Shia Books PDF

Moulana Manzar Aeliya Hydrabad India
9391287881, 9963049752

ل ہمیں ہی بنا پرہیزگاروں کی ... متقین اماما

یہ کلام اللہ امام علیہ السلام کا ہی کر وان ہم کو امام متقیان اما ظالمان کا

زر ومیات کو سم قولہ فابی اکثر الناس ... بیانات اوسکی

ساتھ نبی نے ونکی اوس ... من الجن والناس

للمتقین ... من ربکی ... اون بینات اوسکی دوسی

الکثر ہوتی ہیں ... نور کا ... نی ونکی ... کی

یہ عبارت آئی لیشبع علی ... والذین ... ہنا سو

... بینات اوسکی ... بینات ... کلی ... یہ عبارت

اولئک اہل ...

۵۲ ۲ ۲۸ ۶۰

ایاتہا کلماتہا سورۃ الشعراء مکیۃ حروفہا

سورۂ شعرا دو سو ستائیس آیتیں ہیں مکہ میں نازل ہوئی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے جو رحمن اور رحیم ہے

طسم ۝ تلک ایات الکتاب المبین ۝

قسم ساتھ محمد مصطفی کی یہ آیات کتاب ہیں کہ معجزہ ہونا اوسکا ظاہر ہی

لعلک باخع نفسک الا یکونوا مومنین ۝

شاید کہ تو ہلاک کرنیوالا ہے نفس اپنی کو ... یہ کہ ... مسلمان ...

إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ
اگر چاہیں ہم نازل کریں ہم اوپر انکی آسمان سی ایک علامت پس ہو رہیں گردنیں انکی
لَهَا خَاضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ
واسطی اسکی فرمان بردہ اور نہیں آتی انکو کوئی پند بات خدا کی
مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا
بھیجی گئی مگر ہیں وہ اوس سی مونہہ پھیرنیوالی پس تحقیق تکذیب کی اونھوں نی
فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝
پس قریب ہی آوینگی انکو خبرا اوس چیز کی تھی ساتھہ اوسکی استہزا کرتی والی
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ
آیا نہیں دیکھتی وی مشرک طرف زمین کی کس قدر پیدا کیا ہمنی بیچ اوسکی کیا ہر
زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم
صنف سی پسندیدہ کو بدرستی کہ بیچ اسکی ہر آئینہ دلیل ہی کمال قدرت کی اور نہیں ہی اکثر انکی
مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
ایمان لانی والی اور بدرستیکہ پروردگار تیرا ہر آئینہ وہی غالب ہی مہربان
وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝
اور یاد کر ای محمد جسوقت کہ ندا کی رب تیری نی موسی کو کہ آتو ساتھہ قوم ستمگاروں کی
قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ
ایسی کہ قوم فرعون ہین نہیں ڈرتی ہین عذاب سی کہا [illegible] ای رب میری بدرستیکہ ڈرتا ہوں

أَن يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ
یہ کہ تکذیب کرین وی قوم میری اور تنگ ہوتا ہی سینہ میرا انبساط وسکی اور نہ کشادہ ہو
لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ
زبان میری پس بہیج تو جبرئیل کو طرف ہارون کی اور واسطی اونکی ہی تم کی اوپر میری ایک گناہ
فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا
پس ڈرتا ہوں میں یہ کہ قتل کرین مجھی کہا خدا نی نہیں ہی ایسا پس جاؤ تم دونو ساتھہ معجزات ہماری کی
إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ۝ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا
بدرستیکہ ہم ساتھہ تمہاری سننی والی ہین پس آؤ نزدیک فرعون کی پس کہو تم بدرستیکہ ہم
رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝
فرستادہ پروردگار عالمیان ہین یہ کہ بہیج تو ساتھہ ہماری فرزندان یعقوب کو
قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ
کہا فرعون نی آیا نہیں پرورش کیا ہمنی تجھکو درمیان اپنی حال طفلگی اور درنگ کیا تونی بیچ ہماری
عُمُرِكَ سِنِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ
عمر اپنی سی سالہائی چند اور کیا تونی کار اپنی کو ایسا کہ کیا تھا تونی
وَأَنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا
اور تو کفران کنندہ نعمت سی ہی کہا موسی نی کیا [illegible] میں اوسکو اوسوقت میں
وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۝ فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ
اور تھا میں ناواقفوں سی پس فرار کیا میں تمسی وقتی کہ ڈرا میں تم سے

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
پس بخشا مجھکو میری پروردگار میری نی حکم توریت کو اور گردانا مجھکو پیغمبرون سی
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
یہہ تیری نعمت ہی کہ منت رکہتا ہی تو اوپر میری اوسکو کیہ غلام کرلی تو نی بنی اسرائیل کو
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ
کہا فرعون نی کیا ہی پروردگار عالمیان کہا موسی نی پروردگار آسمانون
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ
اور زمین کا اور جو کچہہ کہ درمیان ان دونون کی ہی اگر ہو تم یقین کرنیوالی کہا فرعون نی
لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
واسطی اوس شخص کی کہ گرد اوسکی ہین آیا نہین سنتی تم کہا موسی نی رب تمہارا اور رب
آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي
پدران تمہاری کا کہ جو سابق گذری ہی کہا فرعون نی بدرستیکہ رسول تمہارا ایسا کہ
أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ
بہیجا گیا ہی طرف تمہاری ہر آئینہ دیوانہ ہی کہا موسی نی پروردگار مشرق
وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝
اور مغرب کا ہی اور اوس چیز کا کہ جو درمیان ان دونو کی ہی اگر ہو تم سمجہنی والی
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ
کہا موسی نی اگر لیگا تو معبود سوائی معبود میری کی ہر آئینہ کردونگا مین تجکو

مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝
قیدیون سی کہا موسی نی آیا اگرچہ لاؤن مین معجزہ ظاہر ہو
قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝
پس کہا فرعون نی پس لا تو ساتہہ اوسکی اگر ہی تو راست گویون سی
فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝
پس ڈالا موسی نی عصا اپنی کو پس ناگاہ ہوا وہ اژدہای ظاہر
ع وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝
اور نکالا ہاتہہ اپنی کو پس ناگاہ ہوا وہ ہاتہہ درخشندہ واسطی دیکہنی والون کی
توضیح طسم معانی الاخبار مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
اونحضرت نی فرمایا کہ معنی اسکی یہہ ہین أَنَا الطَّالِبُ السَّمِيعُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ
یعنی مین طلب کنندہ ہون شنوا ہون پیدا کنندہ ہون اعادہ کنندہ ہون
اور علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ طسم حروف ہین اسم اعظم کی
اور محمد بن حنفیہ نی پدر بزرگوار اپنی امیر المومنین علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ الطاء شجرة الطوبى والسين سدرة المنتهى والميم محمد المصطفى
اور کفعمی نی روایت کی ہی کہ حروف مقطعات قرآنی کہ بعد اوسکی ذکر
کتاب ہوا قسم ہنا ہی مقدس حضرت رسالت پناہی ہی بنابرین معنی اس
آیت کی یہہ ہوئی کہ قسم محمد مصطفی کہ یہہ سورہ آیات اوس کتاب کی ہین
کہ معجزہ ہونا اوسکا ظاہر ہی توضیح عَلَيَّ ذَنْبٌ مراد گناہ سی قتل قبطی ہی کہ

مجھسی واقع ہوا ہی اور اطلاق گناہ کا قتل قبطی پر موافق مزعوم قبطیان ہی ور
الا فی نفسہ گناہ نہیں ہی قولہ تعالی من عمرک سنین یعنی درنگ کی تو نی درمیان
ہماری منازل ہماری میں عمر اپنی سی سالہای بسیار اور وہ اٹھارہ برس
برس یا تیس برس یا چالیس برس بنا بر اختلاف مفسرین کی ہی چنانچہ قول اول منسوب
بطرف ابن عباس کی ہی اور قول دوم منسوب بطرف مقاتل کی اور قول سوم
بطرف کلبی کی قولہ تعالی انا من الضالین یعنی تہی ہم جاہلین سی از جملہ کافرین اور
نہیں جانتا تہا میں کہ بمجرد مشت زدن قتل قبطی کا ہو جاویگا کتاب عیون اخبار الرضا
میں منقول ہی کہ مامون رشید نی حضرت امام رضا علیہ السلام سی کہا کہ ای
پسر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کہتی ہو کہ انبیا معصوم ہیں پس معنی اس
قول کی کیا ہیں وانا من الضالین حضرت نی فرمایا کہ مراد اس سی یہ ہی کہ
موسی نی بفرعون توریہ کیا یا ہیں قسم کہ میں گمراہ ہوں یعنی فرعون کی در بلاد
سی یعنی اسو سطی کہ گمراہ ہونا اوسی باعث عذر قتل کسی شخص کا نہیں ہوتا
قولہ تعالی الا تستمعون آیا نہیں سنتی ہو تم جواب اوس شخص کو کہ میں حقیقت رب
عالمیان سی سوال کرتا ہوں اور یہ افعال حقتعالی سی جواب ہی قولہ تعالی
ان کنتم تعقلون یعنی اگر ہو تم کہ عقل میں لاؤ اور فکر کرو اوس وقت در
کرو گی کہ کیا ہی حقیقت رب عالمیان کی اسو سطی کہ ہر عدد جانتا ہی کہ مرتبہ
حقیقت اور کنہ خالق ارض و سما بلند تر ہی اس سی کہ برتبہ عقل پہنچ سکی اور
کہ علم اپنی میں غور و خوض کی کار رکھتا ہی ور یہ امر تجہیز منکشف نہوا پس کسطرح سی

دریافت کرنے الا حقیقت پروردگار ہو گا اس صورت میں رسول و تکا مجنون
نہیں ہی بلکہ فرعون مجنون ہی اور ہرگاہ کہ فرعون جواب اس دلیل سی عاجز
ہوا بطریق غضب کہا فرعون نی لئن اتخذت الہا غیری تا تکملہ
در وصیات رکوع چہارم و پنجم قولہ تعالی آیۃ میں حرف میں زیر اوسکی چار سی گیارہ
ہوتی ہیں نکلی وس سی یہہ عبارت وہی القاؤمن الحمیم بیانات اوسکی ایک
سی بارہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ولی الی اللہ
قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ
کہا فرعون نی واسطی اشراف قوم کی گرد اوسکی تہی جو بیشک یہہ البتہ جادوگر ہی دانا چاہتا ہی
أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝
یہہ کہ نکالی تمکو زمین تمہاری سی ساتھ جادو اپنی کی پس کیا حکم کرتی ہو تم
قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝
کہا اونہوں نی توقف میں چھوڑ دی اوسکو اور بہائی اوسکی کو اور بھیج تو بیچ شہروں کی جمع کنندگان جادوگر کی
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ
تا کہ لاویں نزدیک ہر شہر سی جادوگر دانا کو پس جمع کی گئی جادوگران
لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ
واسطی وقت روز معین کی اور کہا گیا واسطی اہل مصر کی آیا تم
مُجْتَمِعُونَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ
جمع ہونیوالی ہو تا یہہ کہ بیعت کریں ہم جادوگروں کی اگر ہوویں وہ

الْغَالِبِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ
غلبہ کرنیوالے پس جس وقت آئے ساحر کہا انہوں نے واسطے فرعون کے کیا ہے
لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ
واسطے ہمارے مزدوری اگر ہوتے ہم غلبہ کرنیوالے کہا اوسنے ہاں
وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا
اور بدرستی کہ تم اوس وقت میں ہر آئینہ مقربوں سے ہو گے کہا واسطے انکے موسی نے ڈالو
مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
جو کچھ ڈالتے ہو تم پس ڈالا انہوں نے رسیاں اپنی اور عصا اپنے
وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝ فَأَلْقَىٰ
اور کہا انہوں نے سوگند ہے ساتھ بزرگی فرعون کی ہم ہر آئینہ غلبہ کرنیوالوں میں ہیں پس ڈالا
مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝
موسی نے عصا اپنا پس ناگاہ وہ عصا نگل لیا اوس چیز کو کہ تزویر کی تھی انہوں نے
فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ
پس گرپڑے جادوگر سجدہ کرنیوالے کہا انہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار
الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ
عالمیان کے کہ وہ ہے پروردگار موسی اور ہارون کا کہا فرعون نے کیا ایمان لائے تم ساتھ اوسکے
قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ
قبل اسکے کہ اذن دوں میں تمہارے بدرستیکہ موسی ہر آئینہ بزرگ تمہارا ہے کہ سکھلایا تمکو جادو
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ
پس قریب ہے کہ جانو تم ہر آئینہ قطع کرونگا میں ہاتھ تمہارے کو اور پانو تمہارے کو
مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قَالُوا لَا ضَيْرَ
جانب خلاف سے اور ہر آئینہ سولی دونگا میں تم سب کو کہا انہوں نے نہیں کچھ ضرر
إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۝ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا
ہم طرف رب اپنے کی پھرنیوالے ہیں بدرستی کہ ہم طمع رکھتے ہیں یہہ کہ بخشے واسطے ہمارے
رَبُّنَا خَطَايَانَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۝
ع
رب ہمارا گناہان ہمارے کو یہہ کہ تھے ہم اول ایمان لانیوالوں سے
قولہ الميقات يوم معلوم یعنی واسطے وقت روز معین کی کہ وہ روز عید تھا
اور وقت چاشت کا تھا قولہ من خلاف یعنی قطع کرونگا میں دست تمہارا اور
پا تمہارا کہ خلاف یکدیگر سے مثل اسکی کہ دست راست قطع کیا اور پای چپ
اور بعضوں کا پای راست اور دست چپ فخر الدین رازی نے لکھا ہے کہ اس
آیات قرآنی سے معلوم نہیں ہوتا کہ فرعون باین قسم تعذیب ہمراہ جادوگروں
کی لایا یا نہیں لایا اور مجمع البیان میں حسن بصری سے نقل ہے کہ فرعون سے نہ
ہوسکا کہ جادوگروں کو قتل کرے یا قطع و برید دست و پا عمل میں لاوے اور
بعضے کہتے ہیں کہ اول جس شخص نے قطع و برید دست و پا کی فرعون تھا
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ
اور وحی کی ہمنے طرف موسی کی یہہ کہ شب کو لیجا تو بندگان میری کو بدرستیکہ تم

مُتَّبَعُونَ ۝ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝
شابت کی گئی ہو پس بھیجا فرعون نی بیچ شہرون کی جمع کرنیوالی لشکر کو
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۝ وَإِنَّهُمْ لَنَا
بدرستیکہ یہہ گروہ بنی اسرائیل گروہ قلیل ہین اور بدرستیکہ وہ ہملی ہمارے
لَغَائِظُونَ ۝ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ۝ فَأَخْرَجْنَاهُم
غصہ دلانیوالی ہین اور بدرستیکہ ہم ایک جماعت حذر کنندگان ہین پس نکالا ہمنی انکو
مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝
باغون سی اور چشمون سی اور خزانہ اور مقام بزرگ سے
كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ فَأَتْبَعُوهُم
قصہ فرعون اس طرح ہی ہی اور وارث کیا ہمنی انہین باغونکا بنی اسرائیل کو پس پیچھا کیا انکا
مُّشْرِقِينَ ۝ فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ
وقت طلوع آفتاب کی پس جسوقت کہ دیکھا دو نو فرقون نی کہا اصحاب
مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ۝ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي
موسی کی بدرستیکہ ہم ہر آئینہ گرفتار کیے جاوینگے کہا موسی نی ہرگز نہین بدرستیکہ ساتھ میرے ہی رب میرا
سَيَهْدِينِ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ
قریب ہی کہ راہ نجات دکھلاوی مجکو پس وحی کی ہمنی طرف موسی کی یہہ کہ مار تو عصا اپنا
الْبَحْرَ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ
دریا کو پس شگافتہ ہو گیا پس تھا ہر پارہ رود نیل مانند کوہ بزرگ کی

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ۝ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن
اور نزدیک کیا ہمنی بیچ اوسی دریا کی دوسرونکو اور نجات دی ہمنی موسی کو اور جو تھی
مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
ساتھ اوسکی تمام سب کو بعد اسکی غرق کیا ہمنی دوسرونکو بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئینہ علامت ہی
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
اور نہ تھی اکثر اونکی ایمان لانیوالی بدرستیکہ پروردگار تیرا ہر آئینہ وہی
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ قَالَ
غالب ہی رحیم ہی اور تلاوت کر اوپر مشرکان عرب کی خبر ابراہیم کو وقتیکہ کہا
لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا
واسطی باپ اپنی کی اور قوم اپنی کی کسکی عبادت کرتی ہو تم کہا انہون نی عبادت کرتی ہین ہم بتونکی
فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ
پس ہمیشہ رہتی ہین ہم واسطی انکی مجاورین کہا ابراہیم نی آیا سنتی ہین وہ تمہاری بات وقت
تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝ قَالُوا بَلْ
کہ پکارتی ہو تم یا نفع پہنچاتی ہین تمکو یا ضرر پہنچاتی ہین کہا انہون نی بلکہ
وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ قَالَ أَفَرَأَيْتُم
پایا ہمنی پدران اپنی کو کہ اسی طرح سی کرتی تھی کہا ابراہیم نی آیا پس دیکھا تمنی
مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝
اوس چیز کو کہ تھی تم عبادت کرنیوالی تم اور پدران تمہاری جو گذری ہی

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي

پس بہ تحقیق وہ دشمن ہیں واسطے میری مگر پروردگار عالمیان ایسا وہ جسنی

خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝

پیدا کیا مجکو پس وہی راہ دکھاتا ہی میری اور وہ ایسا ہی کہ کھلاتا ہی مجکو اور پلاتا ہی

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي

اور جسوقت کہ مریض ہوتا ہوں میں پس وہ شفا دیتا ہی مجھی اور وہ ایسا ہی کہ مارے گا مجکو

ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي

بعد اسکی زندہ کرتا ہی مجھی اور ایسا کہ طمع رکھتا ہوں میں یہ کہ بخشی واسطے میری گناہ میری

يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي

روز جزا میں پروردگار میری دی واسطے میری حکومت اور لاحق کر مجکو

بِالصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝

ساتھ نیکوکاروں کی اور کر واسطے میری زبان راست کو بیچ پچھلوں کی

وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاغْفِرْ

اور کر مجکو وارثان بہشت پر نعمت سی اور بخش

لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝

واسطے باپ میری کی بہ تحقیق وہ تھا گمراہوں سی اور نہ رسوا کر مجکو دن …

يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ

اور وہ دن ایسا ہی کہ نہیں نفع دیتا ہی مال اور نہ اولاد مگر وہ شخص کہ آوی نزدیک اللہ کی

بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبُرِّزَتِ

ساتھ قلب پاک کی اور نزدیک کیجاتی ہی جنت واسطے متقیوں کی اور ظاہر کی گیی

الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝

آتش دوزخ واسطے گمراہوں کی اور کہا جاتا ہی واسطے انکی کہان ہیں جنہیں تھی تم پوجا کرتی

مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا

ورای خدا سی آیا مدد کرتی ہیں تمھاری … پس اوندھی منہ ڈالی جاوینگی

فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝

بیچ اوسکی وہ خدایان تمھاری اور لشکر ابلیس سب کی

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي

کہا اونہوں نی در حالیکہ وہ بیچ اوسکی جھگڑتی ہیں قسم خدا کی … تھی ہم بیچ

ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا

گمراہی ظاہر کی وقتیکہ برابر کرتی تھی ہم تمکو ساتھ پروردگار عالم کی اور نہیں گمراہ کیا ہمکو

إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ۝ وَلَا

مگر گنہگاروں نی پس نہیں ہی واسطے ہماری شفاعت کنندگان سی اور نہ

صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ

دوست مہربان سی پس اگر ہوتا واسطے ہماری بار دیگر آنا دنیا میں پس ہوتی ہم

الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

مومنین سی بدرستی کہ بیچ اسکی البتہ حجت ہی اور نہیں ہیں

ع

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○
اکثر اونکی ایمان لانی والی اور بیشک پروردگار تیرا البتہ غالب ہی مہربان ہی
تعلیق فکبکبوا فیہا ہم والغاوون تفسیر علی بن ابراہیم مین مذکور ہی کہ ضمیر ہم
کی راجع بطرف بنی امیہ ہی اور مراد غاوون سی بنی عباس ہین چنانچہ عدۃ
الداعی مین ہشام بن سعید سی روایت ہی کہ کہا اونسی کہ سنا مینی حضرت صادق
علیہ السلام سی کہ فرمایا غاوون وہ لوگ ہین کہ پہچانا اونہون نی حق کو اور عمل کیا
بخلاف اوسکی اسوجہ سی کہ بنی العباس اعتقاد حقیت ایمہ معصومین علیہم السلام
رکہتی تہی اور معہذا مخالفت ایمہ مین کوشش کرتی تہی چنانچہ مامون ملعون
کہ بزرگان خلفاء بنی عباس سی تہا بنابر حقیت امام رضا کی ولیعہدی کی
اونحضرت کو روضہ مقدسہ جد بزرگوار سی شہر طوس مین طلب کیا اور آخر کو بسبب
ریاست ایکروزہ کی قتل اونحضرت بر ہشدستی عمل مین لایا تکملہ زیر دجبات
رکوع ششم سیپارہ نوزدہم قولہ لی لسان صدق فی نو حرف ہین جنات
اوسکی چار سی چہبیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای ولدا
معصوما نبیا ھو احمد اور یہہ بہی عبارت نکلتی ہی ای ولدا معصوما ھو علی
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ
تکذیب کی قوم نوح نی رسولوں کی وقتیکہ کہا واسطے اونکے بہائی اونکی
نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ○ فَاتَّقُوا
نوح نی کیا نہین ڈرتی ہو تم خدا سے بیشک مین واسطی تمہاری رسول ہون امانتدار پس ڈرو تم

منزل ۵

نصف

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہین سوال کرتی ہم تمسی اوپر اوس رسالت کی مزدوری ہی سی
إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ
نہین ہی مزدوری مگر اوپر پروردگار عالمیان کی پس ڈرو تم خدا سے
وَأَطِيعُونِ ○ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ○
اور اطاعت کرو میری کہا اونہون نی کیا ایمان لاوین ہم واسطی تیری حالانکہ پیروی کی تیری رذیلون نی
قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ إِنْ حِسَابُهُمْ
کہا نوح نی نہین علم میری تہہ اوس چیز کی کرتی تہی وہ عمل کرتی نہین ہی حساب اونکا
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ○ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ
مگر اوپر رب میری کی اگر تم جانتی اور نہین ہون مین دور کرنی والی
الْمُؤْمِنِينَ ○ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ
مومنون کو نہین ہون مین مگر بیم کنندہ ظاہر کہا اونہون نی کہ اگر باز نہ رہی گا تو
يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ○ قَالَ رَبِّ
ای نوح ہر اینہ ہوگا تو سنگسار ہونی والون سی کہا نوح نی ای رب میری
إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ○ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي
بیشک قوم میری نی تکذیب کی میری پس حکم کر درمیان میری اور درمیان اونکی ساتہ حکم حق کی اور نجات دی مجہی
وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ
اور اون لوگون کو کہ ساتہ میری ہین مومنین سی پس نجات دی ہمنی اوسکو اور اون لوگون کو کہ ساتہ اوسکی تہی

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝

بیچ کشتی بھری ہوئی کی بعد اسکی غرق کیا ہمنی بعد نجات نوح کی باقیون کو

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝

بیشک بیچ اسکی ہر آینہ دلیل ہی قدرت رب پر اور نہی اکثر اون کی ایمان لانی والی

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ ع

اور بیشک رب تیرا ہر آینہ وہی غالب ہی رحیم ہی تکذیب کی قوم عاد نی

الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

رسولون کی جسوقت کہ کہا واسطی اونکی بھائی اونکی ہود نی کیا نہین ڈرتی تم عذاب خدا سی

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

بیشک مین واسطی تمہاری فرستادہ امانتدار ہون پس ڈرو تم خدا سی اور اطاعت کرو میری

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

اور نہین سوال کرتا مین اوپر اوسی رسالت کی مزدوری نہین ہی مزدوری مگر

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

اوپر رب عالمیان کی کیا بناکرتی ہو تم اوپر ہر راہ کی ایک نشان کو

تَعْبَثُونَ ۝ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ۝ وَإِذَا

درحالیکہ احتیاج اونکی نرکہتی ہو تم اور لیتی ہو تم مکانہائی محکم شاید کہ تم ہمیشہ رہو گی اور جب

بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

غصہ کرتی ہو تم غضب کرتی ہو تم درحالیکہ جبر کرنی والی ہو پس ڈرو تم خدا سی

وَأَطِيعُونِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ۝

اور اطاعت کرو میری اور ڈرو تم اوس سی کہ بخشا ہی تمکو بسبب اوس چیز کہ جانتی ہو تم

أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

بخشا ہی تمکو شتر اور گاؤ اور گوسفند اور فرزندان اور باغہا اور چشمہ ہا

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا

بیشک ڈرتا ہون مین اوپر تمہاری عذاب روز بزرگ سی کہا اون عادیون نی

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ ۝

برابر ہی اوپر ہماری خواہ نصیحت کری تو یا نہو تو نصیحت کرنی والون سی

إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

نہین ہی یہ مگر عادت سابقون کی اور نہین ہین ہم کہ عذاب کیی گئی ہون

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ

پس تکذیب کی قوم ہود نی پس ہلاک کیا ہمنی اونکو بیشک بیچ اسکی ہر آینہ نشانی قدرت ہی

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اور نہی اکثر اون کی ایمان لانیوالی اور بیشک رب تیرا ہر آینہ وہی

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ ع

غالب ہی مہربان ہی تکذیب کی قوم ثمود نی رسولون کی

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ

جسوقت کہ کہا واسطی اونکی بھائی اونکی صالح نی کیا نہین ڈرتی ہو تم عذاب خدا سی بیشک مین واسطی تمہاری

رسول امين ○ فاتقوا الله واطيعون ○ وما
فرستادہ امانتدار ہون پس ڈرو تم خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہین
اسئلكم عليه من اجر ان اجري الا على
سوال کرتا ہون تم سی اوپر اوسی رسالت کی مزدوری سی نہین مزدوری میری مگر اوپر
رب العالمين ○ اتتركون في ما ههنا امنين
پروردگار عالمیان کی آیا مہلت دئی جاوگی تم بیچ اوس کی کہ ہم اوس جگہ ہو درحالیکہ امن پانے والی
في جنات وعيون ○ وزروع ونخل طلعها
بیچ باغون کی اور چشمون کی اور زراعتون کی اور درخت ہائی خرما کی کہ بالی انکی
هضيم ○ وتنحتون من الجبال بيوتا فارهين ○ فاتقوا
بہت لطیف ہین اور بناتی ہو تم پہاڑون سی گہر و نکو درحالیکہ ہنرور ہو اوسکی بیچ پس ڈرو
الله واطيعون ○ ولا تطيعوا امر المسرفين ○
خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہ اطاعت کرو تم حکم اسراف کنندون کی
الذين يفسدون في الارض ولا يصلحون ○
ایسی کہ فساد کرتی ہین بیچ زمین کی اور نہین اصلاح کرتی وہ
قالوا انما انت من المسحرين ○ ما انت الا بشر
کہا اونہون نی نہین تو مگر جادو کردون سی اور نہین ہی تو مگر بشر
مثلنا فات باية ان كنت من الصادقين ○ قال
مثل ہماری پس لا تو ایک نشانی کو اگر ہی تو راست گویون سی کہا صالح نی

هذه ناقة لها شرب ولكم شرب يوم معلوم ○
یہ ہی شترنی واسطی اوسکی ایک حصہ ہی پانی پینی سی اور واسطی تمہاری ہی حصہ ایک دن معلوم کی بیچ
ولا تمسوها بسوء فياخذكم عذاب يوم عظيم ○
اور نہ مس کرو تم اوسکو ساتھ برائی کی پس لیویگا تمکو عذاب دن بزرگ کا
فعقروها فاصبحوا نادمين ○ فاخذهم العذاب
پس پی کیا اوسکو پس ہوئی اوسدن ندامت کرنے والون سی پس لیا اونکو عذاب نی
ان في ذلك لاية وما كان اكثرهم مؤمنين ○
بیشک بیچ اسکی ہر آئنہ دلیل ہی اوپر قدرت حق کی اور نہی اکثر ایمان لانیوالے
ع
وان ربك لهو العزيز الرحيم ○
اور بیدرستیکہ پروردگار تیرا ہر آئنہ وہی غالب ہی مہربان ہے

قوله اذ قال لهم اخوهم نوح یعنی جسوقت کہ کہا واسطی اونکی بہائی اونکی
نوح نی مراد برادر سی برادر نسبی ہی نہ برادر دینی قوله وما علمي بما كانوا
يعملون یعنی نہین مطلع ہون میں اوپر بواطن ان لوگون کی کہ از روی اخلاص
کی ایمان لائی ہین یا از روی طمع کی اور مین مامور حکم بواطن انکی پر نہین ہون
بلکہ فقط حکم ظاہر حال پر ہی اور بحسب ظاہر یہہ لوگ مطیع اور منقاد میری ہی
ہین اور نہین حساب بواطن انکی کا مگر پروردگار میری پر کہ وہ مطلع جمیع اسرار
اور دقائق سی ہین قوله لتكونن من المرجومين ملا فتح الله رحمة الله علیه نی
لکھاہی کہ ابوحمزہ ثمالی نی روایت کی ہی کہ قرآن مین جس جگہہ لفظ برجم

ہوا ہی یعنی نقل کی ہی مگر سورہ مریم مین کہ اونہین یعنی دشنام دینی کی ہی پس بنا بر اس
روایت کی وس جماعت نی اس جگہہ جم کو یعنی دشنام لیا ہی یعنی شتمون کی
تفسیر مین خلاف اس حدیث کی واقع ہی لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ یعنی عمر دراز
بدون احتیاج کی بنا مین اور قصور محکم بناتی ہو تم کہ عمر دنیا کی بی وفا الیسی کو مین
مین وفا نہین کرتی ہی پس درحقیقت یہہ استفہام أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ استفہام
انکاری ہی حاصل اسکا یہہ ہی کہ نہ بناؤ تم سر راہ مکانات مستحکم بلند کو کہ وہ نشانی
اور آیت ہو حق بزرگی اور افتخار تمہاری پر باوجود اسکی کہ تم احتیاج اسکی
نہین رکھتی ہو اور عبث عبث مکانات کو بناتی ہو اور گویا کہ تمہین خیال یہہ ہی
کہ ہمیشہ اونہین مین رہو گی اور نبی صلی اللہ علیہ و آلہ سی منقول ہی کہ اِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ یعنی
وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ إِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ یعنی جو بنا کہ بنائی جاتی ہی وبال ہی
اوپر صاحب اوسکی کی روز قیامت مین مگر وہ مکان کہ ضروری ہو اوس سی
فاتقوا تَعْلَمُونَ یعنی بسبب اوس چیز کی کہ جانتی ہو تم الخ تمتو نکو شکر اون نعمتونکا
بجا لاؤ اور بعد اسکی تفصیل اسکی مین حقتعالی فرماتا ہی آگے کہ بِأَنْعَامٍ وَ
خُلُقُ الْأَوَّلِينَ لفظ خلق اگر بفتح خا ہی پس معنی اسکی عادت کی ہین یعنی حاصل معنی
آیت کی یہہ ہوئی کہ نہین ہی یہہ رسی اور مکانات بلند یہہ غصب کرنا ہمارا
مثل جبارونکی مگر عادت سابقین ہماری کی اور ہم اقتدا ساتھہ اونکی کرتی
ہین اور اگر بضم خا ہین ہی پس یعنی مخلوق مستعمل ہی اور معنی پس آیت بنابر معنی
دوم کی یہہ ہین کہ نہین ہی یہہ مخلوق ہونا مگر مثل مخلوق ہونی مردمان سابق

کی جس طرح سی کہ وہ مخلوق ہوئی ہیری بدون اسکی کہ زندہ کئی جاوین اور سزا دی
اعمال اپنی کا مین حال ہمارا بھی اسی طرح ہی چنانچہ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ
اور یہہ کلام قرینہ اس پر ہے کہ لفظ خلق
بفتح خا ہی چنانچہ عاقل پر پوشیدہ نہین ہی

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ
تکذیب کی قوم لوط نی رسولونکی وقتی کہ کہا واسطی اونکی بھائی اونکی
لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا
لوط نی آیا نہین ڈرتی تم عذاب سی بدرستیکہ مین واسطی تمہاری پیغامبر امانتدار ہون پس ڈرو تم
اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ
خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہین سوال کرتا ہون مین تمسی اوپر اوسی رسالت کی مزد اور نہین ہی مزد میری
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝
مگر اوپر پروردگار عالمیان کی آیا دخول کرتی ہو تم مردمان عالمیان سی
وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
اور ترک کرتی ہو تم اوس چیز کو کہ پیدا کیا واسطی تمہاری زنان تمہارے سے
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ
بلکہ تم وہ قوم ہو گروہ ستمگار کہا اونہون نی ہر آئینہ اگر نہ باز رہیگا تو وعظ سی ای لوط
لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ۝
البتہ ہوگا تو اخراج کردہ شدگان سی کہا لوط نی بدرستیکہ مین عمل تمہاری کی دشمنون سی ہون

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

اى رب نجات دى مجهكو اور اہل میری کو اوس چیز کی عمل کرتی ہین پس نجات دی ہمنی اوسکو اور اہل اوسکی کو

أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ

سب کو مگر ایک بڑھیا کو بیچ باقی ماندگان عذاب کی بعد اوسکی ہلاک کیا ہمنی دوسرون کو

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ۝

اور برسایا ہمنی اوپر اونکی باران کو پس بد ہی باران بیم کردہ شدوں کو

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝

بدرستیکہ بیچ اوسکی ہرآینہ نشانی ہی کمال قدرت پر اور نہین اکثر اونکی ایمان لانیوالی

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ ع

اور بدرستی کہ پروردگار تیرا وہی غالب ہی مہربان ہی

قوله إذ قال لهم أخوهم لوط یعنی نہی کہ لوط اونسی بظاہر مناسبت برادری نہین رکہتی تہی اسوسطی کہ نہ اونسی اخوت دینی تہی اور نہ اخوت نسبتی رکہتی تہی پس معنی ہا برکی شفقت اور مرحمت کی ہوئی اسوسطی کہ انبیا نظر امت ... رافت اور شفقت مین ہین پس معنی آیت کی یہ ہی کہ ... اونکی شفقت اور مہربان اونکی ...

كَذَّبَ أَصْحَابُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ

تکذیب کی اصحاب ایکہ نی مرسلون کی جس وقت کہ کہا

لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا

واسطی اونکی شعیب نی کیا نہین ڈرتی ہو تم عذاب خدا سی بدرستیکہ مین واسطی تمہاری فرستادہ امانتدار ہون پس ڈرو

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہین سوال کرتا ہون تمسی اوپر اوسکی مزدوری کی

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَوْفُوا الْكَيْلَ

نہین ہی مزدوری میری مگر اوپر پروردگار عالمیان کی تمام کرو تم پیمانہ کو

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ

اور نہوو تم نقص کنندگان سی اور وزن کرو تم ساتھ ترازوی ستیم کی

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

اور نہ نقص کرو تم آدمیون کی اشیا اونکی کو اور نہ خرابی کرو تم بیچ زمین کی

مُفْسِدِينَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

درحالیکہ فساد کنندہ ہو اور ڈرو تم اوس سی کہ پیدا کیا تمکو اور [illegible]

الْأَوَّلِينَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ وَمَا أَنتَ

سابقین کی کہا اونہون نی نہین ہی تو مگر جادو کردہ شدگان سی اور نہین ہی تو

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ فَأَسْقِطْ

مگر بشر مثل ہماری اور بدرستیکہ ہم گمان کرتی ہین تجکو ہرآینہ دروغگویون سی پس گرا تو

عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

اوپر ہماری ٹکڑا ایک آسمان سی اگر ہی راستگویون سی

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ

کہا شعیب نی رب میرا دانا تر ہی ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم پس تکذیب کی اونہون نی اوسکی پس پکڑا اونکو

عذاب یوم الظلة انه کان عذاب یوم عظیم ○

عذاب روز گرہ نی بدرستیکہ وہ تہا عذاب روز بزرگ

ان فی ذلک لایة وما کان اکثرهم مؤمنین ○

بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئنہ دلیل ہی اور نہتی اکثر اونکی ایمان لانیوالی

ع وان ربک لهو العزیز الرحیم ○ وانه لتنزیل رب

اور بدرستیکہ رب تیرا ہر آئنہ وہی غالب ہی مہربان ہی اور بدرستیکہ یہ قرآن ہر آئنہ فرستادہ رب

العالمین ○ نزل به الروح الامین ○ علی قلبک

عالمیان کی نازل ہوا ساتہہ اوسکی روح الامین اوپر دل تیری کی

لتکون من المنذرین ○ بلسان عربی مبین ○ وانه

تاکہ ہو تو بیم کنندون سی ساتہہ زبان عربی ظاہر کی اور بدرستیکہ وہی قرآن

لفی زبر الاولین ○ اولم یکن لهم آیة

ہر آئنہ بیچ کتب پیشین کی ہی آیا نہیں ہی واسطی اونکی کوئی حجت

ان یعلمه علماء بنی اسرائیل ○ ولو نزلناه علی بعض

یہہ کہ جانتی ہین اوسکو دانایان بنی اسرائیل اور اگر نازل کرتی ہم اسکو اوپر بعض

الاعجمین ○ فقرأه علیهم ما کانوا به مؤمنین ○

عجمیوں کی پس پڑہتا اوسکو عجمی اوپر عربیوں کی نہوتی ساتہہ اوسکی ایمان لانیوالی

کذلک سلکناه فی قلوب المجرمین ○ لا یؤمنون

اسیطرح سی لائی ہم اوسی قرآن کو بیچ دلہائی مشرکین کی نہ ایمان لاوینگی

به حتی یروا العذاب الالیم ○ فیأتیهم بغتة

ساتہہ اوسکی تا اینکہ دیکہین گی عذاب دردناک کو پس آویگا اونکو دفعتہً

وهم لا یشعرون ○ فیقولوا هل نحن منظرون ○

درحالیکہ وہ نہیں جانتی ہین پس کہین گے وہ آیا ہم مہلت دی گئی ہین

افبعذابنا یستعجلون ○ افرأیت ان متعناهم

آیا پس ساتہہ عذاب ہمارے کی جلدی کرتی ہین آیا پس دیکہا تو نی اگر فائدہ دینگی ہم اونکو

سنین ○ ثم جاءهم ما کانوا یوعدون ○ ما اغنی

سالہائی چند بعد اسکی آوی اونکو وہ چیز کہ تہی وعدہ دیے گئی نہیں دفع کرتا

عنهم ما کانوا یمتعون ○ وما اهلکنا من قریة

اون سی عذاب کو وہ چیز کہ برتتے تہی اور نہیں ہلاک کیا ہمنی کسی قریہ سی

الا لها منذرون ○ ذکری وما کنا ظالمین ○

مگر یہہ کہ واسطی اونکی بیم کنندہ ہین واسطی پند دینی کی اور نہتی ہم ظلم کنندہ

وما تنزلت به الشیاطین ○ وما ینبغی لهم

اور نہیں نازل کیا اوسکو شیاطین نی اور نہیں سزاوار ہی واسطی اون کی

وما یستطیعون ○ انهم عن السمع لمعزولون ○

اور نہیں قادر ہین اسبات پر اسواسطی کہ وہ شیاطین سننی قرآن کی ہر آئنہ محروم رہتی ہین

فلا تدع مع الله الها آخر فتکون من المعذبین

پس مت پکار ساتہہ اللہ کی خدا اور دیگر پس ہوگا تو عذاب کردہ شدوں سی

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ○ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

اور ڈرائو خویشان اپنی کو کہ جو نزدیک تر ہین اور پست کر بازو اپنی کو

لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي

واسطی اوس شخص کی کہ تابع ہوا ہی مومنون سی پس اگر نافرمانی کرین تیری پس کہہ تحقیق مین

بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ○ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ○

بیزار ہون اوس چیز سی کہ عمل کرتی ہو تم اور توکل کر اوپر خداوند غالب اور مہربان کی

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ○ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ

ایسا وہ کہ دیکھتا ہی تجہکو جسوقت قایم ہوتا ہی تو اور پہرنی تیری کو بیچ سجدہ کرنیوالون کی

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن

بدرستیکہ وہ سننوالا ہی اور جاننوالا آیا آگاہ کرون مین تم کو اوپر اوس شخص کہ

تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ○ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ○ يُلْقُونَ

کہ نازل ہوتی ہین شیاطین نازل ہوتی ہین اوپر ہر دروغگوئی گنہگار کی کہ ڈالتی ہین کان

السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ○ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ

اور اکثر اونکی دروغگو ہین اور شعرای ہیں کہ پیروی کرتی ہین اونکی

الْغَاوُونَ ○ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ○

مردم گمراہ آیا نہین دیکھتا تو بدرستیکہ بیچ ہر میدان کی مجادلہ کرتی ہین

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ○ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

اور بدرستیکہ وہ کہتی ہین اوس چیز کو کہ نہین کرتی ہین مگر وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ

اور عمل نیک کرتی ہین شایستہ اور یاد کرتی ہین خدا کو بہت اور نصرت چاہتی ہین بعد اوسکی

مَا ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ○ ع

کہ ظلم کئی گئی اور قریب ہی کہ جانینگی وہ لوگ کہ ظلم کیا اونہون نی کہ کسطرح کا اونکا پہرنا ہوگا

قوله تعالی كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ منقول ہی کہ ایکہ بیشہ ہی نزدیک مداین کی

کہ مشتمل ہی درختہای بسیار پر قوله تعالی فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ علی بن ابراہیم

نی تفسیر یوم الظلہ مین مذکور کیا ہی کہ اسی طرح سی یہہ آیت ہمکو پہنچی ہی

اور خدا تعالی بہتر جانتا ہی حاصل اسکا یہہ ہی کہ جسوقت اہل ایکہ کہ قوم شعیب

سی تہی گہر و نمین اپنی رہتی تہی کہ اگر ذرا ابر پیدا ہوا وہ بسبب اسکی خوش

ہوئی کہ باران رحمت نازل ہوگا اور ہوائی سرد چلی گی اپنی اپنی گہرون سی

باہر نکلی اور وقتیکہ نیچی ابر کی سب جمع ہوئی کہ ایک آواز مہیب بہم پہنچی کہ سب

کی سب ہلاک ہوئی بعضی کہتی ہین کہ آتش اوس ابر سی برستی تہی اور اون سب کو

ہلاک کیا قوله تعالی مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ کتاب کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی

مروی ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی خواب مین دیکھا کہ بنی امیہ

بالای منبر حضرت کی بیٹہی ہوئی ہین اور لوگونکو گمراہ کرتی ہین پس حضرت نی صبح کو

اس خواب کو ذکر کیا اور بنہایت غمگین ہوئی اس اثنا مین جبرئیل علیہ السلام نازل

ہوئی اور کہا کہ ای رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کسو سطے تجہی غمگین اور محزون

دیکہتا ہون مین حضرت نی فرمایا کہ شب گذشتہ کو اسطرح کا خواب دیکہا مینی جبرئیل نی

قسم کہائی کہ اب تک مجکو اوپر اسکی اطلاع حاصل نہوئی پس عروج کیا طرف آسمان کی
اور تھوڑی ساعت مین نازل ہوئی اور آیت أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ساتھ لی
لائی تا آنکہ یہہ آیت سوبش حضرت ہوئی قولہ تعالی فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ اگرچہ بحسب ظاہر
یہہ خطاب طرف پیغمبر کی ہی لیکن مراد امت آنحضرت کی ہی اشارہ ہی اسبات
کہ اگر پیغمبر باوجود رسالت کی مرتکب ایسی امر کی ہون عذاب کیے جاوینگی پس حال
غیر انبیا کا اس صورت مین کیا ہوگا قولہ تعالی وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ اہلبیت علیہم
السلام سی مروی ہی کہ یہہ آیت اسطرح سی نازل ہوئی ہی وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ
وَرَهْطَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ یعنی خوف دلا اقربا اور ایک جماعت اپنی کو
مخلص مین علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ مراد رہط سی امیر المومنین اور حمزہ اور جعفر
اور حسنین اور ائمۂ آل محمد صلوات اللہ علیہم ہین اور عیون اخبار الرضا مین
ہی کہ بعد قرأت کرنی آنحضرت کی اس آیت کو بطور مذکور فرمایا ہی کہ ہکذا
فِي قِرَاءَةِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَهِيَ ثَابِتَةٌ فِي مُصْحَفِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
یعنی اسطرح سی قرأت ابی بن کعب کی کہ وہ ثابت ہی مصحف عبد اللہ بن مسعود
مین اور وجہ نسبت کرنی اس قرأت کی طرف ان دو شخصون کی اسواسطی کہ یہہ دو
نزدیک معاندین کی مقبول القول ہین کہ تا معاندین اس قرأت کو قبول کرین
والا وہ جماعت کہ وحی الہی جنکی گہر مین نازل ہوتی ہو یقین ہی کہ محتاج نسبت
اس قرأت کی طرف غیر کی نہین ہی اور یہہ آیت بکیفیت مذکور احادیث اہلبیت
علیہم السلام مین بکرر وارد ہوئی ہی اور عبد اللہ بن حارث بن نوفل نی علی ابن ابی طالب

علیہ السلام سی روایت کی ہی فرمایا انہون نی کہ جسوقت نازل ہوئی یہہ آیت
بکیفیت مذکور بلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی اولاد عبد المطلب کو کہ اوس وقت
چالیس مرد تھی از روی تخمین کی اور حضرت نی اونسی فرمایا کہ کون ایک تم مین سی
برادر میرا اور وارث میرا اور وزیر میرا اور وصی میرا اور خلیفہ میرا بعد میری کا
اور کون تم مین متحمل امور میری کا ہوگا کسی نی جواب نہ دیا تا اینکہ حضرت متوجہ طرف
میری ہوئی مینی عرض کی کہ ای رسول خدا مین متحمل اس بارگران کا ہونگا پس
جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرزندان عبد المطلب سی فرمایا کہ یہہ شخص برادر
میرا ہی اور وارث میرا اور خلیفہ میرا اور وزیر میرا ہی میری بعد قولہ تعالی وَتَقَلُّبَكَ
فِي السَّاجِدِينَ یعنی دیکہتا ہی خدا تجکو اور منتقل ہونی تیرکو اصلاب سجدہ
کنندگان مین یہہ آیت دلیل تام ہی کہ پدران انبیا کی آدم سی تا محمد مصطفی
صلی اللہ علیہ وآلہ کفر سی بری تہی چنانچہ فخر الدین رازی نی لکہا ہی کہ جان تو
بدرستیکہ رافضیان گئی ہین طرف اسبات کی کہ پدران نبی سب مومنین تہی اور
دلیل ونکی اسبات مین یہہ آیت ہی اور حدیث بہی نقل کرتی ہین کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ ہموارہ نقل کیٔ گئی ہم اصلاب طاہرہ سی طرف ارحام
زاکیات کی اور جو شخص کہ ہو کافر اوسپر اطلاق طاہر کا نہین ہی بلکہ وہ نجس ہی
اسواسطی کہ إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ قولہ تعالی يُلْقُونَ السَّمْعَ حال اسکا یہہ ہی
کہ آتی ہین شیاطین نزدیک ہر دروغ گوی گنہگار کی واسطی آگاہ کرنی اوس
چیز کی کہ سنا ہی اون شیاطین نی ملائکہ سی طرف کاہنان کی اور اکثر سخنان

ان شیاطین کی دروغ ہین قولہ تعالیٰ سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ اس آیت کو اسطرح سے پڑہتی تہی کہ
سیعلم الذین ظلموا آل محمد حقہم ای منقلب ینقلبون اور یہہ وہ آیت
جمع الجوامع مین مرقوم ہی تکملہ زبر و بینات رکوع دوازدہم واتل
الٰہی سات حرف ہین بینات اوسکی پانسو اسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
ذریۃ علی بنی صحف النبیین قولہ تعالیٰ نوحا ہم ما کانوا یوعدون
ہین بینات اوسکی نوسی اٹہائیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت جاء حروج
المہدی والحبابہ قولہ ما اغنی عنہم ما کانوا یمتعون تیس حرف ہین
بینات اوسکی ایکہزار دوسی ترپن ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اولئک
بنوامیۃ ومتبعوہم ومحبہم قولہ الساجدین آٹہہ حرف ہین بینات
اوسکی چارسی اوستہہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہؤلاء ام ابیہا
وزوجہا وحسنہا وسوہم بالضیاء قولہ والشعراء یتبعہم الغاون
بیس حرف ہین بینات اوسکی آٹہہ سی ستائیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
وہم من بدلوا دین اللہ وعطلوا حکمہ وحادوا آل محمد واولادہ
قولہ الا الذین امنوا وعملوا الصالحات وذکروا اللہ کثیرا وانتصروا
من بعد ما ظلموا باستہہ حرف ہین بینات اوسکی سات سی دو ہزار
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہم علی نایب حبیب اللہ بالنص و
فاطمۃ والحسن والحسین وعلی ومحمد وجعفر وموسی وعلی
۵۳۷ ۱۵۵ ۱۲۵ ۱۱۶ ۹۸ ۳۵۹ ۴۲ ۱۱۱

وعلی والحسن والمہدی الہادی اور یہہ عبارت نکلتی ہی کہ ولی الہادی وخاتم الاولیاء
[illegible] ظلموا [illegible] علی آل محمد [illegible]

آیاتہا ۹۳ کلماتہا سورۃ النمل مکیۃ حروفہا رکوعاتہا

سورہ نمل مکی ہین نازل ہوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

شروع کرتا ہون مین ساتہہ نام خدا کی بڑی بخشنے والی مہربان کے
طس ○ تلک ایات القران وکتاب مبین ○
قسم ہی محمد مصطفیٰ یہہ ہین آیتہای قرآن اور کتاب روشن
ہدی وبشری للمؤمنین ○ الذین یقیمون الصلوۃ
در حالیکہ راہ نماینده اور بشارت دینے والی ہی واسطی مومنین کی ایسی کہ برپا رکہتی ہین نماز کو
ویؤتون الزکوۃ وہم بالاخرۃ ہم یوقنون ○ ان
اور دیتی ہین زکوۃ کو اور حال اینکہ وہ ساتہہ آخرت کی یقین لانے والی ہین بدرستیکہ
الذین لا یؤمنون بالاخرۃ زینا لہم اعمالہم فہم
وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتی ساتہہ آخرت کی زینت دی ہمنی واسطی اونکی اعمال اونکی کو پس وہ
یعمہون ○ اولئک الذین لہم سوء العذاب وہم
گمراہ ہین یہہ وہ لوگ ہین کہ واسطی اونکی ہی بدی عذاب کی ہی اور وہ
فی الاخرۃ ہم الاخسرون ○ وانک لتلقی القران
بیچ آخرت کی زیان کار ترین ہین اور بدرستیکہ تو ای محمد البتہ عطا کیا گیا ہی قرآن کو

مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ○ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ

جانب حکم کار اور دانا سے یاد کر جس وقت کہ کہا موسی نی واسطی اہل اپنی کی

إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُم

بدرستیکہ دیکھا مینی آگ کو قریب ہی کہ لاؤن مین واسطی تمہاری خبر کو یا لاؤن مین واسطی تمہاری

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ○ فَلَمَّا جَاءَهَا

آتش شعلہ دار کو شاید کہ تم گرم ہو جاؤ پس جس وقت کہ آئی موسی نزدیک اوس آتش کی

نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ

ندا کی گئی موسی سے کہ برکت دیا گیا وہ شخص کہ بیچ آگ کی ہی اور جو شخص کہ نزدیک اوسکی ہی اور منزہ ہی

اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ

خدا کہ پروردگار عالمیان ہی اے موسی بدرستیکہ شان یہ ہی کہ مین ہون غالب

الْحَكِيمُ ○ وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا

حکم کار اور ڈال تو عصا اپنی کو پس دیکھا موسی نی عصا کو کہ حرکت کرتا ہی گویا کہ

جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ

سانپ ہی کہ جلد چلنی والا ہی پھیری پیٹھ کر پھرا اور نہ دیکھا عقب اپنی اے موسی مت ڈر

إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ○ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ

بدرستیکہ مین ایسا ہون کہ نہیں ڈرتی نزدیک میری پیغمبران مگر وہ شخص کہ ظلم کری بعد اسکی

بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

تبدیل کری نیکی کو بعد بدی کی پس بدرستیکہ مین بخشندہ ہون مہربان

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ

اور ڈال تو ہاتھ اپنی کو بیچ گریبان اپنی کی تا ایکہ باہر نکلی درحالیکہ سفید نورانی ہو بغیر از عیب کی

فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا

جا تو ساتھ نو معجزات کی طرف فرعون کی اور قوم اوسکی کی بدرستیکہ وہ ہین

قَوْمًا فَاسِقِينَ ○ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً

قوم فسق کنندہ پس جس وقت آئی فرعونیان کو معجزات ہماری درحالیکہ ظاہر ہی

قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ○ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ

کہا اونہون نی یہ جادو ہی روشن اور انکار کیا تھا اونہون معجزات کی حالانکہ یقین جانا تھا نفس اونکی نی

ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ○ ع

واسطی ظلم اور تکبر کی پس نظر کر اے محمد کیونکر ہوا آل کار مفسدون کا

فائدہ فلما جاءها یعنی جس وقت کہ آئی موسی نزدیک اوس چیز کی کہ گمان انکی
مین آتش تہی اور ندا کی گئی موسی کہ خیر اور برکت ہوا اوس شخص کو کہ جو جاوی اس
آتش مین ہی ملائکہ سی اور وہ شخص کہ جو اطراف آتش مین ہی یعنی موسی علیہ السلام
اور ندا کی گئی تہی اس طرح سی کہ خدا منزہ ہی کہ پروردگار عالمیان ہی قولہ ثم بدل
حسنا بعد سوء یعنی جو شخص کہ ستم کری اوپر نفس اپنی کی سوای مرسلون کی اور
بعد اوسکی تبدیل کری اوس ستم کو ساتھ نیکی کی کہ وہ توبہ اور استغفار ہی اور کلمہ
الا کہ جو بیچ الا من ظلم کی ہی اسطی استثنا منقطع کی ہی اسو تہی کہ بر تقدیر استثنا متصل
لازم آتا ہی کہ مرسلین ظالم ہون نعوذ باللہ من ذلک قولہ قالوا ہذا سحر مبین

منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے بصرہ بفتح میم اور سکون ہا اور فتح صاد و را
پڑہا ہی اپنی مکان بینائی کی یعنی پس جسوقت کہ آئی فرعون کو معجزات ہماری
اوس مکان مین کہ باعث زیادتی دانش
اور بینائی کا ہے

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا
اور ہر آینہ تحقیق دیا ہمنی داؤد کو اور سلیمان کو علم قضا کا اور کہا اون دونون نی
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ
جمیع حمد ثابت ہی واسطی اللہ کی کہ فضیلت دی ہمکو اوپر اکثر بندگان اپنی مومنین سی
وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا
اور وارث ہوئی سلیمان داؤد کی اور کہا سلیمان نی ای گروہ آدمیو کی سکہلایا گیا ہمکو
مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ
آوازہای پرندہ کا ہمکو اور دیا گیا ہمکو ہر چیز سی کہ دیا جاتا ہی بدرستیکہ ہر آینہ وہ فضل ظاہر ہی
وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
اور جمع کیا گیا واسطی سلیمان کی لشکر اوسکی جن اور انس سی اور پرندہ سی پس وی
يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ
نگہ رکہی گئی تہی تا اینکہ آوی اوپر وادی مورچگان کی کہا مہتر مورچہ نی
يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ
ای گروہ مورچگان داخل ہو تم گہرون اپنی مین تا نہ پایمال کری تم کو سلیمان

وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ
اور لشکر اوسکا حالانکہ وہ نہین جانتی ہین پس ہنسی سلیمان ہنسنا ہوا بوجہ بات کہنہ اوسکی کی اور کہا ای
رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
پروردگار میری الہام کر مجہکو کہ شکر کرون مین نعمت تیری کا ایسی کہ نعمت کی تونی اوپر میری
وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
اور اوپر والدین میری کی اور یہ کہ بجالاؤن مین کار نیک راضی ہو تو اوس سی اور داخل کر مجہی
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ
ساتہہ رحمت اپنی کی بیچ بندگان صالحین اپنی کی اور تفحص کیا مرغونکو پس کہا سلیمان نی کیا ہوا واسطی میری
لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝ لَأُعَذِّبَنَّهُ
کہ نہین دیکہتا ہون مین ہدہد کو یا ہی وہ غائبون سی [illegible] البتہ عذاب کرونگا مین اوسکو
عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ
عذاب سخت یا ہر آینہ ذبح کرونگا مین اوسکو یا ہر آینہ لاوی گا واسطی میری حجت
مُّبِينٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ
ظاہر پس درنگ کی سلیمان نی تہوڑا سی پس کہا ہدہد نی مطلع ہوا مین اوس چیز پر کہ نہین مطلع ہوا تو [illegible]
وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝ إِنِّي وَجَدتُّ
اور لایا ہون مین واسطی تیری شہر سبا سی خبر راست کو بدرستیکہ پایا مینی
امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا
ایک عورت کو کہ مالک ہی اوپر اہل سبا کی اور دیا گیا ہی اوسکو ہر چیز سی اور واسطی اوسکی

عَرْشٌ عَظِيْمٌ ○ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ
تخت بزرگ ہی اور پایا مینی اوس کو اور قوم اوسکی کو کہ سجدہ کرتی ہین
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
واسطی شمس کی ورای خدا سی اور زینت کی واسطی اونکی شیطان نی اعمال انکی
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ○ اَلَّا يَسْجُدُوْا
پس باز رکہا اونکو شیطان نی راہ راست سی پس وہ ہدایت نہین پاتی آگاہ ہو کہ سجدہ کرتی
لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
واسطی خدا کی ایسا خدا کہ نکالتا ہی چیز ہای پوشیدہ کو بیچ آسمان اور زمین کی
وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اور جانتا ہی جو کچہ کہ چہپاتی ہو اور وہ چیز کہ ظاہر کرتی ہو تم اللہ ایسا ہی کہ نہین معبود مگر وہ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ
پروردگار عرش بزرگ کا ہی کہا سلیمان نی قریب ہی کہ تامل کرین ہم آیا سچ کہا تو نی یا ہی تو
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ○ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ
دروغگویون سی لی جا پہنچا تو اس نوشتہ میری کو پس ڈال اونکو نزدیک اونکی
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ○ قَالَتْ
پہر روگردان ہو تو اونسی پس نظر کر ساتہ کس چیز کی بازگشت کرتی ہین کہا اوس عورت نی
يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ○ اِنَّهٗ
ای گروہ اشراف بدرستیکہ ڈالی گئی طرف میری کتاب بزرگ بدرستیکہ وہ

سجدہ

مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
طرف سلیمان سی اور بدرستی کہ شبہ ہی کہ ابتدا کرتا ہون مین ساتہ نام خدا کی بخشنده مہربان
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ○
ع یہ کہ نہ بزرگی کرو اوپر میری آؤ تم درحالیکہ اسلام لانی والی ہو
تفسیر وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ اصول کافی مین روایت کی ہی کہ بعضی اصحاب نی
حضرت جواد سی یعنی حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سی عرض کی کہ ایک جماعت
امامت تمہاری مین بسبب صغر سن کی گفتگو کرتی ہین حضرت نی فرمایا بدرستیکہ
حقتعالی نی وحی بہیجی طرف داود کی کہ خلیفہ کر سلیمان کو درحالیکہ سلیمان طفل
تہی گوسفند چراتی تہی اور حقتعالی نی سلیمان کو اس سن مین وارث داود
کا خلافت مین کیا پس اگر مجہی بہی اس سن مین وارث پدر بزرگوار میری کا امامت
مین کیا ہو کچہہ بعید نہین ہی اور بصائر الدرجات مین حضرت صادق علیہ السلام
سی روایت ہی کہ داود نی وارث کیا ورثہ انبیا مین سلیمان کو اور محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ نی ہمکو وارث اپنا گردانا اور کتاب احتجاج مین عبداللہ
بن حسن سی اور اونہون نی پدران اپنی سی نقل کیا ہی کہ ہرگاہ ابوبکر نی منع
کیا فاطمہ کو فدک سی اور حضرت فاطمہ نی سنا اسکو تو نزدیک ابوبکر کی تشریف
لائین اور کہا اوس سی کہ ای پسر ابی قحافہ آیا کتاب خدا مین کوئی آیت
ہی کہ تو پدر اپنی سی میراث لی اور مین نہ لون ترکہ محروم رہون مین ہر آئینہ تحقیق
افترا کیا تو نی اور ترک کیا کتاب خدا کو اور ڈالا اوسکو پس پشت اپنی اسواسطی کہ

اللہ تعالی فرماتا ہی کہ وَوَرِثَ سُلَیْمَانُ دَاوُدَ پوشیدہ نہ رہی کہ ہرچند یہہ روایت
بصائر الدرجات سی نقل ہوئی ہی بظاہر الزام اسکا اہل سنت وجماعت پر نہیں
ہوسکتا لیکن یہہ روایت کتب اہل سنت وجماعت مین مکرر مذکور ہی چنانچہ رسالہ
فوائد ضیفیہ مین کہ تالیف احقر سی ہی مع زائد روایات علیہ مذکور ہوا ہی جو شخص چاہی کہ
معاینہ کری قولہ تعالی وَاُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ بصائر الدرجات مین بعضی اصحاب
نی حضرت صادق علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ ایک شخص نی اس آیت کو نزدیک
اون حضرت کی پڑہا حضرت نی فرمایا کہ لفظ من اس آیت مین نہین ہی بلکہ اسطرحی
ہی کہ اُوتِیْنَا کُلَّ شَیْءٍ اور ابن مختار سی نقل ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام
نی فرمایا کہ بدرستیکہ سلیمان بن داود کو سکہلائی گئی تہی گویائی پرندون سی اور علم
ہر شی سی اور سلیمان بن جعفر جعفری سی کہ اولاد جعفر بن ابیطالب سی تہا نقل کیا ہی
کہ ایک روز مین حضرت امام رضا علیہ السلام کی پاس تہا کہ ایک کنجشک غایت اضطراب
سی فریاد کنان نزدیک حضرت کی آئی حضرت نی مجہسی کہا کہ ای سلیمان کچہہ سمجہا
تو کہ یہہ کنجشک کیا کہتی ہی کہا مینی کہ خدا اور رسول اور فرزندان رسول بہتر
جانتی ہین فرمایا کہ کہتی ہی کہ ایک آشیانہ میرا ہی اس قریب میں اور چند بچی میری
ہین اور ایک مار نی قصد کیا ہی کہ انکو کہا جاوی چاہیئی کہ ای سلیمان ساتہ
اس عصا اپنی کی جا تو اور اوس سانپ کو قتل کر پس سلیمان بفرمودہ حضرت
وہان گئی اور اوس مار کو کشتہ کیا اور اسباب مین احادیث بہت سی نقل کی گئی
ہین قولہ تعالی یَا اَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا اس آیت سی ظاہر ہوتا ہی کہ مورچگان دینی [illegible]

سی ہین چنانچہ بصحبت پہنچا ہی کہ مورچہ غایت شعور سی کہ حقتعالی نی اوسکو دی ہی انکو
دو حصہ کرتی ہی ورنہ برابر اسکی تخم گشنیز درصورت دو پارہ ہونی کی روئیدگی سی باز نہین
رہتا لہذا اوسکو چار پارہ کرتے ہی اور واسطی قوت اپنی کی ذخیرہ کرتی ہی قولہ تعالی
اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطَانٍ مُّبِیْنٍ روایات مین وارد ہی کہ سبب غضب سلیمان کا
ہدہد پر یہہ تہا کہ ہدہد بقوت بصارت زیر سنگ اور زیر زمین دیکہتا تہا اور دلیل
اور لشکر اوسکی کا اوپر پانی کی ہوتا تہا اور جسوقت کہ سلیمان نی تجسس حال طیور کیا اور
ہدہد کو نہ پایا تا انکہ استفسار چشمۂ آب کرین لہذا اوسپر غضبناک ہوئی صاحب
مجمع البیان نی محمد بن مسعود عیاشی سی نقل کی ہی کہ ابو حنیفہ نی حضرت صادق علیہ
السلام سی سوال کیا کہ کس سبب سی ہدہد پر غضب کیا حضرت نی فرمایا ہر گاہ
ہدہد پانی کو زیر زمین دیکہتا تہا جسطرح سی کہ کوئی تم مین سی روغن کو شیشہ مین دیکہتا
ہی لہذا اوسکو طلب کیا کہ تا موضع آب کو دکہلاوی اور ہر گاہ کہ اوسکو نہ پایا
اوسپر غضبناک ہوئی ابو حنیفہ نی جسوقت اس حدیث کو سنا متوجہ طرف اصحاب
اپنی کی ہوا اور ہنسا حضرت نی کہا کہ کیون ہنستا ہی تو کہا اسواسطی کہ مینی تم پر
ظفر پائی اسواسطی کہ ہر گاہ ہدہد پانیکو زیر زمین دیکہتا ہی جال کو کسواسطی زیر خاک
نہین دیکہتا اور گرفتار ہوجاتا ہی حضرت نی فرمایا آیا نہین جانتا ہی تو کہ جسوقت
[illegible] ہی تقدیر بینائی جاتی رہتی ہی اور کور ہوجاتا ہی اور تفسیر علی بن ابراہیم
[illegible] حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ آصف بن برخیا نی کہ وزیر سلیمان
[illegible] دوست رکہتی ہدہد کی سلیمان سی سوال کی انہون نی جواب دیا کہ

پہہ داب کو زیر زمین دیکہتاہی اور ہم کو راہ سنائی طرف اوسکی کرتاہی آصف
نی کہا کہ پس کس واسطی زیر ایک مشت خاک دام نظر اوسکی
سی مخفی رہتاہی کہ اگر اوس دام مین گرفتار ہوجاتاہی سلیمان نی کہا
کہ جس وقت تقدیر آتی ہی پردے حائل ہوجاتی ہین اوسکی بینائی پر
قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ
کہا بلقیس نی ای اشراف قوم مصلحت دو مجہی بیچ کام میری کی اور نہتی مین
قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۝ قَالُوا نَحْنُ أُولُو
بانجام کرنیوالی کسی امر کی جب تلک کہ تم حاضر ہو میری پاس کہا اونہون نی ہم صاحبان
قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ ۝ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي ع
قوت ہین اور صاحبان شجاعت شدید اور یہہ کام طرف تیری ہی پس دیکہ تو
مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
کس چیز کو امر کرتی ہی کہا بلقیس نی بدرستیکہ سلاطین جسوقت داخل ہوتی کسی قریہ میں
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ
خراب کرتی ہین اوسکو اور کرتی ہین عزیزان اوسکو ذلیل
وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ
اور اسیطرح سی کرتی ہین وہ سلاطین اور بدرستیکہ مین بہیجنی والی ہون طرف انکی تحفہ
فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ
پس انتظار کرنیوالی ہون مین کہ کس چیز کو رجوع کرتی ہین پیغمبران جسوقت کہ آیا وہ رسول پاس سلیمان کی

أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلْ
آیا مدد کرتی ہو میری ساتہہ مال دنیا کی پس جو چیز کہ مجہی دی ہی خدا نی بہتر ہی اوس چیز سی کہ دیاہی تمکو بلکہ
أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم
تم ساتہہ تحفہ اپنی کی خوش ہوا اور جا تو طرف ونکی اور کہہ اطاعت کرو ہماری اور اگر نہین تو البتہ آوینگی ہم
بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً
لشکر کو کہ نہین مقابلہ ہوسکتا اونسی اور البتہ خارج کرینگی ہم انکو اوس قریہ سی درحالیکہ ذلیل ہونگی
وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
حالانکہ وہ بیقدر ہونیوالی ہونگی کہا سلیمان نی ای گروہ مردمان کون تم مین لاویگا
بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَ
تخت بلقیس کو قبل اسکی کہ آوین وہ نزدیک میری درحالیکہ مسلمان ہون کہا ایک
عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ
عفریت نی جن سی مین لاتاہون اوسکو قبل اسکی کہ تو کہڑا ہو
مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝ قَالَ الَّذِي
مقام اپنی سی اور بدرستیکہ مین اوپر اوسکی ہرآئینہ توانا امانتدار ہون کہا اوس شخص نی کہ
عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ
نزدیک اوسکی علم تہا کتاب سی کہ مین لاتاہون اوسکو نزدیک تیری قبل اسکی کہ تو پہیر سکی
إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا
طرف اپنی چشم اپنی پس جسوقت دیکہا سلیمان نی قائم نزدیک اپنی کہا یہہ ہی

مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ

فضل پروردگار میری سی تا کہ آزمائش کری مجہی آیا شکر کرتا ہون یا کفران کرتا ہون

وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي

اور جس شخص نی کہ شکر کیا پس بدرستیکہ نہین شکر کرتا مگر واسطی نفس اپنی کی اور جسنی کہ کفران کیا پس [illegible]

غَنِيٌّ كَرِيمٌ ۝ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي

بی نیاز ہی بزرگ ہی کہا سلیمان نی کہ تغیر دو واسطی اوسکی تخت اوسکی کی تا کہ دیکہین ہم آیا ہدایت پاتی ہی

أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْ

یا ہوتی ہی اون لوگونسی کہ نہین ہدایت پاتی ہین پس جس وقت کہ آئی بلقیس

قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ

کہا گیا آیا مانند اسکی ہی عرش تیرا کہا بلقیس نی گویا وہی ہی اور دئی گئی ہم علم [illegible]

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

اگلی اس معجزہ سی اور تہی ہم اسلام لانی والی اور باز رکہا اوسی بلقیس نی اوس چیز سی [illegible]

تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝

کہ عبادت کرتی تہی سوائی خدا کی بدرستیکہ وہ تہی قوم کافرون سی

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

کہا گیا واسطی اوسکی داخل ہو تو اس گہر مین پس جس وقت کہ دیکہا بلقیس نی اوسکو گمان کیا اوسکو [illegible]

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ

اور اوٹہایا اوسنی جامہ اپنی کو ساقون سی کہا سلیمان نی یہہ مکان ہی ہموار

مِنْ قَوَارِيرَ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ

شیشہ سی کہا بلقیس نی ای پروردگار میری ظلم کیا مینی اوپر نفس اپنی کی و اسلام لائی مین

مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ساتہہ سلیمان کی واسطی پروردگار عالمیان کے

ع

فائدہ در جمع المرسلون علی بن ابراہیم نی تفسیر اپنی مین لکہا ہی کہ ہرگاہ
بلقیس نی کتاب سلیمان کو پڑہا اپنی قوم سی کہا کہ اگر یہہ مرد مطابق
دعوی خود پیغمبر خدا ہی ہمکو طاقت جنگ کی نہین ہی پس ہم تحفہ واسطی اسکی
بہیجتی ہین اگر نبوت رکہتا ہوگا تو مائل دنیا نہوگا اور تحفہ ہماری کو قبول
نکریگا پس ایک حقہ کی درمیان ایک جواہر بزرگ رکہا اور اوسکو بہیجا اور
کہا قاصد سی کہ سلیمان سی کہیو کہ بادشاہ ہماری نی درخواست کی ہی کہ
ان جواہر کو بدون آہن اور آتش سوراخ کرو پس ہرگاہ وہ رسول آیا خدمت
مین سلیمان علیہ السلام کی اور تحفہ کو نزدیک سلیمان کی رکہا اور ادائی رسالت کیا
بعد اسکی سلیمان نی ایک کرم کو حکم کیا کہ ریسمان اپنی دہن مین لیکر اوس جواہر مین
سوراخ کری اور ریسمان اوس مین داخل کری قولہ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ علی ابن ابراہیم
نی لکہا ہی بحکم سلیمان ایک گہر بنایا کہ زمین اوسکی مین شیشہ سی فرش کیا تہا اور نیچی اوسکی پانی داخل [illegible]
بنایا [illegible] مین اوس گہر کا تمام طبقہ معلوم ہوتا تہا پس حضرت سلیمان علیہ السلام [illegible]

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا

اور البتہ تحقیق بہیجا ہمنی طرف ثمود کی بہائی انکی صالح کو ساتہہ اس بات کی کہ عبادت کرو تم

اللّٰهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ

و بندگی خدا کی پس ناگاہ ہو گئے وہ دو فرقے کہ مخاصمہ کرتے تھے کہا صالح نے اے قوم میری

لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا

کیوں جلدی کرتے ہو تم ساتھ بدی کی قبل نیکی کے کیوں نہیں

تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ

استغفار کرتے تم خدا سے شاید کہ تم رحم کیے جاؤ کہا قوم صالح نے کہ فال بد لی ہم نے تجھ سے

وَبِمَنْ مَعَكَ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

اور ساتھ اوس شخص کی کہ ساتھ تیرے ہے کہا صالح نے یہ فال تمہاری نزدیک خدا کے ہے بلکہ تم قوم ہو

تُفْتَنُونَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ

کہ امتحان کیے جاؤ گے اور تھے بیچ مدینہ کی نو اشخاص کہ فساد کرتے تھے

فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا تَقَاسَمُوا

بیچ زمین کی اور نہ اصلاح میں لاتے تھے وہ کہا اونہوں نے درحالیکہ قسم کھاتے تھے

بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ

ساتھ خدا کی ہر آئینہ شبخون ماریں گے اوسکو اور اہل اوسکی کو بعد اوسکی ہر آئینہ کہیں گے ہم واسطے وارث اوسکی کے

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝

نہیں حاضر تھے ہم بیچ جاے ہلاک اہل اوسکی کی اور بدرستیکہ ہر آئینہ ہم راست گو ہیں

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

اور مکر کیا اونہوں نے ایک مکر کو اور مکر کیا ہم نے ایک مکر کو اور حال آنکہ وہ نہیں جانتے تھے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ

پس نظر کر تو دیکھو کیونکر ہوا انجام مکر اونکی کا بدرستیکہ ہمنے ہلاک کیا اون کو

وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا

اور قوم اونکی کو سب پس یہ ہیں گھر اونکے درحالیکہ خراب ہوئے ہیں بسبب اوس چیز کی کہ

ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَأَنْجَيْنَا

ظلم کیا اونہوں نے بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئینہ نشانی ہے واسطے اوس قوم کی کہ جانتی ہیں اور نجات دی ہمنے

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَلُوطًا إِذْ قَالَ

اون لوگوں کو کہ ایمان لائے اور تھے وہ کہ پرہیزگاری کرتے تھے اور بھیجا لوط کو جسوقت کہا

لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ أَئِنَّكُمْ

واسطے قوم اپنی کی آیا بجا لاتے ہو تم کار بد کو اور حال آنکہ تم دیکھتے ہو آیا تم

لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ

دخول کرتے ہو مردوں کو بسبب شہوت کی علاوہ زنان کی بلکہ تم

قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو پس نہیں تھا جواب قوم لوط کا مگر یہ کہ کہا اونہوں نے

أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝

نکالو مردمان لوط کو شہر اپنی سے بدرستیکہ وہ مردمان ہیں کہ پاک کہتے ہیں آپ کو

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

پس نجات دی ہمنے اوسکو اور اہل اوسکی کو مگر زن اوسکی کو مقرر کیا ہمنے اوسکو باقی ماندگان سے

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ۝

اور برسایا ہمنی اوپر اوکی باران ہلاکت کو پس بد باران تہا بیم بانگان کا

علی بن ابراہیم نی تفسیر اپنی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی

تفسیر فریقان یختصمون مین کہ مراد فریقین سی مصدق اور مکذب ہی اور مخاصمہ

اور مجادلہ انکا باہم یہہ تہا کہ کفار مومنین سی کہتی تہی کہ آیا گواہی دیتی ہو تم

اس بات پر کہ صالح رسول پروردگار ہی مومنین کہتی تہی کہ بتحقیق صالح فرستادہ

خدا ہی اور ہم گواہ ہین اوسکی رسالت پر بعد اسکی کفار کہتی تہی کہ ہم انکار [illegible]

اوسکی کا کرتی ہین

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ ع

کہہ تو ای محمد جمیع حمد ثابت ہی واسطی اللہ کی اور رحمت ہی اوپر بندگان اوسکی ایسی

اصْطَفَىٰ ۗ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

کہ برگزیدہ کیا اونکو اللہ نی اللہ بہتر ہے یا وہ کہ شرک لاتی ہین وہ

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم الجزء العشرين

بلکہ بہتر ہی وہ شخص کہ پیدا کیا آسمان کو اور زمین کو اور نازل کیا واسطی تمہاری

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ

آسمان سی پانی کو پس جمایا ہمنی ساتہہ اوسکی باغہای صاحب حسن [illegible]

مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنبِتُوا شَجَرَهَا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ

نہین تہا واسطی تمہاری یہہ کہ جماؤ تم درختہای باغ کو آیا ہی کوئی معبود ساتہہ خدا کی بلکہ [illegible]

١٢ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝ أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ

وہ قوم ہین کہ عدول کرتی ہین حق سی بلکہ وہ شخص ہی کہ گردانا زمین کو قرارگاہ خلق اور گردانا

خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

درمیان زمین کی نہرین اور گردانا واسطی زمین کی کوہ بلند اور گردانا درمیان دو دریا کی [illegible]

حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ أَمَّن

مانع آیا ہی کوئی معبود ساتہہ اللہ کی بلکہ اکثر اونکی نہین جانتی ہین بلکہ وہ شخص ہے

يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ

کہ قبول کرتا ہی عاجز کو جسوقت کہ پکارتا ہی اوسکو اور دور کرتا ہی بدی کو اور گردانتا ہی تمکو

خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

وارث زمین کا آیا ہی کوئی معبود ساتہہ خدا کی حق کی تہوڑی ہی وہ چیز کہ پند لیتی ہو تم

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ

بلکہ وہ شخص بہتر ہی کہ ہدایت کرتا ہی تمکو بیچ تاریکی بیابان اور دریا کی اور بہتر ہی وہ شخص کہ بہیجتا ہی

الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ

ہواؤں کو در حالیکہ بشارت دینی والی ہین آگی نزول رحمت اوسکی سی آیا ہی کوئی معبود ساتہہ خدا کی

تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

برتر ہی خدا اوس چیز سی کہ شرک لاتی ہو تم بلکہ بہتر ہی وہ شخص کہ پیدا کرتا ہی خلق کو بعد اسکی اعادہ کرتا ہی

وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ

اور بہتر ہی وہ شخص کہ روزی دیتا ہی تمکو آسمان سی اور زمین سی آیا ہی کوئی معبود ساتہہ خدا کی

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ قُلْ لَا يَعْلَمُ
کہہ تو ای محمد لاؤ تم دلیل اپنی کو اگر ہو تم راست گویوں سی کہہ تو ای محمد نہیں جانتا ہی جو کوئی
مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ
وہ شخص کہ بیچ آسمانوں کی اور زمین کی ہی امور مخفیہ سی مگر خدا اور نہیں جانتی ہیں مشرکین
أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ○ بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ
کس وقت مین وی اوٹھائی جاوینگی بلکہ کامل ہوتا ہی علم اونکا بیچ آخرت کے
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ○ ع
بلکہ وہ بیچ تردد اوسی کی ہین بلکہ وی کفار اوسی آخرت سی نابینا ہین
قوله اللّٰہ خیر اما یشرکون جمع الجوامع مین لکھا ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام
نی فرمایا کہ قاری کو چاہئی کہ بعد قرات اس آیت کی تین مرتبہ کہی اللّٰہ خیر اللّٰہ اکبر
الاحکام مین اونحضرت سی روایت کی ہی کہ اسطرح سی کہنا چاہئی کہ اللّٰہ خیر
اللّٰہ اکبر اور یہہ بطریق استحباب ہی نہ بنا بر وجوب اور فخر الدین رازی نی لکہا
کہ حضرت رسول صلی اللّٰہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ بعد قرات اس آیت کی فرماتی
تہی کہ بل اللّٰہ خیر و ابقی واجل واکرم قوله امن خلق السموات معنی اسکی
یہہ ہی کہ بہتر ہی وہ خدا کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو مخفی رہی کہ کلمہ ام امن خلق
مین ہی منقطع ہی اور معنی اسکی بل کی ہین اور صاحب کشاف نی لکہا ہی کہ
کلمہ ام کہ وارد اما یشرکون مین ہی متصل ہی اور امن خلق مین منقطع ہی اور معنی
کلمہ بل کی ہین قوله امن یجیب المضطر اذا دعاه ویکشف السوء

کہ ام کہ وارد امن یجیب المضطر مین ہی بمعنی بل ہی بلکہ اس مقام مین اکثر الفاظ ام کی بمعنی
بل کی ہین اس مقام سی معلوم ہوتا ہی کہ دعا جمیع اہل اضطرار کی باجابت مقرون
ہی مگر مشروط ہی کہ حقیقت اضطرار بہی پائی جاوی پس بنا براسکی اگر دعا کسی
مضطر کی قبول نہو پس وہان حقیقت اضطرار کی نہین پائی گئی اور اسی سبب سی
دعا اوسکی قبول نہوئی قوله ویجعلکم خلفاء الارض علی بن ابراہیم نی حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ یہہ آیت نازل ہوئی ہی حق آل محمد علیہ
السلام مین اور بخدا قسم کہ مضطر اس آیت مین وہ حضرت ہین کہ ہرگاہ مقام
ابراہیم مین دو رکعت نماز ادا کرینگی اور دعا کرینگی اوسوقت حقتعالی دعا انکی
قبول کریگا اور انکو خلیفہ روی زمین کریگا اور اول وہ شخص کہ بیعت کریگا سات انکی
جبرئیل ہونگی اور بعد اوسکی تین سو تیرہ شخص اور بیعت کرینگی قوله عمون اصل عمون
کہ عمیون تہی ہرگاہ کہ ضمہ یائی تحتانی پر ثقیل تہا نقل کرکی میم ما قبل کو دیا پس بہت اجتماع
ساکنین کی یا کو حذف کیا عمون ہوا تکملہ زبر و بینات رکوع یازدہم سیپارہ
نوزدہم قوله عبادہ الذین اصطفی پندرہ حرف ہین بینات اوسکی پانسی
بشر ہوتی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت ہؤلاء اہل البیت والنجباء قوله
المضطر یہہ حرف ہین بینات اوسکی دو سی سات ہوتی ہین نکلی وس سی
یہہ عبارت ای ہو فی باب المہدی

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا
کہا کافرون نی کہ کافر ہوئی آیا وقتی کہ ہون گی ہم مٹی اور پدران ہماری آیا ہم

الْمُجْرِمِينَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ
ہر آینہ کال ہی جا بیگی پیچھی ہر آینہ تحقیق کر وعدہ دیی گئی ہم کو اور پدران ہماری قبل سے
إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
نہین ہی یہہ وعدہ مگر افسانہای سابقین کا کہہ تو اے محمد سیر کرو زمین مین
فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَا تَحْزَنْ
پس نظر کرو کیونکر ہوا انجام کار گنہگارونکا اور نہ غمگین ہو اے محمد
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝
اوپر تکذیب اونکی کی اور نہو تو بیچ تنگدلی کی اوس چیز سی کہ مکر کرتی ہین وہ
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝
اور کہتی ہین وہ کفار کب ہوگا یہہ وعدہ اگر ہو تم اے مومنین راست گو بولنی
قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ
کہہ تو اے محمد قریب ہی کہ ہو وی ساتھہ تمہاری بعض اوس چیز کہ جلدی کرتی تہی واسطی اوسکی
وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ
اور بدرستیکہ پروردگار تیرا ہر آینہ صاحب فضل ہی اوپر لوگون کی اور لیکن
أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ
بہت آدمی نہین شکر کرتی اور بدرستیکہ پروردگار تیرا ہر آینہ جانتا ہی
مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ
اوس چیز کو کہ جو چھپاتی ہین سینی اونکی اور وہ چیز کہ ظاہر کرتی ہین اور نہین کوئی پوشیدہ

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ إِنَّ
بیچ آسمان اور زمین کی مگر ہی بیچ لوح محفوظ کی بدرستیکہ
هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي
یہہ قرآن بیان کرتا ہی واسطی بنی اسرائیل کی اکثر اوس چیز کو کہ
هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ
وہ بیچ اوسکی اختلاف کرتی ہین اور بدرستیکہ قرآن البتہ ہدایت کنندہ ہی اور رحمت ہی
لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ
واسطی مومنین کی اور بدرستیکہ پروردگار تیرا حکم کرتا ہی میان اونکی ساتھہ عدل اپنی کی اور وہ
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝
غالب ہی دانا ہی پس توکل کر اوپر خدا کی دشمنی کفار سی بدرستیکہ تو اوپر حق ظاہر کی ہی
إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ
بدرستیکہ تو نہین سنوا سکتا اموات سی اور نہین سنوا سکتا بہرونکو قرآن کو
إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ
جس وقت کہ پہری درحالیکہ پشت کرنیوالی ہون اور نہین ہی تو راہ نمایندہ کورونکو گمراہی اونکی سی
إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝
نہین سنوا مگر اوس شخص کو کہ ایمان لایا ہی ساتھہ آیات ہماری کی پس وہ مخلص ہین
وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ
اور جس وقت کہ واقع ہوا وعدہ قیامت کا اوپر اونہین کافرونکی نکالینگی ہم واسطی اونکی [illegible]

تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ○

کہ کلام کریگی اونسی اس واسطی کہ تھی لوگ ساتھ آیات ہماری کی نہیں یقین لاتی والی

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا

اور یاد کر اوس دن کو کہ اکٹھا کرینگی ہم ہر امت میں سی ایک گروہ ان لوگوں میں سی کہ جھٹلاتی تھی آیات ہماری کو

فَهُمْ يُوزَعُونَ ○ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ

پس وی کھڑی کیے جاوینگی یہانتک کہ جب آوینگی وی اوس وقت حساب میں کہیگا خدا کیا جھٹلایا تمنی

بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

آیات ہماری کو در حالیکہ نہیں احاطہ کیا تمنی ازروی دانش کی آیا کیا تھی تم کہ عمل کرتی تھی تم

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ○

اور واجب ہوا اوپر اونکی عذاب بسبب ظلم کرنی اونکی کی پس وی نہ بول سکینگی

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

آیا نہیں دیکھا اونہوں نی بدرستیکہ کر دیا ہم نی رات کو تا کہ آرام لیں بیچ اوسکی اور دن کو

مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○

روشن کیا بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانیاں ہیں واسطی قوم کی کہ ایمان لاتی ہیں

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ

اور یاد کر اوس دن کو کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کی پس ڈر جاویگا وہ شخص کہ بیچ آسمانوں کی اور

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ○

بیچ زمین کی مگر وہ شخص چاہی خدا اور سب آوینگی اوسکی محشر میں در حالیکہ ذلیل ہونگی

منزل

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ

اور دیکھتا ہی تو پہاڑ دیکھ گمان کرتا ہی تو اسکو ٹھہرا ہوا حالانکہ وہ حرکت کرینگی مثل حرکت کرنی بدلی کی

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ○

یہ عمل صنعت ہی کہ استوار کیا ہر شی کو بدرستیکہ وہ خدا دانا ہی ساتھ اوس چیز کی کہ کرتی ہو تم

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ

اور جو کوئی کہ آوی ساتھ نیکی کی پس واسطی اوسکی نیکی ہی اوس سی اور وی ڈر سی

يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ○ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ

اوس روز سی امن میں ہیں اور جو کوئی آوی ساتھ اعمال زشت کی پس گرای جاوینگی

وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

مونہہ اونکی بیچ آتش کی آیا جزا دی جاوگی تم مگر ساتھ اوس چیز کی کہ تھی تم کہ عمل کرتی بیچ دنیا کی

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي

جز این نیست کہ امر کیے گئی ہیں ہم یہ کہ عبادت کریں ہم پروردگار شہر مکہ کو ایسا وہ کہ

حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○

حرام کیا اوسکو اور واسطی اوسکی ہر شی سی ہی اور ہم امور ہوا ہوں یہ کہ ہوں میں اسلام لانیوالوں سی

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

اور امر ہوا ہوں یہ کہ تلاوت کروں میں قرآن کو پس جس شخص نی کہ ہدایت پائی پس سوای اسکی نہیں کہ ہدایت پائی

لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ○

واسطی نفس اپنی کی اور جو شخص کہ گمراہ ہوا پس کہہ تو ای محمد جز این نیست کہ میں ہوں ڈرانیوالوں سی ہوں

ع

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا

اور کہہ کہ جمیع حمد ثابت ہی واسطی اللہ کی قریب ہی کہ وہ دکھلاویگا تمکو آیتین اپنی پس پہچانو گی تم اونکو

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور نہین پروردگار تیرا غافل اوس چیز سی کہ عمل کرتی ہو تم

فائدہ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ احادیث اہلبیت علیہم السلام
مین بحد تواتر پہنچا ہی کہ مراد دابۃ الارض سی امیر المومنین علیہ السلام ہین
اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ حضرت امیر
نی فرمایا بدرستیکہ مین صاحب عصا ہون اور صاحب میسم ہون اور مین دابۃ
الارض ہون مراد عصا سی عصای موسی ہی اور مراد میسم سی وہ چیز ہی کہ جس
اسکی واسطی فرق مومن او کافر کی پیشانی پر شخص پر نشان کرینگی اور علی بن ابراہیم
نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسالت صلی اللہ
علیہ وآلہ نی حضرت امیر المومنین کو ایک مسجد مین پایا کہ تہوڑی سی ریگ جمع کر کی
زیر سر اپنی رکہی تہی اور خواب مین گئی تہی اوسوقت حضرت نی پای مبارک اپنی
سی امیر المومنین کو حرکت دی اور کہا کہ قُمْ يَا دَابَّةَ الْأَرْضِ بعد اسکی
ایک صحابی نی حضرت سی عرض کی کہ یا رسول اللہ ممکن ہی کہ اس نام کو ہم
حضرت امیر کی واسطی بولین حضرت نی فرمایا کہ لا واللّٰہ نہین ہی یہ نام مگر خاص
واسطی اوس حضرت کی تکملہ زبر و بینات رکوع دوم و سوم
دابۃ چار حرف ہین زبر اوسکی چار سی سات ہوتی ہین نکلی اوس سی

عبارت عَلِيًّا نَائِبُ مُحَمَّدٍ بِالْحَقِّ اور بینات اوسکی ایک سی تیئیس ہوتی
ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت عَلِيٌّ نَائِبُ الرَّسُولِ الْهَادِي فائدہ الْحَسَنَةُ
چہہ حرف ہین بینات اوسکی واسطی و بشیر ہوتی ہین نکلی اوس سی عبارت وِلَاءُ آلِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
فائدہ السَّيِّئَةُ چہہ حرف ہین بینات اوسکی دو سو دو ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت بُغْضُ

آیاتہا ۸۸ کلماتہا ۱۴۱ سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ حروفہا ۵۸۰۰ رکوعہا ۹

سورہ قصص مکہ مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہون ساتہ نام خدای بخشندہ رحیم

طسم ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ نَتْلُو عَلَيْكَ

اے محمد مصطفی یہہ سورہ و آیات کتاب ظاہر کی تلاوت کرتی ہین ہم اوپر تیری

مِنْ نَبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

خبر موسی اور فرعون سی ساتہہ حق کی واسطی اوس قوم کی کہ ایمان لاتی ہین

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا

بدرستیکہ فرعون نی تکبر کیا بیچ زمین کی اور گردانا اہل مصر کو گروہ گروہ

يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي

ضعیف شمار کرتا ایک گروہ کو اونہین سے بنی اسرائیل کی ذبح کرتا تہا فرزندان اونکی او زندہ رکہتا تہا

نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ

زنان اونکی کو بدرستیکہ تہا وہ فساد کنندگان سی اور ارادہ کرتی ہین ہم کہ منت رکہین ہم

عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً

اور یاد ان لوگون کی کرنا تو ان کمی گئی بیچ زمین کی اور گردانا ہمنی ونکو امام

وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

اور گردانا ہمنی انکو وارثین اور قرار دینگی ہم واسطی ونکی بیچ زمین شام و مصر کی

وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا

اور دکھلایا ہمنی فرعون کو اور ہامان کو اور لشکر انہین منکو بنی اسرائیل میں سے جو تھی وہ

يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ

ڈرتی اور الہام کیا ہمنی طرف مادر موسی کی نہیہ کہ شیر دے تو اوسکو

فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي

پس جس وقت کہ ڈرے تو اوپر اوسکی پس ڈالدے اوسکو دریا مین اور نہ ڈر تو

وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ

اور اندوہناک نہو جاتی بیچ درستی کہ ہم پھیر لانیوالی ہین اوسکو طرف تیری اور گردانی [illegible]

الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ

رسولونسی پس لیا موسی کو مردمان فرعون نی تاکہ ہووی وہی موسی واسطی انکی

عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

دشمن اور سبب غمگین ہونی انکی کا بدرستیکہ فرعون اور ہامان وزیر اوسکا اور لشکر ان دونو

كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ

تھی خطاکار اور کہا زن فرعون نی یہہ طفل نور چشم ہے

لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ

واسطی میری اور واسطی تیری نہ قتل کرو اوسکو قریب ہی یہہ کہ نفع دے ہمکو یا لین ہم اوسکو

وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا

فرزند اپنا حالانکہ وہ نہین جانتی ہین اور ہوا دل مادر موسی کا فارغ البال

إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ

تحقیق نزدیک تھا برآینہ ظاہر کر دی وہ موسی کو اگر نہین ہوتی یہہ بات کہ صبر دیتی ہم اوپر

قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ

دل اوسکی کی برآینہ ہوتی وہ ایمان لانیوالونسی اور کہا مادر موسی نی واسطی خواہر اوسکی کی

قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

تفحص کر اوسکو پس دیکھا برادر اپنی کو دور سے اور حال آنکہ وہ نہین جانتی تھی

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ

اور منع کیا ہمنی اوپر اوسکی رغبت کرنی طرف شیر دہندہ [illegible] پس کہا خواہر موسی نی [illegible]

أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

آگاہ کرون مین [illegible] کفالت کرینگی [illegible] اور حال آنکہ وہ واسطی اوسکی

نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

نیک خواہ ہین پس پھیر دیا ہمنی اوسکو طرف مادر اوسکی کی تاکہ روشن ہو چشم اوسکی اور نہ غمگین ہو

وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور تاکہ جانی بدرستیکہ وعدہ خدا کا حق ہی اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے

ربع

فولہ قُصِّیْهِ یعنی عقب موسی کی جا تو او ر خبر اسکی لی کہ انجام کار اسکا کیا
ہوتا ہی ہر گاہ خواہر موسی در گاہ فرعون مین ائی پس دیکھا اوسنی موسی کو دور
سی کہ کنار زن فرعون مین بیٹھی ہوئی مین اور وہ لوگ ڈھونڈتی تھی کہ پستان خواہر اس
طفل کی ہی اور وہ لوگ اوسکا حال نہ جانتی تھی فولہ وَهُوَ لَهٗ نَاصِحُوْنَ گو رہا بر این
ہامان نی کہا یقین ہی کہ یہ ان احوال اس کو دک سی خبر دار ہی جانتی ہی وس سی
تحقیق حال اس پسر کی کرو مین اعدا اسکی خواہر موسی نی کہا مطلب میرا وَهُمْ لَهٗ
نَاصِحُوْنَ سی یہہ ہی کہ وَهُمْ لِلْمَلِكِ مُخْلِصُوْنَ یعنی اہلبیت میری واسطی ملک
کی مخلص ہین اور ہر گاہ خواہر موسی نی یہہ تقریب کی علامت ہو مین اور آیت
نی کہا کہ ہم طلب کار اوس عورت کی ہین کہ تربیت اس طفل کی کری پس جا کی
اوسکو حاضر کری تو خواہر موسی مادر موسی کو لی گئین اور موسی نی شیر اوسکا قبول
کیا اور آسیہ نی موسی کو سپرد اوسکی کیا اور کہا کہ اسی اپنی گھر لیجاؤ اور ہفتہ
مین ایکروز میری پاس لاؤ مادر موسی نہایت خوش ہو کر اپنی گھر کو گئین پھر
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ اشارہ طرف اسکی ہی تکملہ تر بینات کو ع سوم
فولہ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً گیارہ حرف ہین بینات اوسکی مین سی ستر ہوتی ہین
نکلی اوس سی یہہ عبارت وَهُمْ اٰلُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْهُدٰى فولہ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ
وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا بیس حرف ہین بینات اوسکی اکہتر سی
چہتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هُمْ اَهْلُ الْبِدَعِ
٨١
الْوَاجِبُ الْجُهْدُ وَالْحُكْمُ
٢٥ ١٤٣ ٦٢

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا
اور ہر گاہ پہنچی موسی تیس برس کو اور مستحکم ہوئی عقل دیا ہمنی اوسکو احکام اور دانائی
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى
اور اسی طرحسی جزا دیتی ہین ہم نیکو کارون کو اور داخل ہوئی موسی شہر مصر مین اوپر
حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ
وقت غفلت کی اہل اوس شہر سی پس پایا بیچ اوسکی دو مرد کو کہ باہم مقاتلہ کرتی تہی
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ فَاسْتَغَاثَهُ
یہہ ایک پیروان موسی سی تہی اور دوسرا دشمن اوسکی سی پس طلب نصرت کی موسی سی
الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى
اوس شخص نی کہ جو پیرو اوسکا تہا اوپر اوس شخص کی کہ دشمن اوسکا تہا پس ایک مکا مارا اوسکو موسی نی
فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ
پس حکم کیا موسی نی اوپر اوسکی کہا موسی نی یہہ منازعت کرنا عمل شیطان سی ہی تحقیق کہ وہی شیطان
عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ
دشمن گمراہ کنندہ ہی ظاہر کہا موسی نی ای پروردگار میری بیشک ظلم کیا میں اوپر نفس اپنی کی
فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝
پس بخش تو مجہکو پس بخشا اوسکو اعدا نی بدرستی کہ وہی خدا بخشندہ ہی اور مہربان ہی
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا
کہا موسی نی کہ پروردگار میری بسبب اوس چیز کی کہ انعمت کی تو نی اوپر میری پس نہونگا میں مددگار

لِلْمُجْرِمِينَ ○ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ
واسطی گنہگاروں کی پس صبح کی بیچ شہر کی درحالیکہ ترساں تھی انتظار کرتی تھی
فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ
پس ناگاہ وہ شخص کہ طلب نصرت کی تھی موسی سی روز گذشتہ بار دیگر فریاد کی موسی کیا
لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ○ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ
واسطی اسکی موسی نی بدرستیکہ تو ہر آئینہ گمراہ ظاہر ہی پس ہر گاہ ارادہ کیا موسی نی
أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَا مُوسَى
یہہ کہ گرفتار کری اوس شخص کو کہ وہ دشمن تہا ان دونوں کا کہا ای موسی
أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيدُ
آیا ارادہ کرتا ہی یہہ کہ قتل کری تو مجھی جسطرح سی کہ قتل کیا ایک نفس کو بروز گذشتہ نہین ارادہ کرتا
إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ
مگر یہہ کہ ہو تو جبر کرنیوالا بیچ زمین کی اور نہین ارادہ کرتا تو یہہ کہ ہو تو
مِنَ الْمُصْلِحِينَ ○ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَى قَالَ
اصلاح کنندگان سی اور آیا مرد دور کنارہ شہر سی درحالیکہ جلدی کرتا تہا کہا
يَا مُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ
ای موسی بدرستیکہ اشراف قوم مشورت کرتی ہین واسطی تیری تا کہ قتل کرین تجکو پس نکل جا
إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ○ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا
بدرستیکہ مین واسطی تیری نصیحت کنندگان سی ہون پس نکلی موسی اوس شہر سی درحالیکہ

ع

يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○
کہ انتظار کرتی تھی کہا موسی نی ای رب میری نجات دی مجھی قوم ظالمین سی
(قوله) آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا یعنی ہرگاہ پہنچی موسی نہایت قوت کو کہ وہ سن
سی سالگی ہی اور مستوی ہوا ذہن اور ذکا اونکا اوسوقت مین سن اونکا چہل سال کو
پہنچا تہا اور دیا ہمنی نبوت کو اور معرفت شرائع اور احکام کو اور تفصیل
اسکی یہہ ہی کہ ہرگاہ چہل سالگی مین قوای جسمانی معرض نقصان مین آتی ہین
اور قوای عقلانی مقام زیادتی مین اسی واسطی بعثت انبیا اکثر اسی سن
مین واقع ہوتی ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی جیسطرح سی
کہ کتاب معانی الاخبار مین مذکور ہی کہ اوحضرت نی فرمایا کہ مراد اشدہ سی
ہزدہ سالگی ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا سی یہہ ہی کہ
ہمنی دیا ہی اوسکو علم حکما اور علم علما ہی (قوله) عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ کتاب عیون اخبار
الرضا مین روایت ہی کہ مراد حین غفلہ سی ما بین مغرب اور عشا ہی (قوله)
هَذَا مِنْ عَدُوِّهِ اور مراد ہذا سی حکایت حال سابق ہی یا ین معنی کہ اوس وقت
مین دو شخص متنازعہ نزدیک موسی کی حاضر ہوئی ایک پیرو موسی کا تہا اور دوسرا
دشمن اونکا اور وجہ مقاتلہ بنی اسرائیل اور قبطی کی یہہ تہی کہ قبطی چاہتا تہا
کہ بنی اسرائیل پر ہیمہ سوختنی بار کرکی مطبخ فرعون مین پہنچاوی لہذا موسی نی
بنی اسرائیل کی مدد کی اور قبطی کو قتل کیا چنانچہ قول حقتعالی فوکزہ موسی دلالت
اسی پر ہی یعنی انگشت مارا اوس دشمن کو اور وہ ایک مشت زدن مین تمام ہوا

فوقع خائفا یترقب یعنی انتظار مین تھی کہ مبادا کوئی شخص اونسی طلب کری انکا
اور دوسری فکر مین تھی ناگاہ وہ بنی اسرائیل کہ طلب نصرت روز سابق مین چاہا
مرتبہ دیگر مستغاثی ہوا پس کہا واسطی اوسکی موسی نی بدرستیکہ تو ہر آئینہ گمراہی
اسواسطی کہ ہر روز تو فتنہ انگیزی کریگا اور مجھسی مستغاثی ہوگا پس جب ارادہ کیا موسی
نی یہہ کہ گرفتار کرین اوسی بنی اسرائیل کو کہ وہ دشمن تہا نفس الامر مین موسی کا اور
قبطی کا اور وجہ عداوت ساتھہ موسی کی یہہ تہی کہ ہر وقت ایسا کام کرتا تہا کہ راز
موسی کا فاش ہوجاوی اور فرعونیان انکو قتل کرین اور اسطرح کا کار کرنا سوای
عداوت کی نہین ہوتا ہی اور کہا بنی اسرائیل نی کہ ای موسی آیا چاہتا ہی تو کہ قتل کری مجھی
کری تو اسطرح سی کہ کل قتل کیا ایک شخص کو اور نہین چاہتا تو مگر یہہ کہ ہو تو جبر کرنیوالا
بیچ زمین کی اور نہین چاہتا ہی تو کہ ہو تو اصلاح کرنیوالوں سی اس تقریر سی معلوم ہوا کہ ضمیر
الذی هو عدو لهما اسی بنی اسرائیل مراد ہی اور اسی طرح سی ضمیر قال یا موسی
کی راجع ہی طرف اسی کی اور حدیث امام رضا علیہ السلام کہ کتاب عیون اخبار
الرضا مین مذکور ہی تصریح واقع ہی بنی اسرائیل کی چنانچہ باین عبارت
حضرت نی فرمایا ہی فلما اراد ان یبطش بالذی هو عدو لهما
وهو من شيعته یعنی جس وقت کہ ارادہ کیا موسی نی
گرفتار کرنی اوسکی کا کہ وہ دشمن موسی و قبطی کا تھا
ولما توجه تلقاء مدين قال عسى ربي ان
اور جسوقت کہ متوجہ ہوئی موسی بجانب شہر مدین کی کہا قریب ہی کہ پروردگار میرا

يهديني سواء السبيل ○ ولما ورد ماء مدين
دکہلاوی مجھکو راہ راست کو اور جسوقت کہ پہنچی چشمہ آب شہر مدین مین
وجد عليه امة من الناس يسقون ووجد
پایا اوپر اوسی چاہ کی گروہ لوگون سی کہ پانی پلاتی تھی مواشی کو اور پایا
من دونهم امرأتين تذودان قال ما خطبكما
ماسوای ان کی دو عورتون کو کہ منع کرتی ہین گوسفندون اپنی کو کہا موسی نی کیا کام تمہارا
قالتا لا نسقي حتى يصدر الرعاء وابونا شيخ كبير ○
کہا اون دونو نی نہین پلاتی ہم گوسفندان اپنی کو تا اینکہ پہیری چرانی والی اور پدر ہمارا بوڑہا ہی
فسقى لهما ثم تولى الى الظل فقال رب اني
پس پلایا اون دونو کو پس پہیری موسی طرف سایہ ایک درخت کی پس کہا ای پروردگار بدرستیکہ مین
لما انزلت الي من خير فقير ○ فجاءته احديهما
واسطی اوس چیز کی کہ نازل کی ہی تو نی نیکی سی محتاج ہون پس آئی طرف موسی کی ایک ان دو عورتون سی
تمشي على استحياء قالت ان ابي يدعوك ليجزيك
درحالیکہ چلتی تہی اوپر شرم کی کہا اوس نی بدرستیکہ باپ میرا بلاتا ہی تمکو تاکہ دیوی تمکو
اجر ما سقيت لنا فلما جاءه وقص عليه
مزدوری اوس چیز کی کہ پلایا تو نی واسطی میری پس جسوقت کہ آئی موسی نزدیک شعیب کی اور بیان کیا
القصص قال لا تخف نجوت من القوم الظالمين ○
قصہ اپنی کو کہا شعیب نی مت ڈر تو نجات پائی تو نی قوم ظالمین سی

دونون عورتون سی پوچھا کہ کیا ہی مطلب تمہارا کہ گوسفندان اپنی کو مخلوط نہین
ہونی دیتی ہو انہون نی جواب دیا کہ ہم از ہجام خلائق سی احتراز کرتی ہین
اور کوئی خادم نہین رکھتی لہذا منتظر ہین ہم کہ چرانی والی مراجعت کرین
اپنی گہر کو اور باپ ہمارا پیر کہن سال ہی کہ متکفل پلانی گوسفندونکا نہین
ہو سکتا اور یہہ دونو بیٹیان حضرت شعیب پیغمبر کی تہین کہ مدین مین مکان
اونکا تہا پس از روی ترحم اور شفقت کی موسی نی گوسفندونکو اونکی
پانی پلایا علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ واسطی محافظت آب چاہ کی ایک سنگ
نصب کیا تہا کہ سات مرد یا دس مرد اوسکو سر چاہ سی دور کرتی تہی لہذا
لوگون نی ازدحام کیا تہا اوس چاہ پر اور حضرت موسی مین اور اون لوگون
مین یہہ بات قرار پائی کہ ایک ڈول واسطی گوسفندان مردمان دیگر کی کہینچین
اور ایک ڈول واسطی ان دو عورتونکی اور باوجود اسکی کہ تین روز ہوئی تہی کہ موسی
نی کوئی چیز نہین کہائی تہی بر سر چاہ آکر تنہا اوس سنگ کو سر چاہ سی پہینکدیا
اور کہینچنی مین آب کی مشغول ہوئی اندک زمانہ مین گوسفندان دختران شعیب کو سیراب
کیا اور بعد اسکی شدت حرارت سی اور کثرت گرسنگی سی ایک درخت کی سایہ مین
کہڑی ہوئی پس کہا کہ ای پروردگار میری بدرستیکہ مین اوس چیز کو کہ
نازل کیا ہی طرف میری نیکی سی محتاج ہو یعنی مراد نیکی سی طعام اور نان ہی
نہج البلاغت مین جناب امیر المومنین سی مروی ہی کہ وہ حضرت تفسیر مین خیر
فرماتی تہی کہ قسم ہی خدا کی نہین سوال کیا موسی نی گر نان کو واسطی کہانیکی اور کہا

قَالَتْ اِحْدٰهُمَا یٰاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ
کہا ایک نی اون دونونسی ای پدر طلب اجرت کر اس کی بدرستیکہ بہتر وہ شخص کہ طلب اجرت کرے
الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ۝ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَی
توانا ہی امین ہی کہا شعیب نی بدرستیکہ چاہتا ہون یہہ کہ نکاح مین دون تیری ایک
ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ
دو دختر اپنی سی کہ اپنا مہر اس بات کی ہین کہ اجارہ مین دی تو نفس اپنی کو آٹہہ برس پس اگر تمام کرے
عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ
دس برس پس بخشش ہی تیری ہی اور نہین چاہتا ہون مین یہہ کہ مشقت گری کی ڈالون اوپر تیری
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ
قریب ہے پاوے گا تو مجکو اگر چاہی خدا نیکو کار و نسی کہا موسی نی یہہ عہد درمیان میری
وَبَیْنَكَ ؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ
اور درمیان تیری ہی کونسی ان دونو مدت مین اتمام کو پہنچا دون پس نہین ہی تعدی
عَلَیَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ۝ ع
اوپر میری اور خدا اوپر اوس چیز کی کہ کہتی ہین ہم گواہ ہی
قوله وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ یعنی پایا ایک مکان مین
پائین تر تہا سر چاہ سی دو عورتونکو کہ منع کرتی تہین گوسفندان اپنی کو کہ ساتہ
گوسفندان دیگر کی مخلوط نہون اور بسبب ازدحام لوگون کی نزدیک پانی کی
نجا سکتی تہین کہا موسی نی از روی مہربانی اور تلطف کی کہ شیوہ انبیا ہی ان

کمال تمام النعمت مین روایت ہی کہ موسی نی جسوقت یہہ بات کہی تہی مستاجر حضرت
فرماتہی اور ہرگاہ دختران شعیب حضرت وزنا ہی بکرزدہ نرا اپنی گہر کو گئین
بزرگوار انکی نی سبب اسکا پوچہا اونہون نی تمام قصہ کو نقل کیا پدر بزرگوار اونکی نی
کہا کہ ایک تم مین سی جاؤ اور اوسکو لی آؤ کہ تا مزدوری اوسکی دین ہم
پس آئی طرف موسی کی ایک اون مین سی جیسا فجاءته احداهما
اشارہ طرف اسکی ہی

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ

پس ہرگاہ پہنچا موسی مدت معلوم کو اور لی گئی اہل اپنی کو دیکہا طرف

الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

کوہ طور کی ایک آتش کو کہا موسی نی واسطی اہل اپنی کی توقف کرو تم بدرستیکہ دیکہا ہی

لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ

شاید کہ لاؤن مین واسطی تمہاری آتش سی خبر راہ کی یا ایک پارہ نار ہی

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ○ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن

شاید کہ تم گرم ہو پس جسوقت کہ آئی نزدیک درخت آتش کی آواز آئی

شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

رود کی کہ دست راست موسی مین تہی بیچ جاہی مبارک کی درخت

أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اسطرحسی کہ ای موسی بدرستیکہ مین ہون پروردگار عالمیان کا اور اسطرح

عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا

عصا اپنی کو پس ہرگاہ دیکہا اوسکو کہ حرکت کرتا ہی گویا کہ وہ سانپ ہی پہرا پیٹہ پہیر کر

وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ

اور نہ بازگشت کی آواز آئی ای موسی آگی آ اور نہ ڈر تو بدرستیکہ تو امان یافتگان سی ہی

اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ

داخل کر تو ہاتہ اپنی کو بیچ گریبان اپنی کی تا کہ باہر آوی سفید درخشندہ بغیر

سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذَانِكَ

مرض کی اور ملا تو طرف اپنی دست اپنی کو سینہ سی اپنی خوف کی پس یہہ دونو

بُرْهَانَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ إِنَّهُمْ

معجزی ہین جانب پروردگار تیری سی طرف فرعون اور اشراف قوم اوسکی کی بدرستیکہ وی ہین

كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ○ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ

قوم فسق کنندگان سی کہا موسی نی پروردگار میری بدرستیکہ قتل کیا مین نی ان مین سی

نَفْسًا فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ○ وَأَخِي هَارُونُ

ایک نفس کو پس ڈرتا ہون مین یہہ کہ قتل کرین وی مجہی اور بہائی میرا کہ ہارون ہی

هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي

کہ وہ فصیح تر ہی مجہسی از روی زبان کی پس بہیج تو اوسکو ساتہہ میری کہ مددگار ہو

إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ○ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ

بدرستیکہ خوف کرتا ہون مین یہہ کہ تکذیب کرین میری کہا پروردگار نی قریب ہی کہ استوار کرینگی ہم

بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا

ساتھ بھائی تیری کی اور گروانینگی ہم تمھی غلبہ مسلط کر پس نہ پہنچینگی تم تک بسبب ہماری

بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم

پس جاؤ ساتھ معجزات ہماری کی تم دونو اور جو شخص کہ تابع ہوا تم دونو کا غالب ہین پس جبکہ آیا انکی پاس

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

موسی ساتھ معجزات ہماری کی ایسی کہ روشن ہین کہا انہون نی نہین ہی مگر جادو

مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝

کہ افترا کیا ہی اور نہین سنا ہمنی اس جادو کو بیچ زمانہ بدران اپنی کی جو گذری

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِ

اور کہا موسی نی پروردگار میرا ہی دانا ساتھ اوس شخص کی کہ آیا ساتھ ہدایت کی نزدیک اوسکی سی

وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

اور وہ شخص کہ ہی بہی اچھی اوسکی نیکی دنیا مین اور آخرت مین بدرستیکہ نشان یہ ہی کہ نہین نیک گا ہوئی

الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ

ظالمین   اور کہا فرعون نی ای گروہ اشراف نہین   جانا ہمنی

لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى

واسطی تمہاری کسی معبود کو سوای میری پس روشن کر ای ہامان   اوپر

الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ

گل کی پس بنا تو واسطی میری ایک قصر کو شاید کہ مین مطلع ہون طرف خدای موسی کی

وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ

اور بدرستیکہ مین ہر آیینہ گمان کرتا ہون اوسکو جہوٹون مین سی اور سرکشی کی اوسنی اور لشکر اوسکی نی

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝

بیچ زمین کی ناحق اور گمان کیا انہون نی بدرستیکہ وہ طرف ہماری نہ پہیری جاوینگی

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانظُرْ

پس پکڑا ہمنی اوسکو اور لشکر اوسکی کو پس ڈالا ہمنی انکو بیچ دریای نیل کی پس دیکھ تو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً

کیونکر ہوا عاقبت ظلم کنندگان کا اور گروانا ہمنی انکو پیشوایان اہل گمراہ

يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ۝

کہ بلاتی ہین طرف آتش کی اور روز قیامت مین نہ یاری دی جاویگی

وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور عقب مین لائی ہم انکو بیچ اسی دنیا کی لعنت کو اور روز قیامت مین

مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝

وہ بدرونہی ہون گی

فائدہ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا علی بن ابراہیم نی کہا ہی کہ ہامان نی بفرمودہ فرعون ایک قصر بنا کیا نہایت بلندی سی کہ باد تند چلتی تھی لیکن بالائی قصر پر قرار لینا ممکن نہ تھا اور فرعون سی کہا کہ اس سی زیادہ تر بلندی متصور نہین پس حقتعالی نی ایک باد تند کو حکم کیا کہ اوسکو منہدم کری چنانچہ مطابق

علم الٰہی کے مطیع لائے اور بیٹا اس عمارت بلند کا اس سبب سے تھا کہ تا عوام جنہیں کے ...
کا مکان بلند و عالی خدا کے سزاوار ہے بعد انہدام اوس مکان کے ہر گاہ اس ...
سے محروم رہا لہٰذا دیگر برانگیختہ کیا کہ چار بچہ کرگس پالے تا اینکہ بزرگ اور قوی ...
اور ایک صندوق بنایا کہ چار رکن اوسمیں تھے اور چار ستون اوسمیں نصب کیے
اور پاؤں ... کرگس کے اوس ستونوں میں باندھا اور چند روز اون بچہ ہائے کرگس کو
بھوکا رکھا اور بالائے ستونوں کے گوشت کہا فرعون ساتھ ہامان وزیر اپنے
کے اوس صندوق میں بیٹھا اور وہ کرگس بجہت دیکھنے گوشت کے کہ بالائے
اونکے آویزاں تھا مائل بلندی کے ہوئے اور وہ صندوق بسبب جنبش کے پرواز انکے
بجانب آسمان بلند ہوا تا اینکہ بعد از مدت فرعون نے ہامان سے کہا کہ ...
تابوت سے نگاہ بطرف آسمان کر کہ قریب آسمان پہونچے ہم ہامان نے کہا کہ
آسمان بعید نظر آتا ہے مثل اوس بعد کے کہ زمین سے دیکھتے تھے ہم اور اصلا تفاوت
پذیر نہوا بعد اسکے کہا کہ بطرف زمین نگاہ کر ہامان نے کہا کہ زمین نظر نہیں آتی
لیکن دریا اور آب نظر آتا ہے اور ... سطح ہموار و صندوق بلند ہو جاتا تھا
شعاع آفتاب اور دریا نظر سے غائب ہوا بار دیگر فرعون نے ہامان سے کہا
کہ بطرف آسمان نگاہ کر کہ کس قدر دور ہے ہامان نے کہا کہ اوسیقدر دور ہے
سے دیکھتے تھے ہم اور جانب زمین سے ... تاریکی کچھ نظر نہیں آتی بعد اسکے ایک ندا آئی ... اور اوس ...
کو زمین میں ... یہ حکایت علی بن ابراہیم نے احوال فرعون و ہامان میں لکھی ...
زمین سطح ... واللہ اعلم بحقیقت الحال اور یہ احوال ...

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا
اور برابر بتحقیق دیا ہمنے موسی کو کتاب توریت بعد اسکے کہ ہلاک کیا ہم نے
الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً
اہل قرنہای سابق کو درحالیکہ وہ توریت نور ہے واسطے لوگون کی اور راہ نماینده ہے اور رحمت ہے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ
شاید کہ وہ پند مانین اور نہ تھا تو اے محمد طرف جانب غربی
إِذْ قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝
طور کی وقتیکہ وحی کی ہمنے طرف موسی کی امر رسالت کو اور نہ تھا تو حاضرین سے
وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ
اور لیکن ہمنے پیدا کیا قرنہای مختلف کو پس دراز ہوئی اوپر اونکے عمر
وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ
اور نہ تھا تو رہنے والا بیچ اہل مدین کے کہ تلاوت کرے تو اوپر اونکے
آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ وَمَا كُنْتَ
آیات ہماری کو اور لیکن ہم ہیں بھیجنے والے اور نہ تھا تو
بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ
طرف طور سینا کی وقتیکہ ندا کی ہمنے موسی کو ولیکن تعلیم کرنا اسکا رحمت ہے جانب سے پروردگار تیرے کے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ
تاکہ ڈراوے تو قوم اپنی کو کہ نہیں آیا اونکو ڈرانے والا سے قبل تیرے سے

لعلهم يتذكرون ○ ولولا أن تصيبهم

تا کہ وہ پند پذیر ہوں اور اگر نہ تھا کہ ہر گاہ پہنچتی ان کو

مصيبة بما قدمت أيديهم فيقولوا ربنا

مصیبت اس چیز کی کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں نے انکے تو کہتے ہیں وے اے پروردگار ہمارے

لولا أرسلت إلينا رسولا فنتبع آياتك

کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہماری رسول کو پس پیروی کرتے ہم آیات تیری کو

ونكون من المؤمنين ○ فلما جاءهم الحق

اور ہوتے ہم ایمان والوں سے پس ہر گاہ آیا ان کے پاس حق

من عندنا قالوا لولا أوتي مثل ما أوتي موسى

نزدیک ہمارے سے کہا انہوں نے کیوں نہ دیا گیا ہے محمد مثل اس چیز کی کہ دی گئی تھی موسی کو

أولم يكفروا بما أوتي موسى من قبل قالوا

آیا نہیں کافر ہوے ساتھ اس چیز کی کہ دی گئی موسی کو پہلے اس سے کہا انہوں نے

سحران تظاهرا وقالوا إنا بكل كافرون ○ قل

موسی اور ہارون صاحبان سحر ہیں کہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور کہا انہوں نے [illegible]

فأتوا بكتاب من عند الله هو أهدى منهما أتبعه

پس لاؤ تم [illegible] کتاب خدا سے کہ وہی کتاب [illegible]

إن كنتم صادقين ○ فإن لم يستجيبوا لك فاعلم

اگر ہو تم راست گو پس اگر نہ اجابت کریں کفار واسطے تیرے پس جان

أنما يتبعون أهواءهم ومن أضل ممن اتبع هواه

جز این نیست کہ پیروی کرتے ہیں خواہشہای اپنی کی اور کون گمراہ تر ہے اس شخص سے کہ پیروی کی ہوا اپنی کی

بغير هدى من الله إن الله لا يهدي القوم الظالمين ○

ع

بغیر ہدایت کی جانب سے اس کے بدرستیکہ خدا نہیں ہدایت کرتا قوم ستمگاروں کو

ولقد وصلنا لهم القول لعلهم يتذكرون ○

اور ہر آئینہ بتحقیق پے درپے بھیجا ہم نے واسطے انکی قرآن کو شاید کہ وے نصیحت قبول کریں

الذين آتيناهم الكتاب من قبله هم به يؤمنون ○

وہ لوگ کہ دی ہمنے انکو کتاب توریت آگے قرآن کے وہ ساتھ قرآن کے ایمان لاتے ہیں

وإذا يتلى عليهم قالوا آمنا به إنه الحق

اور جس وقت کہ تلاوت کیا جاتا ہے اوپر انکے کہا انہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ اسکے بدرستیکہ وہی حق ہے

من ربنا إنا كنا من قبله مسلمين ○ أولئك

جانب پروردگار ہمارے سے بدرستیکہ تھے ہم آگے نزول اسکے سے [illegible] یہہ گروہ

يؤتون أجرهم مرتين بما صبروا ويدرءون

دیے جاوینگے مزدوری دو بار بسبب صبر کرنے انکے کی دفع کرتے ہیں

بالحسنة السيئة ومما رزقناهم ينفقون ○

ساتھ نیکی کے بدی کو اور اس چیز سے کہ رزق دیا ہمنے نفقہ کرتے ہیں

وإذا سمعوا اللغو أعرضوا عنه وقالوا لنا أعمالنا

اور جب سنتے ہیں وہ سخنان بیہودہ کو روگردانی کرتے ہیں اس سے اور کہا انہوں نے واسطے ہمارے اعمال ہمارے ہیں

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِيْنَ ○

اور واسطی ہمارے ہی عمال ہمارے ہیں سلام ہی اوپر تمہارے نہیں چاہتی ہم صحبت جاہلون کی

اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي

بدرستیکہ تم ہدایت نہیں کر سکتے ہو جس شخص کو کہ چاہتے ہو اور لیکن خدا ہدایت کرتا ہی

مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○ وَقَالُوْٓا

جس شخص کو کہ چاہتا ہی اور وہ داناتر ہی ساتھہ ہدایت پانیوالونکی اور کہا اونہون نی

اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا

اگر پیروی کرین ہم حق کی ساتھہ تیری لیے جاینگی ہم زمین اپنی سی

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ

کیا نہیں جگہہ دی ہم نی واسطی اونکی بیچ حرم کی کہ جای امن ہی کہ پہنچایا جاتا ہی طرف اوسکی ثمرات

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

ہر شی کی درحالیکہ روزی ہی نزدیک ہمارے سی اور لیکن اکثر اونکی نہین جانتی

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا فَتِلْكَ

اور بہت ہلاک کیں ہم نی اہل قریہ سی کہ ناشکری کی نعمت اپنی کی پس یہ

مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا وَكُنَّا

گہر لوگون کی ایسی کہ نہیں ساکن ہوتا بعد اونکی کوئی مگر اندک اور تھی ہم

نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ○ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

ہم وارث اون مکانون کی اور نہیں ہی پروردگار تیرا ہلاک کرنیوالا دیہات کا

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا

تا اینکہ برانگیختہ کرتی بیچ مکہ کی رسول کہ پڑہی اوپر اونکی آیات ہماری کو

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ○

اور نہتی ہم ہلاک کرنیوالی قریونکی درحالیکہ اہل اوسکی ستم کرنیوالی ہون

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا

اور جو چیز کہ دی گئی تمکو کسی شی سی دنیا مین پس متاع حیات دنیا ہی و زینت اوسکی ہی

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ ع

اور وہ چیز کہ نزدیک خدا کی ہی بہتر ہی اور ہمیشہ پاینده ہی پس نہیں سمجھتے

بغیر ہدی بصائر الدرجات مین ابی عبداللہ علیہ السلام سی روایت

کی ہی کہ من اتخذ دینہ رأیا بغیر امام من ائمۃ الہدی فہو ضال یعنی جو

شخص کہ لیوی دین اپنی کو موافق رای اپنی کی بغیر امام کی آئمہ ہدی سی پس

وہ گمراہ ترین مردم ہی قولہ ولقد وصلنا لہم القول کلینی مین حضرت

امام موسی کاظم علیہ السلام سی تفسیر اس قول مین نقل کیا گیا ہی کہ مراد اتصال

قوم سی متصل ہونا امام کا ہی ساتھہ ایک امام کی بنا برا اسی قول کی کہ معدد رہی

یعنی ہم حامل کی ہی یعنی ہر آینہ تحقیق متصل کیا ہم نی واسطی انکی امام کو نیدہ کو

ساتھہ امام دیگر کو سیکھو قولہ من قبلہ مسلمین کلینی بدرستیکہ تہی ہم قبل نزول

قرآن اعتقاد کرنیوالی ساتھہ اوسکا اس واسطی کہ وحی الہی مین پایا تہا ہم نی کہ

وہ قرآن واسطی پیغمبر آخرالزمان صلوات اللہ علیہ وآلہ کی نازل ہوگا اور یہہ گروہ

ایسی ہین کہ دیا جایگا اجر اونکا دو مرتبہ بسبب صبر کرنی اونکی کی
لانی توریت کی اور دوسرے مرتبہ ساتھ ایمان لانی قرآن کی ایک قبل از نزول قرآن کی
اور دوسرے بعد نزول اوسکی کی فائدہ سلام علیکم یعنی ہم مقابلہ لغو
تمہاری مین لغو نہین کہتی اور صبر اختیار کرتی ہین اور یہی محتمل ہی کہ سلام
علیک دعا ہی واسطی انکی یا معنی کہ سلامتی ہو تمکو اس صفت سی اور
دور کرنی اوسکی سی ہم بچتی فائدہ وهو اعلم بالمهتدين یہہ آیت شان
ابوطالب مین بروایت اہل خلاف وارد ہوئی ہی کہ ابوطالب ایمان نہین
لانی تھی حال آن کہ صحیح بخاری مین وارد ہی کہ وہ دلالت ایمان ابیطالب پر
رکھتی ہی اور وہ حدیث یہہ ہی کہ ان مثل ابيطالب مثل اصحاب الكهف
اسروا الايمان واظهروا الشرك فآتاهم الله اجرهم مرتين یعنی مثل
ابیطالب کی مثل اصحاب کہف کی ہی چھپائی وہ ایمان کو اور ظاہر کرتی تھی شرک کو پس دیا اونکو الله اجر اونکا دو مرتبہ
فائدہ الا قليلا مراد اس سی ...
أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ
آیا پس وہ شخص کہ وعدہ کیا ہمنی اوسکو وعدہ نیک پس وہ پانی والا ہی اوسکا مانند
مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ
کہ فائدہ دیا ہمنی اوسکو فائدہ حیات دنیا سی بعد اسکی وہ روز
الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ○ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ
قیامت مین حاضر ہونیوالونسی ہی اور یاد کرو اوس روز کو کہ ندا کریگا خدا اونکو پس کہیگا

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ○ قَالَ
کہان ہین شریک میری ایسی کہ تھی تم گمان کرتی کہا
الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
اون لوگون نی کہ واجب ہوا اوپر اونکی کلمہ عذاب کا ای پروردگار ہمارے یہہ وہ لوگ ہین کہ
أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا
اغوا کیا ہمنی گمراہ کیا ہمنی اونکو جسطرح سی کہ گمراہ ہوئی ہم بیزاری کی ہمنی طرف تیری نتھی وہ
إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ○ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
کہ خاص عبادت ہماری کرتی ہے اور کہا گیا بلاؤ شریکونکو اپنی کو
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا
پس بلاوین وہ شریکونکو اپنی کو پس اجابت کرینگی وہ شریک اونکی اور دیکھا اونہون نی
الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ○ وَيَوْمَ
عذاب کو اگر یہہ کہ تھی وہ ہدایت پاتی اور یاد کرو اوس دن کو کہ
يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ○ فَعَمِيَتْ
ندا کریگا خدا اونکو پس کہیگا کیا ہی وہ چیز کہ جواب دیا تمنی پیغمبرونکو پس کور ہوویں
عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ○
اوپر اونکی خبرین اوس دن کی پس وہ نہ سوال کرینگی باہمدگر وہ ... سی
فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ
پس لیکن وہ شخص کہ توبہ کیا شرک سی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیا پس تحقیق ... کہ

يكون من المفلحين ○ وربك يخلق ما يشاء

ہووی رستگاروں سی اور تیرا پروردگار پیدا کرتا ہی جس چیز کو کہ چاہتا ہی

ويختار ما كان لهم الخيرة سبحان الله وتعالى

اور انتخاب کرتا ہی نہیں ہی واسطے اونکے اختیار پاک ہی خدا اور برتر ہی

عما يشركون ○ وربك يعلم ما تكن صدورهم

اوس چیز سی کہ شریک لاتی ہیں اور پروردگار تیرا جانتا ہی اوس چیز کو کہ چھپاتی ہیں سینے اونکے

وما يعلنون ○ وهو الله لا إله إلا هو له الحمد في الأولى

اور اوس چیز کو کہ ظاہر کرتی ہیں اور وہی اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر خدا واسطی اوسکی حمد ہی دنیا میں

والآخرة وله الحكم وإليه ترجعون ○ قل

اور آخرت کی اور واسطی اوسکی فرمان ہی اور طرف اوسکی بازگشت کیجاوگی تم کہہ تو ای محمد

أرأيتم إن جعل الله عليكم الليل سرمدا إلى

آیا خبر دیتی ہو تم کہ نہیں کرے گا اللہ اوپر تمہارے شب کو ہمیشہ

يوم القيامة من إله غير الله يأتيكم بضياء

روز قیامت تک کون ہی معبود سوای اللہ کی کہ لاوی واسطی تمہارے روشنی کو

أفلا تسمعون ○ قل أرأيتم إن جعل الله عليكم

آیا پس نہیں سنتے ہو تم کہہ تو ای محمد خبر دو تم اگر کرے اللہ اوپر تمہارے

النهار سرمدا إلى يوم القيامة من إله غير الله

روز ہمیشہ روز قیامت تک کون معبود ہی سوای اللہ کی

يأتيكم بليل تسكنون فيه أفلا تبصرون ○ ومن

کہ لاوی واسطی تمہارے شب کو کہ آرام لیجیو اوسی شب کی آیا پس نہیں دیکھتے ہو تم اور

رحمته جعل لكم الليل والنهار لتسكنوا فيه

رحمت اپنی سی گردانی واسطی تمہارے شب اور روز تاکہ آرام لیجیو اوسی شب کی

ولتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون ○

اور روز کو طلب کرو تم فضل اوسکی سی روز میں معیشت کو اور شاید کہ تم شکر کرو

ويوم يناديهم فيقول أين شركائي الذين

اور روز کہ آواز دیگا اون کو کہ ندا کریگا خدا اونکو پس کہیگا کہاں ہیں شریک میری ایسی کہ

كنتم تزعمون ○ ونزعنا من كل أمة

تھی تم کہ گمان کرتی تھی اور باہر لاوینگی ہم ہر ایک گروہ سے

شهيدا فقلنا هاتوا برهانكم فعلموا أن الحق

ایک گواہ کہ حجت اپنی سی پس کہیں گی ہم لاؤ تم دلیل اپنی کو پس جانینگی وہ کہ پرستش حق

لله وضل عنهم ما كانوا يفترون ○

ع

واسطی اللہ کی ہی اور گم ہو جاوی گی اونسی وہ چیز کہ تھی وہ کہ افترا کرتی تھی

اجبتم المرسلين علی بن ابراہیم نی لکھا ہی کہ باعتقاد اہل سنت یہ آیات

مدنی ہوگی اور لیکن باعتقاد امامیہ قبر میں یہ ندا پیدا ہوگی اور بجہت تائید اس قول

کی حضرت صادق علیہ السلام سی ایک روایت نقل کی ہی کہ ہرگاہ بندہ داخل قبر

ہوتا ہی فرشتہ منکر اوسکی نزدیک آتا ہی اور اوس سے حال پیغمبر کا پوچھتا ہی اور کہتا ہی

کہ کیا تھا او کہتا ہی تو حق مین اس پیغمبر کی پس اگر وہ بندہ مومن ہی تو کہتا ہی کہ اشہد ان
انّه رسول اللّٰه جاء بالحق بعد اوسکی فرشتہ منکر اوس سی کہتا ہی کہ خواب
راحت تمام کر اور شیطان اوس سی دور ہوتا ہی اور قبر کو اوسکی بقدر ہفتاد ذراع کشادہ کرتی
اور بہشت مین جگہ اپنی دیکھتا ہی اور اگر وہ بندہ کافر ہو تو جواب مین وہ شخص
کہتا ہی کہ مین پیغمبر کو نہین جانتا پس وہ فرشتہ ایک گرز ایسا مارتا ہی کہ
بعد اوسکی سب مخلوقات سنتی ہین سوای انسان اور جن کی اور ایک شیطان
ہمراہ اوسکی ہوتا ہی کہ چشم اوسکی مس کی ہوتی ہی یا مانند پارہ آتش کی کہ
مثل برق چمکتی ہی اوس سی کہتا ہی کہ مین بہائی تیرا ہون اور عقرب اور مار
اوس پر مسلط ہوتی ہین اور قبر اوسکی کو فشار ہوتا ہی کہ استخوان ہای پہلو اوسکی
ٹوٹ کی مل جاتی ہین بعد اسکی حضرت نی انگشتان اپنی کو باہم یکدیگر داخل کیا اور فرمایا کہ
اس طرح استخوانہا اوسکی باہم داخل ہون گی پس ہونگی خبرہای پیغمبران کرام
سی کہین نہین مانند کور کی اور ان مین مراد اس سی یہہ ہی کہ خبر اوس
کی مانند کور نابینا کی ہی لیکن اور عدم ظہور مین تکملہ زبر و بینات کے مشتمل
بسم اللّٰه الرحمٰن وعدناه وعدا حسنا فهو لاقيه چہبیس حرف ہین
بینات اوسکی ایک ہزار ایک سی سانجھہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت یعنی الرادہ باشد محمد الهادی حبیب اللّٰه هو سید المرسلین
إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ
بدرستیکہ قارون تہا قوم موسی سی پس تکبر کیا قارون نی اوپر

وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ
اور دیا ہم نی اوسکو گنجہای زر سی اوس قدر کہ تحقیق کہ کلیدہا اوسکی البتہ گران تہیں ہی جماعت کو جو تہی صاحب
أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ
صاحبان قوت کو جس وقت کہا واسطی اوسکی قوم اوسکی نی نہ شادی کر تو بدرستیکہ خدا
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ
نہیں دوست رکہتا خوشی کرنیوالی کو اور طلب کر بیچ اوس چیز کی کہ دیا ہی تجکو خدا نی دار
الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا
آخرت کو اور نہ فراموش کر تو نصیب اپنی کو دنیا سی اور نیکی کر بندوں سی جس طرح کی
أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ
نیکی کی خدا نی طرف تیری اور نہ طلب کر فساد بیچ زمین کی
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ
بدرستیکہ خدا نہیں دوست رکہتا فساد کرنیوالون کو کہا قارون نی جز این نیست کہ دیا گیا ہون مین
عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ
ساتھ اس مال کی بنا بر علم کہ ہمارا کی کہ نزدیک میری ہی آیا نہیں جانتا بدرستیکہ خدا نی تحقیق ہلاک کیا قبل اوسکی
مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا
اہل جماعت سی اوس شخص کو کہ ہی سخت تر اوس سی از روی قوت کی اور زیادہ ہی از روی جمعیت کی
وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ
اور سوال کیے جاتے ہین گناہون انہی سی گنہگار پس باہر آیا قارون اوپر قوم اپنی کی

فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا

بیچ آرائش اپنی کی کہا اون لوگون نی کہ چاہتی تہی زندگانی دنیا کو کہ اے کاش کہ ہووی واسطی ہمارے

مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ○ وَقَالَ

مثل اوس چیز کی کہ دیا گیا قارون کو بیشک وہ قارون صاحب نصیب بزرگ ہی اور کہا

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ

اون لوگون نی کہ دیے گئی تہی علم کو واے اوپر تمہارے ثواب خدا کا بہتر ہی واسطی اوس شخص کی کہ ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ○ فَخَسَفْنَا بِهِ

اور عمل نیک کیا اور نہین قبول کرتی اس کلمہ کو مگر صبر کنندگان پس غرق کیا ہمنی اوسکو

وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ

اور گہر اوسکی کو زمین میں پس نتہا واسطی اوسکی گروہ سی کہ یاری کرین اوسکی

مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ○ وَأَصْبَحَ

سوای خدا کی اور نتہا وہ نصرت دہندگان سی اور صبح کی

الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ

اون لوگون نی کہ آرزو رکہتی تہی جگہ اوسکی کی کل گذشتہ میں کہتی تہی اگاہ ہو تم

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا

کشادہ کرتا ہی رزق واسطی جس شخص کی کہ چاہی بندگان اپنی سی اور تنگ کرتا ہی اگر نہو یہ کہ

أَنْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ○

منت رکہتا خدا اوپر ہمارے ہر آینہ غرق کرتا ہمکو زمین میں دیکہو تم اگاہ ہو کہ نہیں چھٹکارا پاتی ناشکرگزار

ثلثه ع

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ

یہ سرای آخرت ہی کر دیا ہمنی اوسکو واسطی اون لوگون کی کہ نہین چاہتی ہین

عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ○

بلندی کو بیچ زمین کی اور نہین چاہتی ہین فساد کو اور انجام نیک واسطی پرہیزگارون کی

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

جو شخص کہ آوی ساتہ نیکی کی پس واسطی اوسکی بہتر ہی اوس سی اور جو شخص کہ آوی ساتہ بدی کی

فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

پس جزا دی جاوینگی اون لوگون کو کہ عمل کیا اونہون نی برائیون کا مگر مثل اوسکی کہ عمل کرتی تہی وے

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ

بیشک وہ خدا کہ فرض کیا اوپر تیری قرآن کو ہر آینہ پہیرنی والا ہی تجہکو طرف معاد کی

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ

کہہ ای محمد رب میرا دانا تر ہی اوس شخص سی کہ لایا ہدایت کو اور وہ شخص کہ ہی بیچ گمراہی

مُبِينٍ ○ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ

ظاہر کی اور نتہا تو کہ امید رکہتا یہ کہ القا کی گئی طرف تیری کتاب

إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ○

مگر واسطی رحمت کی جانب رب تیری سی پس نہو تو مددگار واسطی کافرون کی

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ

اور نہ باز رکہین تجہکو کفار آیات خدا سی بعد اسکی کہ نازل کی گئی طرف تیری

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

اور بلا تو طرف رب اپنی کی اور نہ ہو تو بیچ مشرکین کے

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ

اور نہ پکار ساتھ خدا کی خدا اور دوسرے کو نہین ہی کوئی معبود مگر وہی اور ہر چیز

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہلاک ہونیوالی ہی مگر وجہ اوسکا واسطے اوسکی فرمان ہی اور طرف اوسکی پھیرے جاؤ گے

فی دیگان الله کو وہی کان مرکب ہی ولفظ سی ایک ہی ہی کہ تعبیری خطا

و پشیمانی ہوتی اوپر اوسکی اور لفظ کان سی کہ یعنی قرب الی الصواب ہی و اندر

کلام کی اس طرح ہی کہ لفظ وہی کی کان سی جدا لکھین لیکن رسم لکھنی قرآت کا اوسی

طرح سی واقع ہوا ہر چند کہ یہہ لفظ بر ساخت رکھتا ہی لیکن چونکہ یہہ رسم قرار

داد عثمان ہی لہذا اعتبار اوسکا نہین ہی علی بن ابراہیم نی لکھا ہی کہ یہہ لفظ

سریانی ہی اور معنی اسکی بیان نہین کیے الا وجهه ابی جعفر علیہ السلام کی

مروی ہی کہ ان الله اعظم من ان یوصف بالوجه یعنی خدا بزرگتر ہی

اس بات سی کہ وصف کیا جاوی ساتھ وجہ کی لیکن معنی اوسکی یہہ ہین کہ ہر شی

ہونیوالی ہی مگر دین اوسکا اور جناب صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ

نحن وجه الله الذی لا یهلك یعنی وجہ خدا کی ہین ہم کہ نہین ہلاک ہوتی

وجہ وہ چیز ہی کہ ساتھ اوسکی مواجہہ کرین اور حق سبحانہ وتعالی مواجہہ کرتا

ساتھ بندگان کی اور خطاب کرتا ہی ساتھ واسطہ نبی او وصی کی بنابر اسکی ائمہ کو

اور اوصیا کو جنہ اپنی حکمت کی بزریعہ هم سبیل تم وعلوم الله ساترت بنیاد اوسکی اوسکی کار

ہوتی ہین کلی ورس سی یہہ عبارت هو علی و الهه الضیاء

آیاتها ٦٩ سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ وَرُكُوعَاتُهَا ٧

سورہ عنکبوت مکے مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں مین ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم کی

الٓمٓ ۝ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا

آیا گمان کیا لوگون نی یہہ کہ ترک کیے جائینگی صرف اسی کہنی سی اس بات کی کہ ایمان لائی ہم

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

حالانکہ آزمایش کیے جاوینگی وہ اور البتہ تحقیق کہ امتحان کیا ہمنی اون لوگون کا کہ جو آگے اونکی تھی

فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۝

پس ہر آینہ امتیاز دیگا اللہ اون لوگونکو کہ راست کہا اونھونے اور ہر آینہ امتیاز دیگا جھوٹھونکو

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ

آیا گمان کیا اون لوگون نی کہ عمل مین لاتی ہین برائیونکو یہہ کہ سبقت کرینگی اوپر ہمارے بری ہی

مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ

وہ چیز کہ حکم کرتی ہین وہ جو شخص کہ امید رکھی ثواب خدا کو پس تحقیق کہ وعدہ

اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا

خدا کی مقرر کی ہی ہر آینہ آنیوالی ہی اور وہ سننیوالا ہی جاننیوالا ہی اور جو شخص جہاد کری پس سوای اسکی نہین

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ○ وَالَّذِينَ

کرتا ہی واسطی نفس اپنی کی بدرستیکہ خدا البتہ بی نیاز ہی عالمیان سی اور وہ لوگ کہ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

ایمان لائی اور عمل کیا اچھے نیک البتہ محو کرینگی ہم اونسی برائیاں اونکی اور

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ وَوَصَّيْنَا

اور البتہ جزا دینگی ہم اونکو نیک تر اوس چیز کی تھی کہ عمل کرتی تھی اور امر کیا ہم نی

الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ

آدمی کو ساتھہ والدین کی نیکی کو اور اگر نزاع کرین والدین تجھسی کہ تا کہ شریک کرے

بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

ساتھہ ہمارے اوس چیز کو کہ نہین ہی تجھکو علم بیچ اطاعت کر تو اون دونو کی طرف ہماری بازگشت

فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پس آگاہ کرینگی ہم تمکو ساتھہ اوس چیز کی کہ تھی تم عمل کرتی اور وہ لوگ کہ ایمان لائی

الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ○ وَمِنَ النَّاسِ

شائستہ البتہ داخل کرینگی ہم اونکو بیچ زمرہ نیکون کی اور بعضی مردمان سی وہ ہیں

مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

کہ کہتا ہی کہ ایمان لائی ہم ساتھہ خدا کی پس جس وقت کہ ایذا دیا جاتا ہی بیچ راہ خدا کی گردانتا ہی

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ وَلَئِن جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ

لوگون کو مانند عذاب خدا کی اور بخدا قسم کہ اگر آوی کوئی نصرت جانب پروردگار تیری سی البتہ کہینگی

إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ○

بدرستیکہ تھی ہم ساتھہ تمہاری آیا نہین ہی خدا داناتر ساتھہ اوس چیز کی کہ بیچ سینہای عالم کی ہی

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ○

اور البتہ جانتا ہی خدا اون لوگون کو کہ ایمان لائی اور البتہ جانتا ہی خدا منافقون کو

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا

اور کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی واسطی اون لوگون کی کہ ایمان لائی کہ پیروی کرو تم راہ ہماری کی

وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُم مِّن

اور چاہیے کہ اوٹھاوین ہم گناہان تمہاری کو اور نہین ہین وہ اوٹھانیوالی گناہان اونکی سی

شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ○ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا

کسی شی کو بدرستیکہ وہ البتہ جھوٹی ہین اور البتہ اوٹھاوینگی گناہان اپنی کو اور بارہای گناہ دیگر

مَّعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○

ساتھہ گناہان اپنی کی اور البتہ سوال کیے جاوینگی وہ روز قیامت اوس چیز سی کہ تھی وہ افترا کرتی تھی

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ محمد بن فضیل نی روایت کی ہی کہ عباس خدمت حضرت

امیر المومنین علیہ السلام مین آئی اور کہا کہ باہر تشریف لائیی تا مردمان ساتھہ تمہاری

بیعت کرین حضرت نی فرمایا کہ جانتا ہی تو کہ یہہ لوگ ساتھہ میری بیعت کرینگی عباس

نی کہا کہ آری حضرت نی فرمایا کہ کہان ہی آیۂ الٓمٓ أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن

يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نی مجھی کہا

لابدّ من فتنة يُبتلى بها الأمة بعد نبيها ليتبين الصادق من الكاذب

یعنی ضرور ہی ایک فتنہ کہ آزمائش کی جائیگی امت بعد نبی اپنی کی واسطی ظاہر کرنی صادقون
کی کاذبون سی قولہ تعالیٰ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ کیا گمان اضرب ہی حسبان سابق سی یا ہین یعنی کہ پیدا ایک
منسر اوس خبر مین نہین ہی ذکر کیا یعنی بلکہ معلوم کرتی ہین وہ لوگ کہ عمل کرتی ہین برے
یہہ کہ سبقت لین ہمسی ورنہ ترک کیے جاوین گی کہ عذاب ہمارا لاحق انپر ہووے یعنی
پنہر کہ حکم کرتی ہین یہہ لوگ اس طرح سی کہ سابق ہونگی اوپر ہمارے ورنہ لاحق ہوگا
ہمارا انپر قولہ تعالیٰ لَاٰتٍ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بدرستیکہ وہ مدت کہ حق تعالیٰ نی
پہنچنی ثواب کی مقرر کی ہی ہرآئینہ آنی والی ہی اور تخلف اوس مین ممکن نہین ہی اور مراد
لقائی سی یہی ہی کہ نفخہ ہونا قیامت اور ثواب اخروی ہی اسی طرح سی جس جگہہ کتاب الہی
مین لقائی حق تعالیٰ کو مذکور ہوا ہی مطلب اوس سی بہشت اور ثواب موعود ہی قولہ تعالیٰ مع
اَثْقَالِهِمْ حاصل اس آیت کا یہہ ہی کہ ہرآئینہ اوٹہاوینگی قیامت مین بار گناہان اپنی
کو اور اوٹہاوینگی بار ہائی اون گناہونکو کہ سبب ضلالت دیگرون کی ہوئی
تہی ہمراہ بار گناہان اپنی کی تکملہ زبر و بینات کو ع یازدہم قولہ تعالیٰ الَّذِیْنَ صَدُّوْا
دس حرف مین بینات اوسکی چارسی تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هٰؤُلَاءِ
عَلِیٌّ وَالْاَوْلَادُ النُّجَبَاءُ وَاَعْدَاؤُهُمْ قولہ تعالیٰ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ سترہ
۴۹ ۹۹ ۱۵۳
حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار چارسی ننانوی ہوتی ہین اور بینات اوسکی سات
سی تہتر ہوتی ہین اور مجموع اون دونونکی دو ہزار دوسی سینتہر ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت نَزَلَتْ فِیْ عُتْبَةَ هُوَ وَشَیْبَةَ هُوَ وَالْوَلِیْدِ قولہ تعالیٰ مَنْ کَانَ
۴۸۷ ۹۶۲ ۵۱۹ ۱۸
یَرْجُوْا لِقَاءَ اللّٰهِ اٹھارہ حرف مین زبر اوسکی پانسو اونیسی ہوتی ہین اور بینات

اوسکی نوسی اٹھالیس ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونونکا ایک ہزار پانسو ستاسی ہوتی ہین
نکلی اوس سی یہہ عبارت فِیْ عَلِیٍّ وَصِیِّ الْمُصْطَفٰی وَحَمْزَةَ وَعُبَیْدَةَ جَاءَ قولہ تعالیٰ وَمَنْ جَاهَدَ
فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ بارہ حرف مین بینات اوسکی نوسی چار ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
نَزَلَتْ فِیْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَهُوَ الْهَادِیْ وَصَاحِبُهٗ

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ
اور ہرآئینہ تحقیق کہ بھیجا ہمنی نوح کو طرف قوم اوسکی کی پس درنگ کی بیچ اون کی ہزار
سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ
برس مگر پچاس برس پس لیا اونکو طوفان نی حال آنکہ وہ
ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَا
ظلم کرنیوالی تہی پس نجات دی ہمنی نوح کو اور مردمان کشتی کو اور گردانا ہمنی اوسکو
اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا
آیت واسطی عالمیان کی اور بھیجا ہمنی ابراہیم کو جس وقت کہا واسطی قوم اپنی کی عبادت کرو تم
اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
خدا کی اور ڈرو تم اوس سی یہہ بہتر ہی واسطی تمہاری اگر ہو تم کہ جانو تم
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْکًا
جز این نیست کہ عبادت کرتی ہو تم ورای خدا کی اصنام کی اور بناتی ہو تم جہوٹ نام کسی کی دروغ کی کو
اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ
بدرستیکہ وہ لوگ کہ عبادت کرتے ہین سوای خدا کے نہین مالک ہین واسطی تمہاری

رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا

رزق کی پس طلب کرو تم نزدیک خدا سے روزی کو اور عبادت کرو تم اوسکی اور شکر کرو تم

لَهٗ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ

واسطے اوسکے اور طرف اوسکی رجوع کیے جاوگے تم اور اگر تکذیب کرو تم محمد کی پس تحقیق تکذیب کی بہت امتوں نے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ○

سابق کی تمہارے سے اور نہیں ہے اوپر رسول کے مگر پہنچانا ظاہر

اَوَلَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ اِنَّ

کیا نہیں دیکھتے ہیں کفار کیونکر پیدا کرتا ہے خدا مخلوقات کو بعد اسکے زندہ کرتا ہے اوسکو بیشک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ○ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

یہہ اوپر خدا کے آسان ہے کہہ تو اے محمد سیر کرو تم بیچ زمین کے پس نظر کرو تم

كَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ اِنَّ اللّٰهَ

کیونکر پیدا کیا خلقت کو بعد اسکے پیدا کریگا پیدائش پچھلی کو بیشک خدا

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَرْحَمُ

اوپر ہر شی کے قادر ہے عذاب کرتا ہے جس شخص کو کہ چاہتا ہے اور رحم کرتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ وَاِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ ○ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ

جس شخص کو کہ چاہتا ہے اور طرف اوسکی پھیرے جاوگے تم اور نہیں ہو تم عاجز کرنیوالے بیچ زمین کے

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ○

اور نہ بیچ آسمان کے اور نہیں ہے واسطے تمہارے کوئی سوائے خدا کے دوست اور نہ مددگار

﴿وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا﴾ کتاب علل الشرائع میں در بیان اسم حضرت نوح علیہ السلام

احادیث مختلف مرقوم ہوئی ہیں از انجملہ ایک حدیث حضرت صادق علیہ السلام

سے وارد ہی کہ تھا اسم نوح عبد الغفار اور وجہ کہنی نوح کی یہہ ہی کہ نوحہ کرتی

تھی واسطے نفس اپنی کی اور حدیث دیگر میں ہی کہ اسم نوح عبد الملک تھا اور دوسری

حدیث میں ہی کہ اسم نوح عبد الاعلی تھا اور ترجمہ ان دو نو حدیث میں اس طرح سے

وارد ہی کہ نہیں نام رکھا نوح بہ لفظ نوح مگر اسواسطے کہ روئی اور نوحہ کیا پانسو

برس اور ممکن ہی کہ نام آنحضرت کی مختلف رہی ہوں پس درنگ کی درمیان انکی

واسطے دعوت حق کی ہزار سال مگر پچاس برس یعنی نوسو پچاس برس اور محتمل ہی کہ

بہ عدد نفر ہی ہو نہ تحقیقی اور مراد نہصد و پنجاہ سے قرب اسکا ہی ہرچند کہ

الا خمسین عاما سے معلوم ہوتا ہی کہ زیادتی اور نقصان اس سے ممکن نہیں ہی

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖ اُولٰٓئِكَ یَئِسُوْا

اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ آیات خدا کی اور ملاقات اوسکی یہہ گروہ مایوس ہوئے ہیں

مِنْ رَّحْمَتِیْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○ فَمَا كَانَ جَوَابَ

رحمت میری سے اور یہہ گروہ واسطے انکی عذاب دردناک ہی پس تھا جواب

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ

قوم اوسکا مگر یہہ کہ کہا اونہوں نے قتل کرو اسکو یا جلاؤ اسکو پس نجات دی اوسکو خدا نے

النَّارِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ○

آگ سے بدرستیکہ بیچ اسکی نشانیاں ہیں واسطے اوس قوم کی کہ ایمان لاتی ہیں

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ

اور کہا ابراہیم نے جز این نیست کہ لیا تمنی ورای خدا سی بتونکو واسطی دوستی کی درمیان اپنی

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ

بیچ زندگانی دنیا کی بعد اسکی روز قیامت مین انکار کریگا بعض تمہارا ساتھ بعض کی

وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم

اور لعنت کریگی بعض تمہارے بعض کو اور ماوی تمہارا آگ ہی اور نہین کوئی تمہارا واسطی

مِّن نَّاصِرِينَ ۝ فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي

مددگار پس ایمان لائی واسطی ابراہیم کی لوط اور کہا ابراہیم نے بدرستیکہ مین ہجرت کرنیوالا ہون طرف پروردگار اپنی کی

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

بدرستیکہ وہی غالب حکمت والا اور دیا ہمنی واسطی اسکی ابراہیم کو فرزند اسحاق و ابراہیم

وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ

اور گردانا ہمنی بیچ اولاد اوسکی نبوت کو اور کتاب کو اور دیا ہمنی اوسکو اجر اوسکا

فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلُوطًا

بیچ دنیا کی اور بدرستیکہ وہ بیچ آخرت کی ہر آئینہ نیکوکاروں سے ہی اور بھیجا ہمنی لوط کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم

جسوقت کہ کہا واسطی قوم اپنی کی بدرستیکہ تم ہر آئینہ بجا لاتی ہو فاحشہ کو نہین سبقت کی تمہی

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

ساتھہ اوسی فاحشہ کی کسی نی عالمیان سی آیا تم ہر آئینہ کرتی ہو فعل بد مردون کی

وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ

اور قطع کرتی ہو تم راہ نسل کو اور آتی ہو تم بیچ مجالس اپنی کی ساتھہ فعل بد کی

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِن كُنتَ

پس نتہا جواب قوم اوسکا مگر یہ کہ کہا اونہون نی لاؤ واسطی ہمارے عذاب خدا کو اگر ہی تو

ع مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ

راستگویونسی کہا لوط نی اے پروردگار میرے مدد کر میری اوپر قوم فساد کرنیوالو کی

فائدہ وتأتون في ناديكم المنكر حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے
کہ مراد منکر سے ضراط ہے کہ بیچ مجالس کی مارتی تھی اور شرم نہین کرتی تھی
یعنی ضراط کی گوز کرتی تھی اور روایت علی بن ابراہیم مین اس طرح سے واقع
ہے کہ هم قوم لوط كان يضرط بعضهم على بعض

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو

اور جسوقت کہ آئی فرشتگان ہمارے نزدیک ابراہیم کی ساتھہ بشارت دینی کی کہا اونہون نی ابراہیم سی تحقیق ہم ہلاک کرنیوالی ہین

أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ قَالَ

اہل اس قریہ کو بدرستیکہ اہل اس قریہ کی تھی ظلم کنندگان کہا ابراہیم نی

إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ

بدرستیکہ بیچ اسکی لوط ہین کہا اون ملائکہ نی کہ ہم دانا تر ہین ساتھہ اوس شخص کی جو بیچ اوس قریہ کی ہی

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَلَمَّا أَن جَاءَتْ

اور اہل اوسکی مگر عورت اوسکی کہ ہی باقی ماندگان عذاب سی اور جسوقت کہ آئی

رسلنا لوطا سيء بهم وضاق بهم ذرعا وقالوا

لوط کو بری لگی آمد انکی اور تنگ ہوئی سبب انکی ازروی طاقت کی اور کہا

لا تخف ولا تحزن انا منجوك واهلك الا امراتك

مت ڈر اور نہ غمگین ہو تو بیشک ہم نجات دینی والی ہیں تجہی اور اہل تیری کو مگر عورت تیری کہ

كانت من الغابرين ۝ انا منزلون على اهل هذه

کہ وہ رہجانیوالوں عذاب سی ہی بیشک ہم نازل کرنیوالی ہیں اوپر اہل اس

القرية رجزا من السماء بما كانوا يفسقون ۝ ولقد

قریہ کی عذاب کو آسمان سی بسبب اوس چیز کہ تہی وہ فسق کرتی تہی اور البتہ تحقیق

تركنا منها اية بينة لقوم يعقلون ۝ والى مدين

ترک کیا ہمنی اوسی قریہ سی ایک آیت ظاہر واسطی اوس قوم کی کہ عقل رکہتی ہیں اور بہیجا ہمنی طرف مدین

اخاهم شعيبا فقال يا قوم اعبدوا الله وارجوا اليوم

بہائی انکی شعیب کو پس کہا شعیب نی ای قوم میری عبادت کرو تم اللہ کی اور امید رکہو روز

الاخر ولا تعثوا في الارض مفسدين ۝ فكذبوه

قیامت کی اور نہ تجاوز کرو تم حد سی بیچ زمین کی درحالیکہ فساد کرنیوالی ہو پس تکذیب کی اونہوں نی

فاخذتهم الرجفة فاصبحوا في دارهم جاثمين ۝

پس لیا اونکو زلزلی نی پس صبح کی اونہوں نی بیچ گہروں اپنی کی درحالیکہ وہ مردہ تہی

وعادا وثمود وقد تبين لكم من مساكنهم وزين لهم

اور یاد کر قوم عاد اور ثمود کو اور تحقیق ظاہر ہوا واسطی تمہاری بعضی مکانہای انکی سی اور زینت دی

الشيطان اعمالهم فصدهم عن السبيل وكانوا

شیطان نی عمل انکی پس روکا اونکو راہ راست سی درحالیکہ تہی

مستبصرين ۝ وقارون وفرعون وهامان ولقد

صاحب بینائی کرنیوالی اور یاد کر قارون اور فرعون اور ہامان کو اور البتہ تحقیق

جاءهم موسى بالبينات فاستكبروا في الارض وما

آئی انکی موسی ساتھہ معجزات کی پس سرکشی کی اونہوں نی بیچ زمین کی اور نہ

كانوا سابقين ۝ فكلا اخذنا بذنبه فمنهم من ارسلنا

تہی وہ سبقت کرنیوالی پس ہر ایک کو لیا ہمنی ساتھہ گناہ اوسکی کی پس بعض انکا وہ ہیں کہ بہیجا ہمنی

عليه حاصبا ومنهم من اخذته الصيحة ومنهم

اوپر اوسکی باد سخت کو اور بعض انکی سی وہ ہیں کہ لیا اوسکو آواز نی اور بعضی اونمیں سی وہ ہیں

من خسفنا به الارض ومنهم من اغرقنا وما كان الله

کہ غرق کیا ہمنی اوسکو زمین میں اور بعضی وہ ہیں کہ غرق کیا ہمنی اونکو اور نہیں ہی اللہ

ليظلمهم ولكن كانوا انفسهم يظلمون ۝ مثل

تاکہ ظلم کری اوپر اونکی ولیکن تہی وہ کہ اوپر نفسہا اپنی کی ظلم کرتی تہی مثل

الذين اتخذوا من دون الله اولياء كمثل العنكبوت

ان لوگوں کی کہ لیا اونہوں نی ورای خدا سی دوست مانند مثل عنکبوت کی

اتخذت بيتا وان اوهن البيوت لبيت العنكبوت

کہ بنایا اوسنی گہر کو اور ہر آئینہ سست ترین گہروں کا ہر آئینہ گہر عنکبوت کا

لو كانوا يعلمون ○ إن الله يعلم ما يدعون من دونه

اگر چہ تھی وہ کہ عمل کرتی تھی وہ بدرستیکہ خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ بلاتی ہیں وہ اوسکی سوا

من شيء وهو العزيز الحكيم ○ وتلك الأمثال

کسی چیز سی اور وہی غالب ہی حکمت والا اور یہہ امثال ہیں

نضربها للناس وما يعقلها إلا العالمون ○ خلق

کہ بیان کرتی ہیں ہم واسطی آدمیوں کی اور نہیں سمجھتی اوسکو مگر دانا ہیں پیدا کیا

الله السموات والأرض بالحق إن في ذلك لآية للمؤمنين ○

اللہ نی آسمان اور زمین کو ساتھہ حق کی اور بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئنہ نشانی ہی واسطی مومنوں کی

قوله ضاق بهم ذرعا یعنی تنگ ہوئی سبب امر انکی کی از روی طاقت

یعنی تنگ ہوئی طاقت اوسکی کہ ان کے امر کا تدبیر کیا کیجائی اور کسطرح سی ان

کہ ایسورت امرد آئی ہیں در مہمان ہیں اس قوم اپنی سی مجھی منظور رکھو نہیں اور

کسیطرح کی حرکت بد مثل لواطہ وغیرہ کی انکو پہنچا سکیں قوله جاثمين در حالیکہ

گرگی ہلاک ہوئی تھی ور لفظ دار اگرچہ مفرد ہی لیکن ہر گاہ اوسکو مضاف طرف

جمع کی کیا ہی لہذا معنی وسکی جمع کی ہیں قوله وقد تبين لكم من مساكنهم

یعنی بتحقیق ظاہر ہوا واسطی تمہاری بعضی خانہائی ونکی سی راہ سفر تمہارا ہیں واقع ہوئی

مشاہدہ کرتی ہو کسطرح سی وی گھر خراب ہوئی ہی ور صاحبان وسکی مستاصل ہوگئی ہیں

بنا بر سکی من مساكنهم فاعل تبین کا ہی ور کلمہ من تبعیضیہ ہی ور ممکن ہی کی فاعل تبین محذوف

بایں تقدیر کہ وقد تبين لكم اهلاكهم من جهة مساكنهم اور

من حرف ہی قوله وما كانوا سابقين یعنی نہ تھی وہ سبقت کرنیوالی عذاب خدا سی بلکہ

عذاب الہی نی ان کو لی لیا ہی اور لی کا تکملہ زبر و بینات کو ع

چہار دہم قوله العالمون آٹھہ حرف ہیں بینات اوسکی چار سی چھتر ہوتی ہیں

نکلی وس سی یہہ عبارت علی هو ابن ابی طالب ... والله

اتل ما أوحي إليك من الكتاب وأقم

تلاوت کر تو ای محمد اوس چیز کو کہ وحی کی گئی طرف تیری قرآن سی اور برپا کر

الصلوة إن الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنكر ولذكر

نماز کو بدرستیکہ نماز باز رکھتی ہی فعل قبیح اور فعل شنیع سی اور ہر آئنہ ذکر

الله أكبر والله يعلم ما تصنعون ○ ولا تجادلوا

خدا بزرگتر ہی اور خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ تم کرتی ہو اور نہ نزاع کرو تم

أهل الكتاب إلا بالتي هي أحسن إلا الذين ظلموا

ساتھہ اہل کتاب کی مگر ساتھہ خصلت کی کہ وہ نیکوتر ہی مگر وہ لوگ کہ ستم کیا انہوں نی

منهم وقولوا آمنا بالذي أنزل إلينا وأنزل إليكم

اہل کتاب سی اور کہو تم کہ ایمان لائی ہم ساتھہ اوس چیز کی کہ نازل کی گئی طرف ہماری اور نازل کی گئی طرف تمہاری

وإلهنا وإلهكم واحد ونحن له مسلمون ○

اور پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا ایک ہی اور ہم ہیں واسطی وسکی اسلام لانیوالی

وكذلك أنزلنا إليك الكتاب فالذين آتيناهم

اور اسیطرح نازل کیا ہمنی طرف تیری قرآن کو پس وہ لوگ کہ دیا ہمنی انکو

الکتاب یؤمنون به ومن هؤلاء من یؤمن به وما یجحد

علم کتاب ایمان لاتی ہین ساتھ اوسکی قرآن کی اور بعضی ان لوگون میں سے ہین جو کہ ایمان لاتے ہیں اوسکے اور نہین انکار کرتا

بآیاتنا الا الکافرون ○ وما کنت تتلو من قبله

ساتھ آیات ہماری کی مگر کفار اور نہ تھا تو اے محمد کہ تلاوت کرتا قبل از نزول وحی قرآن کی

من کتاب ولا تخطه بیمینک اذا لارتاب

کسی کتاب سے اور نہ لکھتا تھا تو اوسکو ساتھ دست راست اپنی کی اگر لکھتا اور پڑھتا تو البتہ

المبطلون ○ بل هو آیات بینات فی صدور

شک کرتے اہل بطلان بلکہ یہ قرآن آیتہای ظاہر ہین محفوظ ہین بیچ سینون انکے جو کہ

اوتوا العلم وما یجحد بآیاتنا الا الظالمون ○

کردی گئی ہین علم کو اور نہین انکار کرتے ساتھ آیات ہماری کی مگر ظلم کنندگان

وقالوا لولا انزل علیه آیات من ربه قل انما

اور کہا کفار مکہ نے کیون نہ نازل کیا گیا اوپر محمد کے معجزہ ہای ظاہر جانب پروردگار اوسکی سے کہہ تو

الآیات عند الله وانما انا نذیر مبین ○ اولم یکفهم

کہ جمیع آیات نزدیک خدا کے ہین اور نہین ہون مگر ڈرانیوالا آشکار آیا نہین کفایت کرتا انکو

انا انزلنا علیک الکتاب یتلی علیهم ان فی ذلک

بدرستیکہ کیا نازل اوپر تیری قرآن کو کہ تلاوت کیا جاویگا اوپر انکے بدرستیکہ بیچ اوسکے

لرحمة وذکری لقوم یؤمنون ○

ہر آئنہ رحمت ہی اور پند ہے واسطے اوس قوم کی کہ ایمان لاتی ہین

قوله ولذکر الله اکبر حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ منع کرتی ہی نماز مصلی کو معاصی سے جب تک نماز میں ہو اور ہر آئینہ یاد کرنا خدا کا یعنی نماز کرنا بندون کا یعنی یاد خدا کی بزرگتر ہی سارے طاعات سے اور بعضون نے کہا ہی کہ معنی اس آیت کی یہ ہین کہ یاد کرنا خدا کا بندگان کو ساتھ رحمت اپنی کی بزرگتر ہی یاد کرنے تمہارے سے خدا تعالی کو بطاعت یاد کرنے ہو اسواسطے کہ یاد کرنا بندے کا خدا کو با غراض ملا ہوا ہی اور یاد کرنا حق تعالی کا کدورت غرض وغیرہ سے صاف ہی قوله ومن هؤلاء من یؤمن به یعنی بعضی اس جماعت سے کہ کفار قریش ہین وہ شخص ہی کہ ایمان لایا ہی ساتھ قرآن کی اور بعضی کہتے ہین کہ مراد الذین آتیناهم الکتاب سے گروہ یہود ہین کہ پیشتر زمانہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے تھے اور من هؤلاء سے وہ یہود مراد ہین کہ زمانہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ میں تھے اور فخر الدین رازی نے لکھا ہی کہ اقرب یہ ہی کہ مراد الذین آتیناهم الکتاب انبیا ہین سو پہلی کے دیا کتاب حقیقت میں انہین کے واسطی ہوا ہی قوله اذا لارتاب المبطلون یعنی اس ہنگام میں اہل باطل شک میں پڑتے اسواسطی کہ وہ کہتے تھی کہ ہر گاہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ خوانندہ اور نویسندہ ہی پس قرآن کو کتب سابقہ سے انتخاب کرتا ہی اور ہمپر تلاوت کرتا ہی سید مرتضی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ یہ آیت دلالت کرتی ہی اس بات پر کہ پیغمبر ہمارے صلوات اللہ علیہ قبل از نبوت کی نویسندہ نہ تھے لیکن بعد از نبوت کی ممکن ہی کہ عالم ہوئے ہون ساتھ کتابت اور قرات کی بسبب تعلیم جبرئیل علیہ السلام کی اور کتاب عیون اخبار الرضا میں روایت ہی کہ اوس سے معلوم ہوتا ہی کہ حضرت قبل از نبوت کی خوانندہ اور نویسندہ

سی محکم مین بینات کی ع اول بیمار سب کم فالذین آتیناهم الکتاب
نسا مس ف مین بینات وسکی اکیہزار انو مٹی تی مین کلی دس سی بیعہ ابصارهم علی
الآیہ للمعصومون أوتوا العلم وما یجحد بیدہ حرف مین بینات وسکی
سات سی بہتر ہوتی ہین کلی دس سی بیعہ ابصارهم علی الرکے وابنائهم
قل کفی باللہ بینی وبینکم شهیدا یعلم ما فی
کہدو ای محمد کہ بس ہی خدا درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے گواہ جانتا ہی
السموات والأرض والذین آمنوا بالباطل وکفروا
آسمانون اور زمین کی ہی اور وہ لوگ کہ ایمان لائی ساتھ معبودان باطل کی اور انکار
باللہ أولئک هم الخاسرون ○ ویستعجلونک بالعذاب
ساتھ خدا کی یہی گروہ ہی زیان کار روشنی ہی اور تعجیل کرتی ہین تجسی ساتھ عذاب
ولولا أجل مسمی لجاءهم العذاب ولیأتینهم بغتة
اور اگر نہوتا وقت معین واسطی عذاب کے البتہ آتا انکو عذاب اور البتہ آویگا عذاب ناگہان
وهم لا یشعرون ○ یستعجلونک بالعذاب وإن جهنم
درحالیکہ وہ نجانتی ہونگی جلدی طلب کرتی ہین تجسی عذاب کو اور بدرستیکہ دوزخ
لمحیطة بالکافرین ○ یوم یغشاهم العذاب من فوقهم
البتہ احاطہ کرنیوالی ساتھ کافرون کی جسدن کہ گھیر لیگا انکو عذاب اوپر سی انکی
ومن تحت أرجلهم ویقول ذوقوا ما کنتم تعملون
اور زیر اقدام انکی سی اور کہیگا خدا چکھو تم اوس چیز کو کہ تہی تم عمل کرتی

ع

یا عبادی الذین آمنوا إن أرضی واسعة فإیای
ای بندگان میری ایسی کہ ایمان لائی ہو بدرستیکہ زمین میری کشادہ ہی پس ہمکو ہی تخصیص کرکی
فاعبدون ○ کل نفس ذائقة الموت ثم إلینا ترجعون ○
عبادت کرو تم میری ہر نفس چشندہ مرگ ہی بعد اسکی طرف ہماری رجوع کی جاوگی تم
والذین آمنوا وعملوا الصالحات لنبوئنهم من الجنة
اور وہ لوگ کہ ایمان لائی اور عمل کیا اونہون نی شایستہ البتہ جگہ دینگی ہم جنت سی
غرفا تجری من تحتها الأنهار خالدین فیها نعم
بالاخانہ کہ جاری ہین نیچی اوسکی نہرین درحالیکہ ہمیشہ رہین گی بیچ اوسکی کیا خوب ہے
أجر العاملین ○ الذین صبروا وعلی ربهم یتوکلون ○
مزدوری عمل کرنیوالونکی وہ لوگ کہ صبر کیا اونہون نی اور اوپر پروردگار اپنی کی توکل کرتی ہین
وکأین من دابة لا تحمل رزقها الله یرزقها وإیاکم
اور بہت سی حرکت کنندہ کہ نہین اوٹھاتی روزی اپنی کو خدا روزی دیتا ہی اونکو اور تمکو
وهو السمیع العلیم ○ ولئن سألتهم من خلق السموات
اور وہی ہی سننی والا ہی جاننی والا اور اگر سوال کری تو اونسی کسنی پیدا کیا آسمانون
والأرض وسخر الشمس والقمر لیقولن الله فأنی
اور زمین کو اور مسخر کیا آفتاب اور ماہتاب کو البتہ کہین گی وی کہ خدا خالق انکا ہی پس کیونکر
یؤفکون ○ ع الله یبسط الرزق لمن یشاء من عباده
پہری جاتی ہین وہ خدا کشادہ کرتا ہی روزی کو واسطی جس شخص کی کہ چاہتا ہی بندگان اپنی سی

وَیَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیمٌ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

اور تنگ کرتا ہی اوسکی روزی کو بیشک خدا ساتہہ ہر شی کی دانا ہی اور اگر سوال کرے تو انسے کہ کس شخص نی

نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْیَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا

نازل کیا آسمان سی پانی کو پس زندہ کیا وسیلی سی اوسکی زمین کو بعد خشک ہونی اوسکی کی

لَیَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَکْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُونَ ۝ ع

ہر آئنہ کہینگی وہ خدا نازل کرنیوالا ہی اسکا کہدی تو تمام حمد ثابت ہی واسطی اللہ کی بلکہ اکثر اونکی نہیں سمجہتی

قولہ یوم یغشاہم او قید دنیا کی عذاب کی جانب فوق سی بدون قید سر کی اور تحت

کو مقید کرنا بارجلہم سی وجہ یہہ ہی کہ نزول عذاب فوق سی ممکن ہی کہ مقابل سر کی

یا نہو اور بخلاف تحت کی کہ ثبات آتش کا نیچی قدم کی ساتہہ کسی کی منطقی نہو امر عجیب ہی

اوسکو ساتہہ قید ذکر کیا قولہ ان ارضی واسعۃ حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی

کہ تفسیر اس آیت میں فرمایا کہ اگر تم نہیں ہو زمین میں اور جگہ جسمیں معصیت کفر بہت شایع ہو

زمین سی نکل جاؤ اور دوسری جگہ انتقال کرو کہ وہان جاکر عبادت حق تعالی میں مشغول ہو

وَمَا هٰذِهِ الْحَیَاةُ الدُّنْیَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ

اور نہیں ہی یہہ حیات دنیا مگر لہو اور لعب اور بدرستیکہ دار آخرت

لَهِیَ الْحَیَوَانُ لَوْ کَانُوا یَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا رَکِبُوا فِی الْفُلْکِ

ہر آئنہ وہی اصل حیات حقیقی ہی کہ فنا نہیں ہی اگر ہوتی کہ جانتی پس جسوقت کہ سوار ہوتی ہیں کشتی میں

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِینَ لَهُ الدِّینَ ۝ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَی الْبَرِّ

بلاتی ہیں خدا کو درحالیکہ خالص کرنیوالی ہیں اطاعت واسطی اوسکی پس جسوقت کہ نجات دی اونکو خدا نی طرف خشکی کی

إِذَا هُمْ یُشْرِکُونَ ۝ لِیَکْفُرُوا بِمَا آتَیْنَاهُمْ وَلِیَتَمَتَّعُوا

اوسوقت میں شرک لاتی ہیں تاکہ کفران نعمت کریں وہ کہ عطا کیا ہمنی اونکو اور تاکہ بہرہ مند ہوں پس قریب ہی

فَسَوْفَ یَعْلَمُونَ ۝ أَوَلَمْ یَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا

پس قریب ہی کہ جانینگی وہ عاقبت کار اپنی آیا نہیں دیکہا اونہوں نی کہ تحقیق گردانا ہمنی مکہ کو حرم امن والا

وَیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُونَ

اور حال انکہ اسیر کیی جاتی ہیں مردمان اطراف اونکی سی آیا پس ساتہہ باطل کی ایمان لاتی ہیں

وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَکْفُرُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ

اور ساتہہ نعمت خدا کی کفر کرتی ہیں اور کون ستمگار تر ہی اوس شخص سی کہ افترا کرتا ہی اوپر خدا کی دروغ کو

أَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَیْسَ فِی جَهَنَّمَ مَثْوًی لِلْکَافِرِینَ ۝

یا تکذیب کرتا ہی حق کی ہرگاہ آیا اوسکو آیا نہیں ہی بیچ دوزخ کی جائی قرار واسطی کافروں کی

وَالَّذِینَ جَاهَدُوا فِینَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِینَ ۝ ع

اور وہ لوگ کہ جہاد کیا اونہوں نی بیچ راہ ہماری کی ہر آئنہ ہدایت کرینگی ہم اونکو راہ اپنی اور بدرستیکہ خدا ساتہہ نیکوکاروں کی ہی

قولہ ان اللہ لمع المحسنین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ یہہ آیت

مخصوص آل محمد اور پیروان اونکی کی ہی کتاب معانی الاخبار میں امام محمد باقر سی مروی ہی

کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ آگاہ ہو تم کہ قرآن میں مجہی تمام حمید مخصوص

کیا ہی حذر کرو کہ اون ناموں کو میری غیر پر اطلاق کرو کہ اگر ایسا کروگی پس گمراہ ہوگی

دین سی اور جملہ اون اسماء سی ایک نام محسن ہی چنانچہ حق تعالی نی فرمایا ہی کہ ان اللہ

لمع المحسنین پوشیدہ نرہی کہ بنا بر حدیث مذکور کی بیچ اول سورہ کی علوم ہوگا کہ بیچ

شان خلافت امیر المومنین کی ہی سی طرح سی معلوم ہوا کہ آخر ہیں سی رکوع اور حضرت سورۂ ائمہ
معصومین علیہم السلام میں ہی تکملہ بہر حیات رکوع سوم سیپارہ بست و یکم
لَنَهۡدِیَنَّهُمۡ سُبُلَنَا جو وہ حرف ہیں حیات اوسکی ایک ہزار دو سی
ہوتی ہیں کلی اوس سی یہہ عبارت وَهُمۡ عَلٰی وَحۡیِ النَّبِیِّ وَاَوۡلَادِہٖ
اٰیَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ مَكِّيَّةٌ حُرُوۡفُهَا رُكُوۡعُهَا

سورۂ روم مکہ میں نازل ہوا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں ساتھہ نام خدای رحمن رحیم

الٓمّٓ ۞ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۞ فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ
قسم باسم اعظم مغلوب ہوئی اہل روم نزدیک ترحجاز زمین مغرب میں اور وہ بعد مغلوب ہونیکی
سَیَغۡلِبُوۡنَ ۞ فِیۡ بِضۡعِ سِنِیۡنَ لِلّٰهِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ
قریب ہی کہ غالب ہونگی بیچ سال چند کی واسطی خدا کی حکومت آگی سی اور پیچھی سی
وَیَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۞ بِنَصۡرِ اللّٰهِ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ
اور بیچ اوسدن کی خوش ہونگی مومنین ساتھہ نصرت خدا کی نصرت کریگا جس شخص کو چاہی گا
وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۞ وَعۡدَ اللّٰهِ لَا یُخۡلِفُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ
اور وہ غالب ہی اور مہربان وعدہ کیا ہی خدا نی نہیں خلاف کرتا ہی خدا وعدا اپنی کو
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۞ یَعۡلَمُوۡنَ ظَاهِرًا
ولیکن اکثر آدمی نہیں جانتی ہیں جانتی ہیں ظاہر کو

مِّنَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَهُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَةِ هُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۞
منافع حیات دنیا سی اور وہ لوگ آخرت سی غفلت کرنیوالی ہیں
اَوَلَمۡ یَتَفَكَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ
آیا نہیں فکر کرتی وہ بیچ نفسہا اپنی کی نہیں پیدا کیا اللہ نی آسمانون اور
الۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی وَاِنَّ كَثِیۡرًا
زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان ان دونون کی ہی مگر حق کی واسطی وقت معین کی اور بیشک بہت سی
مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ لَكٰفِرُوۡنَ ۞ اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ
ملاقات رب اپنی کی البتہ انکار کرنیوالی ہیں آیا نہیں سیر کرتی وہ بیچ زمین کے
فَیَنۡظُرُوۡا كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ
پس نظر کریں وہ کہ کیونکر ہوئی عاقبت اون لوگون کی کہ آگی انکی تھی کرتی سخت تر
مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَعَمَرُوۡهَاۤ اَكۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوۡهَا
انسی از روی قوت کی اور کھودا زمین کو
وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظۡلِمَهُمۡ
اور آئی انکو پیغمبران ساتھہ معجزات ظاہر کے پس نہ تھا خدا کہ ظلم کرتی انکو
وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ۞ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِیۡنَ
ولیکن تھی وہ نفس اونکی ظلم کرتی تھی بعد اسکی ہوئی عاقبت اون لوگونکی
اَسَآءُوا السُّوۡٓاٰۤی اَنۡ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا بِهَا یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۞ ع
سبب اسکی کہ تکذیب کی اونہون نی ساتھہ آیات خدا کی اور تھی وہ ساتھہ اون آیات کی

فی بضع سنین اطلاق بضع کا تین سی تا نو عدد پر ہی اور مضمون فی دس سی تک کہا ہی
یعنی پارہ مانند کی ہی وارد ہی چنانچہ قاموس مین لکہا ہی البضع عدد معدود ... و بالکسر
القطعة یعنی بضع بفتح اول عدد معین کی معنی ہی سواسطی کہ بضع کی معنی ایک پارہ کی ہین
مشہور وجہ نزول اس آیت کی یہہ ہی کہ ایک سلاطین فارس سی لشکر عظیم بہارا ...
روم بہیجا قیصر مغلوب ہوا اور بظاہر وہ لشکر کسری کا تہا کہ غالب ہوا اور ...
منتشر ہوئی مشرکین شاد ہوئی اسواسطی کہ مشرکین و اہل فارس از جہت نہونی کتاب کی
گویا ایک گروہ تہی اور مومنین بجہت اسکی کہ مثل و میان اہل کتاب تہی غمگین ہوئی اور
مشرکین بطریق شماتت کہتی تہی کہ جس طرح سی ہم جنس ہمارے کی اہل فارس تہی اہل روم پر کہ
تمہاری ہین غالب ہوئی ہم بہی تم پر غالب ہونگی اسواسطی حق تعالی نی بجہت تسلی
مومنین اس آیت کو بہیجا کہ در روز حدیبیہ یا در روز بدر خبر آئی تہی کہ درمیان
اہل فارس پر غالب ہوئی اور فاصلہ اس درمیان مین نو برس کا گذرا تہا اور روضہ
کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ انحضرت نی ابو عبیدہ
سی کہا اوسوقت مین کہ اوسنی تفسیر اس آیت کی حضرت سی سوال کیا تہا فرمایا
ای ابو عبیدہ معنی اس آیت کی کوئی نہین جانتا مگر راسخون فی العلم کہ مراد اوسنی آل محمد
ہین انتی ہین اور بعد اسکی حضرت نی اس طرح سی فرمایا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
کی مدینہ مین اظہار اسلام کرتی تہی بعد چند ہی یک خط لکہکر ہمراہ قاصد کی
قیصر روم کو بہیجا اور اوسکو باسلام دعوت کی چنانچہ قیصر روم نی باکمال اکرام
رسول سی ملاقات کی اور لیکن بادشاہ فارس نی کتاب حضرت کو پارہ کیا اور قاصد

حضرت ... اور اوسوقت مین درمیان بادشاہ فارس اور روم کی جنگ و جدال واقع تہی
مسلمان چاہتی تہی کہ قیصر روم غالب ہو لیکن برعکس خواہش انکی کی شاہ روم کی شکست
ہوئی اس جہت سی مومنین افسردہ خاطر ہوئی اسواسطی کہ شاہ روم نی تعظیم قاصد
رسول کی کی تہی اس جہت سی مومنین غلبہ اوسکو چاہتی تہی پس بعد اسکی حق سبحانہ و
تعالی نی واسطی تشفی خاطر مومنین اس آیت کو نازل کیا الٓمٓ غُلِبَتِ الرُّومُ فِي أَدْنَى
الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ یعنی غالب ساتہ غالب نی انکی قریب ہی کہ مغلوب ہونگی از دست
مسلمانان کہ از دست رومیان ... بر و بینات کی ہی چہارم فوائد الٓمٓ غُلِبَتِ
الرُّومُ بارہ حرف مین برابر اوسکی ایک ہزار سات سی آٹہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ
عبارت فِي الْأَئِمَّةِ الْأَوْصِيَاءِ وَفِي بَنِي أُمَيَّةَ الْأَشْقِيَاءِ اور پہر اوسی عبارت الٓمٓ
غُلِبَتِ الرُّومُ سی کہ بارہ حرف ہین بینات اوسکی پانسو تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہ عبارت بَنِي أُمَيَّةَ فوائد نَصْرُ اللَّهِ سات حرف ہین بینات اوسکی ...
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هُوَ الْإِمَامُ الْمَهْدِيُّ الْهَادِي
اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝
خدا ہی کہ ابتدا کرتا ہی خلق کو بعد اسکی زندہ کرتا ہی اوسکو بعد اسکی طرف اوسکی رجوع کیجاوگی تم
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت ساکت ہونگی گنہگاران اور نہین ہے
لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝
واسطی انکی شرکا اونکی سی شفیعان اور ہین وہ ساتہ شرکا اپنی کی انکار کرنی والی

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ

اور جس روز کہ قائم ہوگی قیامت اوس روز میں متفرق ہونگی پس لیکن وہ لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ

کہ ایمان لائے اور کیے کام اچھے شائستہ پس وہ بیچ باغ کی خوشحال کیے جاوینگے

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ

پس لیکن وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور تکذیب کی واسطے نشانیوں ہماری کی اور ملاقات آخرت کی

فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ فَسُبْحَانَ اللَّهِ

پس یہہ گروہ بیچ عذاب کی حاضر ہونے والے ہیں پس پاکی بولو اللہ کو

حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

وقت کہ شام کرتے ہو تم اور وقت کہ صبح کرتے ہو تم اور واسطے اوسکی تعریف بیچ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

آسمانوں کی اور زمین کی اور آخر روز میں اور وقت زوال کی

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ع

اور جلاتا ہے زمین کو بعد خشک ہونی اوسکی کی اور اسیطرح سے نکالے جاؤگے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ

اور نشانی قدرت اوسکی سے یہہ ہے کہ پیدا کیا تمکو مٹی سے بعد اوسکی ...

تَنْتَشِرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

کہ پھیلتے ہو بیچ زمین کے اور نشانیاں قدرت اوسکی کی یہہ ہیں پیدا کیا واسطے تمہاری جنس تمہاری سی

أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً

جوروں کو تا میل کرو طرف اونکی اور کرو انا درمیان تمہاری دوستی کو اور مہربانی کو

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ

بیشک بیچ اسکی ہر آئنہ نشانیاں ہیں واسطے اوس قوم کی کہ فکر کرتی ہیں اور نشانی قدرت اوسکی

خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ

پیدا کیا آسمان و زمین کا اور مختلف ہونا زبان تمہاری کا اور رنگہای تمہاری کا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ

بیشک بیچ اسکی ہر آئنہ نشانیاں ہیں واسطے عالمیان کی اور نشانی قدرت اوسکی سے سونا تمہارا

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

رات کو اور دن کو طلب کرنا روزی تمہاری کا بخشش اوسکی سے بیشک بیچ اسکی ہر آئنہ نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا

واسطے اوس قوم کی کہ سنتی ہیں اور جملہ آیات اوسکی سے یہہ کہ دکھاتا ہے تمکو بجلی ڈر اور امید

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اور اوتارتا ہے آسمان سے پانی پس جلاتا ہے ساتھ سبب اوسکی زمین کو بعد خشک ہونی اوسکی کی بیشک بیچ اسکی

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ

اور نشانیاں ہیں واسطے اوس قوم کی کہ فکر کرتی ہیں اور نشانی قدرت اوسکی سے یہہ ہے کہ ایستادہ ہے آسمان

وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا
اور زمین بحکم اسکی بعد اسکی جبکہ دعا کریگا تمکو خدا ایکمرتبہ طلب کرنیکا زمین سی ناگاہ اور تم
اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تم نکالی جاؤگی قبر سی اور واسطی اسکی ہی جو کچھ بیچ آسمانون اور زمین کی ہی
كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
ہر ایک واسطی اسکی مطیع ہین اور وہ ایسا ہی کہ پیدا کرتا ہی خلق کو بعد اسکی
يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي
زندہ کرتا ہی اور وہ ہی آسان تر ہی اوپر اسکی اور واسطی اسکی صفت بلند ہی بیچ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ع
آسمانون اور زمین کی اور وہ ہی غالب ہی محکم کار
قوله وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ نقل کی ہی ایک شخص نی ابن عباس سی کہ آیا نماز پنجگانہ کا
ذکر قرآن مین ہی ابن عباس نی کہا کہ ہان ہی اور اس آیت کو تلاوت کیا اور کہا [illegible]
اشارہ ہی طرف نماز شام اور خفتن کی اور تُصْبِحُوْنَ طرف نماز صبح کی و عَشِيًّا [illegible]
طرف نماز عصر کی اور حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ سی نماز ظہر مراد ہی اور اس آیت سی [illegible]
ہوتا ہی کہ نمازہای پنجگانہ کو اس اوقات معینہ پر ادا کرنا واجب ہی اسواسطی کہ [illegible]
امر دلالت وجوب پر کرتا ہی اور وجہ مراد لینی تسبیح اور تحمید سی نمازہای پنجگانہ [illegible]
ہی کہ مقصود نماز سی مبرا کرنا حقتعالی کا صفات نقصان سی اور ستائش اسکی [illegible]
کمال کی استحقاق معبودیت اوسپر مترتب ہی اور نکتہ مراد لینی نماز عصر اور ظہر [illegible]

بہتر کی وقت اون دو نماز مین ہی آثار صفات کمال صریحی یا دو ظاہر ہوتی ہین اس سبب سی کہ اوس وقت
کمال نور آفتاب کا ظاہر ہوتا ہی اور مشاہدہ مصنوعات کہ موقوف ہی حمد کرنا اوسپر ہی منتہا
اوس وقت کی ہی اور بیچ اوقات باقی نمازہای ظلمہ کی کہ اکثر امور خلایق ترک ہوتی ہین اوس وقت مین ہی
صفات ناقصہ خلائق سی اور احتیاجات انکی سبب ظلمت کا ہی منزہ کرنا اوسکی
ضرور ہی قوله اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ درستیکہ بیچ خلق آسمان اور زمین کی
اور مختلف ہونی زبانون اور رنگون مین ہر آئنہ نشانہاہی قدرت ہین واسطی اہل علم
اور دانش کی کہ بیچ ان امور کی نظر کرتی ہین اور معرفت الہی مین غور کرتی ہین اور اصول
کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ درستیکہ امام ہر گاہ طرف کسی
شخص کی نظر کرتا ہی پہچانتا ہی حقیقت اوسکی کو اور حقیقت رنگ اوسکی کو کہ نور اور سفیدی
ایمان کی رکہتا ہی یا سیاہی کفر کی رکہتا ہی اور اگر سنی کلام اوس شخص سی کہ ہر گز نہ دیکہا ہی
بلکہ پس دیوار سی آواز کلی ہو تو امام پہچانتا ہی اوسکو اور حقیقت اوسکی کو اور لفظ عالمین
بکسر لام قرأت حفص کی ہی اور بعضون نی بفتح لام پڑہا ہی اور مراد عالمین سی اہل بیت
علیہم السلام ہین قوله وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ معنی ہون کی آسانی کی ہین اسواسطی کہ معنی اسکی
مطابق صیغہ کی آسان تر کی چاہیی کہ ہون لیکن چونکہ نزدیک قدرت خدا کی پیدا کرنا اور
اعادہ کرنا سہل ہی لہذا اعادہ کو آسان تر کہنا اور پیدا کرنیکو دشوار کہنا جب [illegible]
مین کہ انس تعین کہنا اور ایک جماعت نی ہون تفضیل کی بر طبق عالمیان کی کہا ہی اور وجہ
اس قسم نقل کی کہی اعادہ کرنا نظر مہاری مین آسان تر ہی بہ پیدا کرنی سی اسواسطی کہ [illegible] زیادہ آسان
جانی ہو اور نزدیک ہماری برابر اعادہ و ابتدا ہی قوله لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى کتاب عیون اخبار

ارشاد میں حضرت صادق علیہ السلام سے وہی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ علی میں اسی علی تو حجت خدا ہے اور تو باب اللہ ہے اور تو طریق الی اللہ
اور نبا عظیم ہے اور تو صراط مستقیم ہے اور مثل الاعلی ہے بنا بر اسکی معنی آیت یہ ہوئی
کہ واسطی خدا کی ہے امام مفترض الطاعت کہ وہ امیر المؤمنین علیہ السلام ہیں

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ
بیان کیا ہے اوس نے واسطے تمہاری مثل کو نفسہا سے تمہاری سے آیا ہے واسطے تمہاری
أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ
دستہا سے ات تمہاری شریکوں سے بیچ اوس چیز کی کہ روزی دی ہے ہم نے تمکو پس تم بیچ اوسکے
سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ
برابر ہو ڈرو تم اون سے مانند ڈرنے تمہاری کی اشکال اپنی سے اسطرح سے بیان کرتی ہیں ہم
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
دلائل توحید کو واسطے اوس قوم کی کہ سمجھ رکھتی ہیں بلکہ پیروی کی اون لوگوں نے کہ ظلم کیا انھوں نے
أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُم
خواہشہا سے اپنی کی بغیر دانائی کی پس کون ہے کہ راہ دکھلاوے جسکو گمراہ کیا خدا نے اور نہیں واسطے انکی
مِّن نَّاصِرِينَ ۝ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ
مددگاروں سے پس راست کرو روی اپنی کو واسطے دین کی درحالیکہ مائل ہو [illegible]
الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ
پیدا کیا لوگوں کو اوپر اوسکی نہیں تبدیل ہے واسطے خلق خدا کی یہ ہے دین

الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ
دین استوار ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے درحالیکہ رجوع کرنیوالی ہو
إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا
طرف اوسی کی اور ڈرو اوس سے اور برپا رکھو نماز کو اور نہو تم
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شرک لانیوالوں سے یعنی مشرکین کہ پراگندہ کیا انھوں نے دین اپنی کو اور تھے وہ
شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ
گروہ گروہ ہر گروہ ساتھ اوس چیز کی کہ نزدیک انکی ہے خوش ہیں اور جسوقت پہنچتا ہے آدمیوں کو
ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم
ضرر بلاتے ہیں رب اپنی کو درحالیکہ تضرع کرنیوالی ہیں طرف اوسکی پس جسوقت چکھاتا اونکو
مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا
اوس سے رحمت کو ناگاہ ایک گروہ اونمیں سے ساتھ رب اپنی کی شرک لاتے ہیں تاکہ کفران کریں
بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَنزَلْنَا
ساتھ اوس چیز کی کہ دیا ہمنی اونکو پس بہرہ مند ہو تم بیچ دنیا کی پس قریب ہے جانوگے تم آیا ہمنے بھیجی
عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝
اوپر اونکی حجت پس وہ کلام کرتی ہے ساتھ اوس چیز کی کہ تھے وہ ساتھ اوسکی شرک کرتی
وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ
اور جسوقت کہ چکھاتے ہیں لوگوں کو رحمت خوش ہوتے ہیں ساتھ اوسکی اور اگر پہنچتی ہے اونکو

سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا

بدی بسبب اوس چیز کی کہ مقدم کیا ہی سیتہا سی اونکی تب اوس وقت ناامید ہو جاتی ہیں کیا نہیں دیکھتی [illegible]

إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

بدرستیکہ خدا کشادہ کرتا ہی رزق کو واسطی جس شخص کی کہ چاہتا ہی اور تنگ کرتا ہی [illegible]

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ

ہر آئنہ نشانیاں ہیں واسطی اوس قوم کی کہ ایمان لاتی ہیں پس دی اپنی محتاج رشتہ دار کو حق اوسکا [illegible]

وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

اور جو مسافر کو یہہ بہتر ہی واسطی اون لوگوں کی کہ چاہتی ہیں تقرب خدا کا

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ

اور یہہ گروہ وہی رستگار ہونی والی ہیں اور جو کچھ دو تم عطیہ سی تاکہ زیادہ ہو [illegible]

فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ

بیچ مال ہای مردمان کی پس نہیں بڑہتا نزدیک خدا کی اور جو کچھ دیتی ہو تم

زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ

از قسم زکوٰۃ مال سی در حالیکہ ارادہ کرتی ہو رضامندی خدا کی پس یہہ گروہ دو چند کرنیوالی ہیں [illegible]

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا تمکو بعد اسکی روزی دی تمکو بعد اسکی مارا تمکو بعد اسکی زندہ [illegible]

هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ

آیا ہی کوئی شریکوں تمہارے سی جو شخص کہ کرے ان امور سی واسطی تمہاری کسی چیز سے

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

پاک ہے خدا اور برتر ہے اوس چیز سے کہ وہ شریک لاتے ہیں

قولہ من شرکائکم ما رزقناکم لفظ من کہ جو قبل شرکاء کی ہی زائدہ ہی اور لفظ شرکا مبتدا ہی

اور لکم من ما ملکت ایمانکم خبر ہی اور تقدیر کلام اس طرح سے ہی کہ هل شرکاء لکم

مما ملکت ایمانکم یعنی آیا ہیں شرکا واسطی تمہاری اوس جنس سے کہ مالک ہیں

دستہای راست تمہاری قولہ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا علی بن ابراہیم

نی تفسیر اپنی میں ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی او حضرت نی تفسیر اس

آیت میں فرمایا کہ أَقِمْ لِلصَّلَوٰةِ وَلَا تَلْتَفِتْ يَمِينًا وَشِمَالًا یعنی قائم کر تو

نماز کو اور التفات کر جانب راست اور جانب چپ کو بنا بر اسکی مراد دین سی

قبلہ اور نماز ہی کہ وہ ستون دین اسلام اور رکن رکین ایمان ہی اور اصول کافی میں

بہی یہہ روایت ہی اور دیگر روایت دوسری میں وارد ہی کہ مراد دین سی ولایت

ائمہ ہدی علیہم السلام کی ہی یعنی قائم کر قصد اپنی کو دوستی ائمہ معصومین پر اور التفات

کر طرف غیر انکی قولہ فطر الناس اصول کافی میں حضرت صادق علیہ السلام

سی منقول ہی عبد اللہ بن سنان نی پوچھا کہ مراد اس فطرت سی اس آیت میں

کیا چیز ہی حضرت نی فرمایا کہ وہی اسلام ہی کہ پیدا کیا ہی خدا نی خلق کو اوپر اسی اسلام

کی وقتیکہ لیا تہا میثاق اونہیں خلق سی توحید وغیرہ پر اور کہا تہا آیا نہیں ہوں میں رب

تمہارا اور ایک حدیث میں وارد ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ فطرت اللہ سی مراد یہہ ہی کہ

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيُّ اللَّهِ قولہ من

المشرکین منقول ہی کہ معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ نہ ہو تم شرک لانیوالون سی
ترک نماز کی عوض قوله لیکفروا بما اتیناهم لام لیکفروا الام عاقبت ہی یعنی
نتیجہ یہہ تہا کہ کفران کرین ساتہہ اون نعمتون کی کہ دی تہین ہمنی قوله
ذا القربی حقه پوشیدہ نہی کہ علی بن ابراہیم نی بطریق صحیح حدیث طولانی
... کی ہی حضرت صادق علیه السلام سی روایت کی ہی اور ... حدیث مین ...
ہر گاہ آیت فات ذا القربی حقه نازل ہوئی حضرت سید المرسلین صلی الله علیه و آله
کو جناب فاطمه کو دیا اور کتب اہلسنت مین بہی مذکور ہی مطابق اسی آیت کی
رسالہ فوائد غیبیہ مین کہ تالیفات اس حقیر سی ہی مع ما ورد علیه بیان ہوا ہی
چاہی طرف اسکی رجوع کری قوله فاولئک هم المضعفون یعنی صاحبان
کی زیادہ کرنیوالی حسنات اور ثوابات اخروی اور اموال دنیوی کی
... یریدون وجه الله دلالت کرتا ہی اس بات پر کہ دینا زکوۃ کا
اخلاص کی باعث زیادتی حسنات ہی تکمله ... رکوع ... قوله
الله التی فطر الناس علیها ... حرف مین ... سات سی
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی التمہ جبلہ ان محمدا رسول الله
امیر المومنین وهو علی قوله ذا القربی ... حرف مین ...
بہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هی الزهراء ... هنا ... ابیها
ظهر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس
ظاہر ہوا فساد خشکی مین اور دریا مین بسبب اوس چیز کی کہ عمل مین لائی ...

لیذیقهم بعض الذی عملوا لعلهم یرجعون ○
تاکہ چکھاوی خدا انکو بعض مکافات اوس چیز کی کہ عمل مین لائی ہین شاید کہ وہ رجوع کرین
قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبة الذین
کہہ تو سیر کرو بیچ زمین کی پس نظر کرو کہ کیونکر ہوئی عاقبت اون لوگون کے
من قبل کان اکثرهم مشرکین ○ فاقم وجهک
کہ قبل انکی تہی کہ تہی اکثر اونکی شرک لانیوالی پس راست کر مونہہ اپنی کو
للدین القیم من قبل ان یاتی یوم لا مرد له من الله
واسطی دین کی کہ استوار ہی آگی آنی اوس دن کی کہ نہین بازگشت ہی واسطی اوسکی ... خدا کی
یومئذ یصدعون ○ من کفر فعلیه کفره ومن عمل
اوس دن متفرق ہونگی جو شخص کافر ہوا پس اوپر اوسکی ہی کفر اوسکا اور جو شخص کہ عمل کری
صالحا فلانفسهم یمهدون ○ لیجزی الذین امنوا
نیک پس واسطی نفس اپنی تمہید کرتی ہین تا کہ جزا دی خدا اون لوگون کو کہ ایمان لائی
وعملوا الصالحات من فضله انه لا یحب الکافرین ○
اور کئی کارہای شائستہ فضل اوسکی سی بدرستیکہ خدا نہین دوست رکہتا کافرون کو
ومن آیاته ان یرسل الریاح مبشرات ولیذیقکم
اور نشانی قدرت اوسکی یہہ ہی کہ بہیجتا ہی ہواؤن کو در حالیکہ خوشخبری دیتی ہین اور تاکہ چکہاوی تمکو
من رحمته ولتجری الفلک بامره ولتبتغوا من فضله
رحمت اپنی سی اور تاکہ جاری ہون کشتیان بسبب حکم اوسکی اور تاکہ طلب کرو تم ... فضل اوسکا

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا

اور شاید کہ تم شکر کرو اور ہر آئنہ تحقیق کہ بھیجا ہمنے پہلے تجھ سے رسول

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

طرف قوم انکی پس آئے وہ انکے پاس ساتھ معجزوں کے روشن کے پس انتقام لیا ہمنے ان لوگوں سے کہ گناہ کیا

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ○ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ

اور تھا لازم اوپر ہمارے نصرت مومنین کی اللہ ایسا ہے کہ بھیجتا ہے

الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ

ہواؤنکو پس برانگیخت کرتا ہے بدلی کو پس پھیلاتا ہے خدا اوسکو بیچ آسمان کے جسطرح کہ چاہتا ہے

وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ

اور گردانتا ہے اوسکو پارہ پارہ پس دیکھتا ہے تو باران کو کہ نکلتا ہے درمیان میں اوسکے پس جبکہ

أَصَابَ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

پہنچاتا ہے خدا اوس مینہ کو جسکو چاہتا ہے بندوں میں سے اپنے ناگہاں وے خوش ہوتے ہیں اوس وقت میں

وَإِن كَانُوا مِن قَبْلِ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْهِم مِّن قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ

اور بدرستیکہ تھے قبل اسکے کہ نازل کیا جاتا اونپر باران پیشتر اس سے ہر آئنہ ناامید

فَانظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

پس نظر کر تو طرف آثار رحمت خدا کی کیونکر زندہ کرتا ہے زمین کو بعد خشک ہونے اوسکے

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بدرستیکہ یہہ ہر آئنہ زندہ کرنیوالا ہے مردگان کا اور وے اوپر ہر چیز کی قادر

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ

اور ہر آئنہ اگر بھیجیں ہم ہوا کو پس دیکھیں وے اوسکو درحالیکہ زرد ہو گئی کھیتی ہر آئنہ ہو جائیں بعد اسکے

يَكْفُرُونَ ○ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا

کفر کرتے ہیں پس بدرستیکہ تو نہیں سنا سکتا مردونکو اور نہیں سنا سکتا بہرونکو بلانی کو جسوقت

وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ○ وَمَا أَنتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ

کہ پھیریں وے درحالیکہ پیٹھ کرنیوالے ہیں اور نہیں ہے تو ہدایت کرنیوالا اندھونکا گمراہی اونکی سے

ع

إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ○ اللَّهُ الَّذِي

نہیں سناتا مگر وہ شخص کہ ایمان لاوے ساتھ آیتوں ہماری کے پس وے اسلام لانیوالے ہیں اللہ ایسا ہے کہ

خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

پیدا کیا تمکو چیز ضعیف سے پس گردانا بعد کمزوری کے قوت

ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

بعد اسکے گردانا بعد قوت کی ضعف کو اور پیری کو پیدا کرتا ہے جس چیز کو چاہتا ہے

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ○ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ

اور وہ دانا ہے اور قادر ہے اور اوس دن کہ قائم ہوگی قیامت قسم کھاوینگے گنہگار

مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ○

نہیں درنگ کی اونہوں نے غیر ساعت کی اسی طرح تھے وے بہتان کرتے

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي

اور کہا اون لوگوں نے کہ دیے گئے علم کو اور ایمان کو ہر آئنہ درنگ کی تمنے بیچ قبر کی جسطرح تھے کہ بیچ

كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ

لوح محفوظ کی بیچ روز قیامت تک پس یہ دن ہی حشر کا

وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

اور لیکن تم تہی کہ نہ جانتے تہی پس اوس دن کہ نہین نفع دیگی

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

کہ ظلم کیا اونہون نی عذر کرنا اونکا اور نہ طلب کیجاویگی اونسی رجوع کی طرف

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

بیان کیا ہمنی واسطی لوگون کی بیچ اس قرآن کی ہر مثل سی

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ

اور اگر لاوی تو ای محمد ساتہہ اونکی ایک آیت ہر آئینہ کہینگی وہ لوگ کہ کافر ہوئی کہ نہین تم مگر باطل

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اسی طرح سی مہر کرتا ہی خدا اوپر دلہای اون لوگون کی کہ نہین جانتے ہین

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ع

پس صبر کر تو بدرستیکہ وعدہ خدا حق ہی اور نہ خفیف اور سبکسار کرین تجہکو وہ لوگ کہ نہین یقین کرتی

قوله بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ صاحب کشاف نی لکہا ہی کہ

ہوتا ہی جانوران آبی کا جینا ہوتی ہین در تفسیر علی بن ابراہیم مین مرقوم ہی کہ حضرت امام

محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا کہ قول حق تعالی کا ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اوسوقت مین ہوا تہا کہ انصار نی کہا تہا مِنَّا اَمِيْرٌ وَّمِنْكُمْ اَمِيْرٌ

مراد کثرت باد بحور ہی فقط قلت باران نہین ہی بلکہ برہم ہونا دین رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا ہی قوله فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ

عمل صالح سبقت کرتا ہی صاحب اپنی سی دخول جنت مین اور وجہ اسکی یہ ہی کہ مثل خادم کی

بہشت مین جاتا ہی کہ تا صاحب اپنی کو بہشت مین لیجاوی اور فرش وغیرہ اوسکی واسطی درست

کری اور اس حدیث سی معلوم ہوتا ہی کہ اعمال مجسم ہوتی ہین ہرچند کہ بعضی علما اسکا انکار

کرتی ہین لیکن احادیث سی یہی ثابت ہی کہ اعمال مجسم ہوتی ہین چنانچہ ... نی اپنی کتاب ... بیان اسکا کیا ہی

ایاتها ٣٤ کلماتها ٥٤٨ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ حروفها ٢١١٠ رکوعها ٤

سورہ لقمان مکہ مین اوتری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون ساتہہ نام خدای رحمن رحیم

ع الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝

قسم بذات محمد یہ آیات ہین کتاب محکم کی درحالیکہ راہنما ہین اور بخشش ہین واسطی نیکوکارون کی

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

وہ گروہ کہ برپا رکہتی ہین نماز کو اور دیتی ہین زکوۃ کو اور وہ ساتہہ آخرت کی

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ

وہ یقین کرنی والی ہین یہہ گروہ بیچ اوپر ہدایت کی جانب پروردگار اپنی سی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ

اور یہہ گروہ وہ ہین رستگار اور بعضی لوگون سی وہ شخص ہی کہ مول لیتا ہی

لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا

لہو سخن کو تاکہ گمراہ کرے ہے وہ راہ خدا سے بیرون علم کی اور تا کہ لی اوسکو

هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○ وَإِذَا تُتْلَىٰ

ہنسی مین یہہ گروہ واسطی ون کی عذاب خوار کنندہ ہے اور جس وقت کہ تلاوت کیجاتی

عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ

اوپر اوسکی آیات ہماری سے پہیر لیتا ہی منہ کو در حالت تکبر کی گویا کہ نہیں سنا اوسکو گویا کہ

أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

دو نو کان اوسکی کی گرانی ہی پس بشارت دی اونکو ساتھہ عذاب دردناک کی تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ○ خَالِدِينَ فِيهَا

اور عمل کیے انہون نی شایستہ واسطی ونکی باغہاسی پرنعمت ہین کہ ہمیشہ رہی گی بیچ

وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ

وعدہ اللہ کا حق ہی اور وہی غالب ہی محکم کار پیدا کیا آسمان کو بغیر

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ

ستون کی کہ دیکہتے ہو اوسکو اور ڈالا بیچ زمین کی کہ پہاڑ بلند کو تاکہ نہ حرکت دی تمکو

وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

اور منتشر کیا بیچ اوسکی ہر ایک جانوران سے اور نازل کیا ہمنی آسمان سے پانی پس اگایا ہمنی

فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ○ هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي

بیچ اوسکی جنون کی ہر صنف نیکو سی

یہہ ہی پیدا کیا ہوا خدا کا پس دکہلاؤ مجہے

لقمان ع

مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

کس چیز کو کہ پیدا کیا اون لوگون نی کہ سوای اوسکی ہین بلکہ ظالم بیچ گمراہی ظاہر کی ہین

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد لہو حدیث
سی طعن کرنا کلمات حق مین ہی اور استہزا کرنا اوسی حق کو اور دوسری حدیث مین حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد ومن الناس سی نضر بن حارث کہ راوی
سخنان گذشتہ اور اشعار انکا تہا ہی چنانچہ نقل ہی کہ نضر بن حارث تجارت شام
جا کر قصہ رستم و اسفندیار کو مول لیا اور مجالس قریش مین پڑہتا تہا اور لاف زنی
کیا کرتا تہا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصہ عاد و ثمود سی اور عظمت ملک
سلیمان اور داود علی نبینا وعلیہم السلام سی خبر دیتی ہین تو مین بہی گفت
ملوکان عرب اور عجم سی کلام کرتا ہون اوس وقت مین یہہ آیت نازل ہوئی

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَن يَشْكُرْ

اور تحقیق دی ہمنی لقمان کو حکمت یہہ کہ شکر کر تو واسطی خدا کی اور جو شخص کہ شکر کرتا ہی

فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ○

پس نہین شکر کرتا مگر واسطی نفس اپنی کی اور جو شخص کہ کفر کرتا ہی پس تحقیق کہ خدا بی نیاز ہی سزاوار حمد ہی

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ

اور جس وقت کہ کہا لقمان نی واسطی بیٹی اپنی کی حالیکہ وہ نصیحت کرتا تہا اوسکو ای بیٹی میری نہ شریک لا ساتھہ اللہ کی

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ○ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ

بیشک شرک ہر آینہ ظلم بزرگ ہی اور حکم کیا ہمنی آدمیونکو بیچ حق والدین اپنی کی

حملته امه وهنا علی وهن و فصاله فی عامین ان اشکر

شکم مین کہا اوسکو ماد اوسکی نی [illegible] ضعیف تھا اور دودھ چھڑانا اوسکا [illegible] دو برس مین ہی کہ شکر کر

لی و لوالدیک الی المصیر ۝ وان جاهداک علی

واسطی میری اور والدین اپنی کی طرف میری بازگشت ہی اور اگر نزاع کرین والدین تجسی اور

ان تشرک بی ما لیس لک به علم فلا تطعهما

اسکی کہ شریک لاوی تو ساتھہ میری اوس چیز کو کہ نہیں ہی واسطی تیری اوسکی علم پس اطاعت کر تو اون دونو کی

وصاحبهما فی الدنیا معروفا واتبع سبیل من اناب

اور مصاحبت کر اون دونوسی بیچ دنیا کی بحالت نیکی کی اور متابعت کر راہ اوس شخص کی کہ رجوع لے

الی ثم الی مرجعکم فانبئکم بما کنتم تعملون ۝

طرف میری بعد اسکے طرف میری مرجع تمہارا ہی پس آگاہ کرونگا مین تمکو ساتھہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی تھی تم

یا بنی انها ان تک مثقال حبة من خردل فتکن فی

کہا لقمان نی اے بیٹے میری تحقیق کہ نیکی [illegible] ہم وزن ایک دانہ رائی کی [illegible] وہ بیچ

صخرة او فی السموات او فی الارض یات بها الله

سنگ عظیم کی یا درمیان آسمانون یا بیچ زمین کی لا دیگا اوس کو اللہ

ان الله لطیف خبیر ۝ یا بنی اقم الصلوة وأمر

در ستیکہ خدا لطف کنندہ [illegible] ہی اے بیٹے میری برپا کر تو نماز کو اور امر کر تو

بالمعروف وانه عن المنکر واصبر علی ما اصابک ان

ساتھہ نیکی کی اور نہی کر تو منکر سی اور صبر کر تو ساتھہ اوس چیز کی کہ پہنچی تجکو [illegible]

ذلک من عزم الامور ۝ ولا تصعر خدک للناس

یہ امر قطعی امور سی ہی اور نہ پھیر رو اپنی کو واسطے آدمیون کی

ولا تمش فی الارض مرحا ان الله لا یحب کل مختال

اور نہ چل تو بیچ زمین کی ازروی تکبر کی در ستیکہ خدا نہیں دوست رکھتا ہی ہر اترانے والے

فخور ۝ واقصد فی مشیک واغضض من صوتک

متکبر کو اور میانہ روی کر بیچ چلنی اپنی کی اور پست کر آواز اپنی کو

ع ان انکر الاصوات لصوت الحمیر ۝

در ستیکہ بدترین آوازہا ہر آئینہ آواز خر ہی

فائدہ ان اشکر لی ولوالدیک اس آیت سے کمال مبالغہ معلوم ہوتا ہے کہ شکر انسان کو ماں باپ کی [illegible] شکر اپنی کی کیا ہی اور بعضی تفاسیر مین وارد ہی کہ یہ آیت اس طرح سی نازل ہوئی ہی ووصینا الانسان بوالدیه یعنی امر کیا ہمنی آدمی کو ساتھہ نیکی پدر و مادر اپنی کی فائدہ من عزم الامور یعنی یہ امر قطعیات سی ہی کہ ترک اسکا ہیچ وجہ جائز نہیں ہی اور بعد اسکی حق تعالی فرماتا ہی ولا تصعر خدک للناس یعنی مت کیا کر کج [illegible] تکبر والی لوگونکی کہ جس طرح سی فعل متکبرونکا ہی اور تفسیر علی بن ابراہیم مین لکھا ہی یعنی میل اور خوار کر رو اپنی کو واسطی طمع کی نزدیک لوگون کی فائدہ لصوت الحمیر اصول کافی مین منقول ہی کہ ابو بکر حضرمی نی حضرت صادق علیہ السلام سی تفسیر اس آیت مین سوال کیا حضرت نی فرمایا کہ عطسہ قبیح کو کہتی ہین بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ جو شخص کی بلند کری آواز کو وقت کلام کی پس یہ بلند کرنا آواز کا قبیح ہی اور مثل آواز خر کی ہی مگر بلند کرنا آواز کا

و ما بین اور قراءت قرآن بین بہتر ہی تصحیح ہی حکما ... ربنیات کو ع دیم سیپارہ ہست

دیکھو قولہ لو الذین ... سات حرف ہین ... اوسکی اشمار تی ہین رہنیات اوسکی ایک سی ...

مجموع انہین ... کا وہی ... ہی نکلی ... سی یہ عبارت ہم حبیب الله ...

و لو الذی ... ہم محمد علی الهادی ...

الم تروا ان الله سخر لكم ما في السموات وما في الارض

کیا نہیں دیکھتے تم بیشک خدا نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے

واسبغ عليكم نعمه ظاهرة وباطنة ومن الناس

اور تمام کیا اوپر تمہارے نعمت اپنی کو درحالیکہ آشکارا بھی ہے اور پنہان اور بعضی لوگوں سے

من يجادل في الله بغير علم ولا هدى ولا كتاب منير

وہ شخص ہے کہ مجادلہ کرتا ہے بیچ باب خدا کی بدون علم کے اور بدون ہدایت کے اور کتاب روشن کے

واذا قيل لهم اتبعوا ما انزل الله قالوا بل نتبع

اور جس وقت کہا گیا واسطے انکے پیروی کرو اس چیز کی کہ نازل کیا ہے خدا نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کرتے ہیں

ما وجدنا عليه اباءنا اولو كان الشيطان يدعوهم

اوس چیز کی کہ پایا ہمنے اوپر اوسکی پدران اپنے کو آیا اگرچہ ہو شیطان کہ بلاتا ہو انکو

الى عذاب السعير ومن يسلم وجهه الى الله وهو

طرف عذاب دوزخ کی اور جو شخص کہ تفویض کرے ذات اپنی کو طرف خدا کی درحالیکہ وہ

محسن فقد استمسك بالعروة الوثقى والى الله عاقبة

نیکوکار ہو پس تحقیق کہ دست آویز کی ساتھ رسن استوار کی اور طرف خدا کی ہے انجام

الامور ومن كفر فلا يحزنك كفره الينا مرجعهم

کاموں کی اور جس شخص نے کہ کفر کیا پس نہ غمگین کرے تجھکو کفر اوسکا طرف ہماری ہے بازگشت انکی

فننبئهم بما عملوا ان الله عليم بذات الصدور نمتعهم

پس خبر دینگے ہم انکو ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کیا انہوں نے بیشک خدا دانا ہے ساتھ خیالات سینوں کے برخوردار کرتے ہیں ہم انکو

قليلا ثم نضطرهم الى عذاب غليظ ○ ولئن سألتهم

تھوڑا سا پھر مضطر کرینگے ہم انکو طرف عذاب سخت کے اور اگر سوال کریگا تو ان سے

من خلق السموات والارض ليقولن الله قل الحمد لله

کہ کسنے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ہرآینہ کہینگے وہ اللہ تو کہہ سب تعریف واسطے اللہ کی

بل اكثرهم لا يعلمون ○ لله ما في السموات والارض

بلکہ اکثر انکے نہیں جانتے ہیں واسطے خدا کے ہی جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین کے

ان الله هو الغني الحميد ○ ولو انما في الارض من

بیشک خدا وہی بے نیاز ہے اور ستودہ ہے اور اگر یہ ہو کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہے

شجرة اقلام والبحر يمده من بعده سبعة ابحر

درخت سے قلم ہوں اور دریا ہو کہ سیاہی ہو اوسکی بعد اوسکے سات دریا کی

ما نفدت كلمات الله ان الله عزيز حكيم ○ ما خلقكم

نہ تمام ہوں کلمات خدا کی بیشک خدا غالب ہے حکمت والا ہے نہیں ہے پیدا کرنا تمہارا

ولا بعثكم الا كنفس واحدة ان الله سميع بصير الم تر

اور زندہ اٹھانا تمہارا بعد مرگ کی مانند پیدا کرنی نفس واحد کی ہی بیشک خدا سننے والا دیکھنے والا ہے

أَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

آیا نہین دیکہا تونی بدرستیکہ خدا داخل کرتا ہی رات کو بیچ دنکی اور داخل کرتا ہی دنکو بیچ رات کی

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللّٰهَ

اور مسخر کیا شمس کو اور قمر کو ہر ایک جاری ہوتا ہی طرف وقت معین کی اور بدرستیکہ [illegible]

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ

ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دانا ہی یہہ بسبب اوسکی ہی بدرستیکہ خدا [illegible]

مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

ورا ہی اوسکی سی باطل ہی اور بدرستیکہ خدا وہی برتر ہے بزرگ ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ

آیا نہین دیکہا تونی بدرستیکہ کشتی کہ جاری ہوتی ہی بیچ دریا کی ساتھ نعمت اللہ کی تا دکہاوی تمکو

مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

آیات اپنی سی بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئینہ آیات ہین واسطی صبر کرنیوالی شکر گذار کی

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

اور جسوقت لیتی ہی اونکو موج مانند سایبان کی بلاتی ہین خدا کو واسطی خالص کرنیوالی [illegible]

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا

پس جسوقت کہ نجات دی اونکو طرف خشکی کی پس بعض اونمین میانہ رو ہین [illegible]

إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

مگر ہر غدار کفر کرنیوالا اے گروہ آدمیان ڈرو تم خدا اپنی سی اور ڈرو اوس دن کی

لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ

نہین کفایت کرنیوالا ہی والد فرزند اپنی سی اور نہ فرزند کہ وہی نفع دینی والا ہو والد اپنی کو

شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

کسی چیز سی بدرستیکہ وعدہ خدا کا حق ہی پس نہ فریب دیوی تمکو زندگانی دنیا اور نہ فریب دیوی تمکو

بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ۝ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

ساتھ اللہ کی فریبدہ بدرستیکہ خدا نزدیک اوسکی علم قیامت ہی اور نازل کرتا ہی باران کو

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا

اور جانتا ہی اوس چیز کو کہ بیچ رحموں کی ہی اور نہین جانتا کوئی نفس کیا چیز کسب کریگا کل

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

اور نہین جانتا کوئی شخص کس زمین مین مریگا بدرستیکہ خدا دانا ہی خبردار ہے

باللہ الغرور یعنی مبادا کہ فریب دے تمکو شیطان اور کرم حقتعالی پر فریب شیطان یہ

طرح کروی شیطان وسوسہ ڈالی کہ ہرگاہ حقتعالی کریم اور بخشنی والا ہی لہذا

گناہو مین سی جس گناہ کو کہ چاہو اختیار کرو تکملہ بروبیات کوع پاردہم سیپارہ بست

ویکم نعمۃ ظاہرۃ نو حرف ہین بینات اوسکی دو سو اکاسی ہوتی ہین نکلی وس سی

یہ عبارت فهو نبی الله هو الهادی و باطنۃ چہ حرف ہین بینات

اوسکی ایک سو چہتر ہوتی ہین نکلی وس سی یہ عبارت هی وہ آل محمد

العروۃ الوثقی بارہ حرف ہین بینات اوسکی چار سی [illegible] ہوتی ہین نکلی وس سی

یہ عبارت ولا علی الهادی هو وصی النبی وحب الله کلمات الله نو حرف

ہین مبارک اوس کی چار سی چشمہ ہوتی ہین نکلی اوس سی سبحہ عبارت

علی بن ابی طالب ہو نبا النبی والله الهدی

اياتها كلماتها سورة السجدة مكية حروفها ركوعها

سورہ سجدہ مکہ مین اوتری

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون مین ساتھہ نام خدا کی جو بخشش والا ہے نہایت رحم والا

الم ○ تنزيل الكتاب لا ريب فيه من رب العالمين ○

قسم ہی پیغمبر آخر الزمان کہ یہہ نازل کرنا کتاب کہ نہین شک ہی بیچ اوسکی جانب پروردگار عالمون کی ہی

ام يقولون افتراه بل هو الحق من ربك لتنذر قوما

آیا کہتی ہین مشرکین کہ افترا کیا اوسی کتاب کو بلکہ وہی حق ہی جانب پروردگار تیری تاکہ ڈراوی تو قوم کو

ما اتاهم من نذير من قبلك لعلهم يهتدون ○

کہ نہین آیا اونکو کوئی ڈرانیوالی سی آگی تیری شاید کہ وہ ہدایت پاوین

الله الذي خلق السموت والارض وما بينهما في

خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا آسمانونکو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان اونکی ہے بیچ

ستة ايام ثم استوى على العرش ما لكم من دونه من ولي

چھہ دن کی بعد اوسکی غالب ہوا اوپر عرش کی نہین واسطی تمہاری سوای اوسکی کوئی دوست

ولا شفيع افلا تتذكرون ○ يدبر الامر من السماء

اور نہ شفاعت کرنیوالا آیا پس نہین پند لیتی تدبیر کرتا ہی امر وحی کو آسمان سی طرف

الارض ثم يعرج اليه في يوم كان مقداره

زمین کی بعد اسکی عروج کرتا ہی جبرئیل طرف اوسکی بیچ اوس روز کی کہ ہے مقدار اوسکا

الف سنة مما تعدون ○ ذلك عالم الغيب والشهادة

ہزار برس کا اوس چیز سی کہ تعداد کرتی ہو تم یہہ خدا ہی دانا ہی پوشیدہ اور ظاہر ہی

العزيز الرحيم ○ الذي احسن كل شيء خلقه وبدا خلق

غالب ہی مہربان ہے ایسا خدا کہ نیک کیا ہر چیز کو پیدا کیا اوسکو اور شروع کیا پیدا کرنا

الانسان من طين ○ ثم جعل نسله من سللة من ماء مهين ○

آدمی کو مٹی سی بعد اسکی گردانا اولاد اوسکی کو خلاصہ پانی خوار سی

ثم سواه ونفخ فيه من روحه وجعل لكم السمع والابصار

بعد اسکی برابر کیا اوسکو اور دمیدہ کیا بیچ اوسکی روح اپنی سی اور گردانا واسطی تمہاری کان سننی اور آنکھین

والافئدة قليلا ما تشكرون ○ وقالوا ءاذا

اور دلہا اور یا تہوڑا ہی اوس چیز سی کہ شکر کرتی ہو تم اور کہا منکران بعث نی آیا جسوقت

ضللنا في الارض ءانا لفي خلق جديد ط بل هم

گم ہو جاتی ہین ہم بیچ زمین کی ہوینگی ہم البتہ بیچ پیدائش نئی کی ہین بلکہ وہ

بلقاء ربهم كافرون ○ قل يتوفىكم ملك الموت

ساتھہ دیکھنی رب اپنی کی کفر کرنیوالی ہین کہہ تو ای محمد موت دیتا ہی تمکو فرشتہ موت

الذي وكل بكم ثم الى ربكم ترجعون ○

ایسا کہ موکل ہی اوپر تمہاری بعد اسکی طرف پروردگار اپنی کی پھیر جاوگے تم

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ علی ابن ابراہیم نے لکھا ہے کہ معنی اس آیت کے یہ ہیں کہ تدبیر کرتا ہے
خدای تعالی امر اور نواہی کو اور بھیجتا ہے اوسکو آسمان سے طرف زمین کے پس پھر
پھرتے ہیں امر و نواہی طرف جزای اعمال کے بیچ روز قیامت کے جسکا اندازہ لوگوں کے
گر شمار کرتے ہیں ہزار برس ہے اور مقدار اوس روز قیامت کی ہزار سال ہے سالہای
دنیا سے اور کتاب امالی میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہر گاہ
میں لوگ کھڑے ہونگے پچاس جگہہ موقف او نکا ہوگا کہ ہر جگہہ ہزار سال توقف کرنا ہوگا سالہای
دنیا سے لہذا اس جگہہ ہر گاہ بیان ایک موقف کا تھا ہزار سال بیان ہوا
اور دوسرے سورہ میں خمسین الف سنۃ بیان فرمایا باعتبار مجموع کے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ
اور اگر دیکھے تو ای محمد اوس وقت کہ گناہ گار گرائے ہوئے سر اپنے نزدیک پروردگار اپنے
رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝
ای پروردگار ہمارے دیکھا ہم نے اور سنا ہم نے پس پھیر دے ہمکو دنیا میں کہ عمل کریں ہم نیک تحقیق ہم یقین کرنیوالے ہیں
وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ
اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم ہر نفس کو ہدایت اوس کی و لیکن ثابت ہوا
الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
یہہ قول مجھ سے ہر آینہ پر کرینگے ہم جہنم کو جنات سے اور انسان سے سب سے
فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ
پس چکھو عذاب اوسکی کہ ترک کیا تمنے ملاقات اوس دن کو یعنی روز قیامت کی ...

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤْمِنُ
اور چکھو تم عذاب ہمیشگی کو بسبب اوس چیز کے کہ تھے تم عمل کرتے سوای اس کے نہیں کہ ایمان لاتے
بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا
ساتھ آیات ہماری کے وہ لوگ کہ جسوقت پند دیے جاتے ہیں ساتھ اونکے گر پڑتے ہیں حالانکہ سجدہ کرنیوالے ہیں

سجدہ

وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ
اور تسبیح کرتے ہیں ساتھ حمد خدا کی اور وہ نہیں سرکشی کرنیوالے دور ہوتی ہیں پہلو ہا اونکے
عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
خوابگاہوں سے درحالیکہ بلاتے ہیں رب اپنے کو ڈر سے خوف کی اور طمع کی اور اوس چیز سے کہ روزی دی ہم نے اونکو
يُنفِقُونَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ
خرچ کرتے ہیں پس نہیں جانتا کوئی نفس وہ چیز کہ پوشیدہ کی گئی واسطے اون کے روشنی چشم سے
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَن كَانَ
بدلہ ہے اوس چیز کا کہ تھے عمل کرتے وہ آیا پس وہ شخص کہ ہو
مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُونَ ۝ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
مومن مثل اوس شخص کی کہ ہو فاسق نہیں برابر ہوتے ہیں لیکن وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے نیک
فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ
پس واسطے اونکے بہشت ہے جگہہ رہنے کی حالانکہ مہمانی ہے بسبب اوس چیز کی کہ عمل کرتے تھے لیکن وہ لوگ
فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا
کہ فسق کیا اونہوں نے پس جگہہ اونکی آگ ہے جسوقت کہ چاہینگے یہہ کہ نکلیں اوس سے

أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ
پھیر لائی جاوین گی بیچ اوسی دوزخ کی اور کہا گیا واسطی اونکی کہ چکھو تم عذاب دوزخ کا کہ تھی تم
بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ
کہ ساتھ اوسکی تکذیب کرتی تھی تم اور البتہ چکھاوینگی ہم اونکو عذاب نزدیک سی
الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
عذاب بزرگ کی تا شاید کہ وہ رجوع کرین اور کون ستمگار تر ہی اوس شخص سی کہ پند دیا گیا
بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ع
ساتھ آیات ہماری کی بعد اوسکی و گردان ہوا اوس سی بدرستیکہ ہم گنہگارون سی انتقام لینی والی ہین
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ
اور بدرستیکہ دیا ہمنی موسی کو کتاب توریت پس نہو تو بیچ شک کی دیکھنی اوسی قرآن کی
وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ
اور گردانا ہمنی توریت کو راہ دکھانیوالی واسطی بنی اسرائیل کی اور کیا ہمنی بنی اسرائیل مین پیشوا کہ ہدایت کرتی
بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
ساتھ حکم ہمارے کی جبکہ صبر کیا اونہون نی اور تھی ساتھ آیتون ہماری یقین کرتی تحقیق رب تیرا وہی
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝
کہ جدا کرتا ہی حق کو باطل سی درمیان اونکی روز قیامت مین بیچ اوس چیز کی کہ تھی اختلاف کرتی
أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ
آیا نہین ہدایت کی واسطی اونکی بہت ہلاک کیا ہمنی پہلی اونکی اہل زمانہ سی و حال آنکہ چلتی ہین

سجده

فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝
بیچ مکانات اونکی کی بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئینہ علامات عبرت ہین آیا پس نہین سنتی وہ
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ
آیا نہین دیکھتی وہ بدرستیکہ ہم نازل کرتی ہین پانیکو طرف زمین بی گیاہ کی پس نکالتی ہین ہم اوس سی
زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝
زراعت کو کہ کہاتی ہین اوس سی چارپائی اونکی اور نفسہا اونکی آیا پس نہین دیکھتی وہ
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ
اور کہتی ہین وہ کب ہوگی یہہ فتح یعنی جنت اگر ہو تم سچ کہنی والی کہہ تو ای محمد یوم فتح
لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝
نہین نفع دیگا اونکو جو کافر ہوئی ہین ایمان اونکا اور نہ وہ مہلت دی جاوینگی
ع فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ۝
پس گردان ہو تو اونسی اور انتظار کرتو بدرستیکہ وہ سب انتظار کرنیوالی ہین
إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا یہہ آیت از جملہ اون چار آیتون سی ہی کہ تلاوت
کنندہ اور سننی والی اسکی پر سجدہ واجب ہی اور وہ تین آیت دیگر کہ جس مین سجدہ
واجب ہی یہہ ہین ایک حٰم سجدہ مین اور ایک سورہ والنجم مین اور ایک سورہ اقرا
مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ سورہای عزائم الم تنزیل اور حٰم
سجدہ اور والنجم اذا ہوی اور اقرا ہی اور سوای اسکی تمام قرآن مین سجدے
سنت ہین اور ان چارون سورتونکو سورہای عزائم شرع مین اسواسطی کہتی ہین کہ

وزمیت یعنی انہوں کی ہی اسوالی کہ آیات بمنزلہ افسونہا کی ہیں کہ ہماری تسخیر کو
زعم کرتی ہیں اور بسبب سجدہ کرنیکی خضوع اور خشوع حاصل ہوتا ہی اور اس حدیث سی معلوم
ہوتا ہی کہ سجدہ تلاوت وقت پڑھنی اور سننی کی ان آیتوں میں واجب ہی اور گیارہ جگہ
قرآن میں سجدہ سنت ہی اور وہ یہہ ہیں سورہ اعراف اور سورہ رعد اور سورہ نحل اور سورہ
بنی اسرائیل اور سورہ مریم اور سورہ حج دو موضع میں اور سورہ فرقان اور سورہ نمل
اور سورہ صاد اور سورہ اذا السماء انشقت یہہ دس سورہ میں لیس سب اکٹھے
سجدہ کی پندرہ ہوئیں اور چودہ سورتیں اور نزدیک شافعی کی سجدہ ان چودہ جگہ
فرض ہی اور نزدیک ابو حنیفہ کی ان سب جگہہ میں واجب ہی اور فرقہ ناجیہ امامیہ چار
جگہہ واجب اور باقی سنت جانتی ہیں اور مستحب ہی کہ سجدہ میں یہہ دعا پڑھے
لا الہ الا اللہ حقا حقا لا الہ الا اللہ ایمانا و تصدیقا لا الہ الا اللہ
عبودیۃ و رقا سجدت لک یا رب تعبدا و رقا بعضی عالموں نی
لکھا ہی کہ وجوب سجدہ کا فوری ہی یعنی جسوقت کہ پڑہی یا سنی اسیوقت سجدہ
کری اور در صورت تاخیر نیت قضا واقع ہوگا اور بعضوں نی لکھا ہی کہ ہر وقت
ادا ہی بنا بر اسکی نیت قضا کسی وقت نچاہیی اور طہارت اور قبلہ اس میں کچھہ
شرط نہیں قولہ تعالی ومما رزقناہم ینفقون یعنی جس چیز سی کہ روزی دی ہی ہم نی
انکو نفقہ کرتی ہیں بعضی حدیث میں اہلبیت علیہم السلام سی معلوم ہوتا ہی کہ
آیت حق اس جماعت میں نازل ہوئی ہی کہ بجہت شوق ترک خواب راحت
کرتی ہیں اور نماز شب میں مشغول ہوتی ہیں قولہ تعالی من قرۃ اعین جزاء بما کانوا

واسطی خبر دی گئی اور نفقہ کرنی والوں کی واسطی چشم روشنی دریافت جناب عالی کی مومنین ہوگی اور
علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ ثواب نماز شب
کا قرآن میں ذکر نکرنا بوسطہ بزرگی شان نماز شب کی ہی قولہ تعالی افمن کان مومنا کمن
کان فاسقا علی بن ابراہیم نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
ولید بن عقبہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی بمقام نزاع اور مفاخرت میں
کہنی لگا کہ بخدا قسم کہ میں تجہسی زیادہ زبان آور ہوں اور معرکہ جنگ میں بہی تجہسی
پیش قدمی کرنیوالا ہوں اور سنان بہی میری تیزتر ہی حضرت نی جواب دیا کہ
خاموش رہ کہ تو فاسق ہی اور تجہی مجہسی یارای نزاع اور مفاخرت نہیں ہی لہذا
حق تعالی تائید قول جناب امیر میں فرماتا ہی افمن کان مومنا کمن کان فاسقا
قولہ تعالی من العذاب الادنی علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ عذاب ادنی سی مراد
عذاب رجعت ہی اور مجمع البیان میں ائمہ معصومین علیہم السلام سی روایت کی ہی
کہ عذاب ادنی دابۃ الارض اور دجال ہی اور بعضوں کا اعتقاد یہہ ہی کہ عذاب
ادنی قبر ہی قولہ تعالی فلا تکن فی مریۃ من لقائہ اگرچہ بحسب ظاہر یہہ خطاب
طرف پیغمبر علیہ الصلوۃ والسلام کی ہی لیکن مراد اہلبیت علیہم السلام میں یعنی تم
نوع شبہہ شک کی دیکہنی قرآن سی کہ یہہ قرآن کا امر عجب نہیں ہی جسطرح سی
موسی کو ہمنی توریت دی اسیطرح تجکو قرآن دیا اور بعضوں نی لکھا ہی کہ ضمیر لقائہ
راجع بطرف موسی ہی یعنی شک مکر ملاقات موسی میں چنانچہ معراج میں ملاقات ہوئی
قولہ تعالی لما صبروا وکانوا علی بن ابراہیم نی لکھا ہی کہ علم خدا میں گذرا تہا کہ ائمہ

علیہم السلام کا صبر کرنیکی شدائد امت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ پر سبب سے [illegible]
کیا اور وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا [illegible]
قولہ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا کم اہلکنا فاعل ہی لم یہد لہم کا اور تفسیر
اسکی یہہ ہی کہ کثرت اہلاکنا الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِهِمْ حاصل سکا یہہ ہی کہ [illegible]
اہل مکہ کو زیادتی ہلاکت کرنی ہماری نی اہل مانہاے سابق کو کہ اونکی مکانون میں
چلتی ہو قولہ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ علی بن ابراہیم علیہ الرحمہ نی لکہا ہی کہ آیت
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ الآیہ ایک مثل ہی کہ [illegible]
نی درباب رجعت اور قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی بیان کی ہی یعنی کہ زمین [illegible]
ظلم اور تعدی کی خراب اور اوجاڑ ہوگئی ہوگی بعث [illegible] قیام آل محمد آباد کرینگی ہم [illegible]
لیگی اور بعد اسکی علی ابن ابراہیم نی لکہا ہی کہ ہرگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی خبر رجعت لوگون [illegible]
جماعت نی کہا مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ جواب اوسکا یہہ ہی جو ظاہر [illegible]
زبر و بینات رکوع یازدہم سیپارہ بیست و یکم قولہ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا بارہ حرف [illegible]
بینات اوسکی سات سی شیش میں نکلی اوس سی یہہ عبارت عنی بہ علیا [illegible]
الْمُؤْمِنِينَ قولہ كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا گیارہ حرف ہیں بینات اوسکی سات [illegible]
ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت فہو الولید بن عقبہ قولہ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ [illegible]
بینات اوسکی سات سی چہوتی نکلی اوس سی یہہ عبارت علی ابو الائمة الہادی ابن [illegible] الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ [illegible]
[illegible] نکلی عبارت ثانی ابو الہادی قائم آل محمد بالسیف قولہ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا [illegible]
بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت وہم الاوصیاء الہدی [illegible]

سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ

سورہ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھہ نام خدا کے رحمن و رحیم کے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ
اے پیغمبر خبر دینے والے ڈر خدا سے اور نہ فرمانبرداری کر کافرون کی اور منافقون کی
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ
بدرستیکہ خدا ہی دانا حکم کرنے والا اور پیروی کر اوسکی کہ وحی کیجاتی ہی طرف تیری
مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى
پروردگار تیری سے بدرستیکہ خدا ہی ساتھہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم جاننی والا اور توکل کر اوپر
اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ
خدا کی اور بس ہی خدا [illegible] کارسازی کو اور نہیں کیا خدا نی واسطی کسی مرد کی دو دل سی
فِي جَوْفِهِ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ
بیچ اندرون اوسکی اور نہیں کیا ازواج تمہاری کو وہ کہ ظہار کرتی ہو تم اون سے
أُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ذَٰلِكُمْ
مائین تمہاری اور نہیں کیا پسر خواندہ یعنی منہہ بولی فرزند تمہارا بیٹہ واسطی تمہارے
قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝
کہنا تمہارا ساتھہ منہون تمہارے کی ہی اور خدا کہتا ہی حق کو اور وہ ہدایت کرتا ہی راہ راست کو

ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله فان لم تعلموا
بلاؤ انکو ساتھ پدران انکی کی دورا و راست تر ہی نزدیک خدا کی پس اگر نجانو تم
آباءهم فاخوانكم في الدين ومواليكم وليس عليكم
پدران انکی پس برادران تمہاری ہین بیچ دین کی اور احباب تمہاری ہین اور نہین ہی اوپر تمہاری
جناح فيما اخطأتم به ولكن ما تعمدت قلوبكم وكان
گناہ بیچ اوس چیز کی کہ خطا کی تمنی ساتھ اوسکی لیکن جو کہ قصد کیا ہی دلون نی تمہاری اور ہی خدا
الله غفورا رحيما ۝ النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم
آمرزش کرنیوالا اور مہربانی کرنیوالا پیغمبر افضل ہی ساتھ مومنین کی انفسہا سی اونکی کی
وازواجه امهاتهم واولو الارحام بعضهم اولى
اور ازواج اوسکی مائین ہین تمہاری اور صاحبان قرابت بعض انکی افضل ہین
ببعض في كتاب الله من المؤمنين والمهاجرين الا ان
بعض سی بیچ کتاب خدا کی مومنین سی یعنی انصار اور مہاجرین سی مگر یہ کہ
تفعلوا الى اوليائكم معروفا كان ذلك في الكتاب
کرو تم طرف دوستان اپنی کی نیکی وصیت کو ہی یہ بیچ کتاب کے
مسطورا ۝ واذ اخذنا من النبيين ميثاقهم ومنك
لکھا گیا اور یاد کر جسوقت لیا ہمنی پیغمبرون سی عہد اونکا اور تجھ سے
ومن نوح وابراهيم وموسى وعيسى ابن مريم
اور نوح اور ابراہیم اور موسی سی اور عیسی پسر مریم سے

واخذنا منهم ميثاقا غليظا ۝ ليسئل الصادقين
اور لیا ہمنی اون سب سی عہد مضبوط تاکہ سوال کری راست گویون سی
ع عن صدقهم واعد للكافرين عذابا اليما ۝
راستی اونکی سی اور مہیا کیا واسطے کافرونکی عذاب دردناک
ان الله كان عليما حكيما علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ امام جعفر صادق نی فرمایا کہ
نزل بایاك اعنی واسمعی یا جارة یعنی جبر حواصلی الله علیہ و آلہ مبعوث ہوی اظہر کی تھا
اونکی طرف ہوا اور مراد غیر آنحضرت کی ہو لیس تابراہکی مخاطب امر تقوی ہین اور
عدم اطاعت اہل کفر اور منافقین اگرچہ بحسب ظاہر پیغمبر ہین لیکن مراد امت
آنحضرت کی ہی چنانچہ يا ايها النبي اتق الله ولا تطع الكافرين سی ظاہر ہی فوائد
ما جعل الله لرجل من قلبين من کہ جو واقع اس آیہ مین ہی زاہد ہی مصباح الشریعت
مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ جو شخص وقت نماز کی کہ وقت توجہ بر رب
کی نیاز ہی متوجہ ہو طرف غیر خدا کی اور دل اپنی کو وابستہ غیر اسکی کری پس گویا کہ
وہ درحقیقت دو دل رکھتا ہی حالانکہ دل ایک ہی ہی کہ محبت اوسمین سوای
ایک کی گنجایش نہین رکھتی ہی علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ امام محمد باقر علیہ السلام
نی تفسیر اس آیت مین فرمایا کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ لا يجتمع حبنا
وحب عدونا في جوف انسان ان الله لم يجعل لرجل قلبين فيحب
بهذا ويبغض بهذا یعنی نہین جمع ہوتی ہی دوستی ہماری اور دوستی دشمن ہماری کی
بیچ اندرون آدمی کی بدرستیکہ خدا نی نہین کیا ہی واسطے انسان کی دو دل دوست رکھی

ساتھ ایکی اور دشمن کہی ساتھ اوسکی اور جسطرح کہ محال ہی کہ ایک شخص کی دو دل ہون اور
محال ہی کہ ایکعورت زوجہ اوسکی ہو اور ماہی اوسکی ہو اور اسیطرح محال ہی کہ ایک
بیٹا ایک کا ہو اور وہی بیٹا دوسری کا ہو چنانچہ حقتعالی فرماتا ہی وما جعل
ازواجکم اللائی تظاہرون منہن امہاتکم الایہ قولہ وازواجہ
امہاتہم کتاب مناقب ابن شہر آشوب مین مرقوم ہی کہ حرام ہونا
وصی کا مانند تحریم ازواج نبی ہی اسواسطی کہ امامہ بنت زینب بنت رسولخدا صلی
علیہ وآلہ وسلم کہ زوجہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام تہین بعد شہادت
مغیرہ بن نوفل اور ابو الہیاج بن ابو سفیان ان دونون نی خواستگاری اونکی کی
تہی اونہون نی قبول نکیا اور کہا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا
جاری ہی سطی ازواج نبی کی اور اوسکی وصی کی یہہ کہ عقد کرین غیر اوسکی سی بعد انتقال
اوسکی کی منقول ہی کہ ہر گاہ جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی غزوہ جنگ
سب مومنونکو حکم کیا کہ جہاد کو جاو بعضون نی عرض کی کہ اس امر مین اجازت والدین
ضرور ہی پس یہہ آیت نازل ہوئی کہ اجازت پیغمبر کی بس ہی کسواسطی کہ ازواج
مادران تمہاری کی ہین اور مجمع البیان مین لکھا ہی کہ ائمہ معصومین علیہم السلام
مروی ہی کہ یہہ آیت اسطرح سی نازل ہوئی ہی النبی اولی بالمومنین من
انفسہم وازواجہ امہاتہم وہو اب لہم اور کلام علی بن
معلوم ہوتا ہی کہ بدلی ازواجہ امہاتہم کی وہو اب لہم نازل ہوا ہی اور
لازم ہی کہ ازواجہ امہاتہم ہو اور جمع الجوامع مین اسطرح سی ہی کہ پیغمبر خدا صلی

وسلم نی بجائی ازواجہ امہاتہم کی وہو اب لہم فرمایا ہی اور حضرت امام محمد باقر اور
حضرت امام جعفر صادق علیہما السلام سی روایت ہی کہ ہر نبی باپ ہی اوسکی امت کی
کی اور اسیطرح سب مومنین باہمدیگر بہائی کہلاتی ہین ابن طاوس نی سعد السعود مین
لکہا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ مین اور علی باپ اس امت کا ہون پس
مفسرین کہی اس آیت سی استدلال خلافت امیر المومنین علیہ السلام پر کرسکتی ہین اسواسطی کہ
اس آیت سی پیغمبر کا اولی ہونا جمیع مومنین سی سب امور مین ثابت اور یہہ اولویت اس
آیت مین مطلق واقع ہوئی ہی ساتھ اس قید کی مقید نہین ہی اور امیر المومنین بدلیل
انفسنا وانفسکم مثل پیغمبر مین پس وہبی ولی ہوئی جمیع مومنین سی ہر امور مین کہ از جملہ
اونکی خلافت اور امامت ہی اور غدیر مین بہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ
الست اولی بکم من انفسکم مسلمون نی کہا کہ سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ بعد اوسکی حضرت نی فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ منقول ہی کہ صدر اسلام
مین سبب مواخات و مہاجرت باہمدیگر میراث لیتی تہی اسواسطی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی ہر گاہ
ہجرت کی مسلمون مین درمیان مہاجر اور انصار واقع کیا واسطی اسکی حقتعالی نی واسطی نسخ اس حکم کی اس آیت نازل
کیا اولوا الارحام بعضہم اولی ببعض مولفہ منک ومن نوح وابراہیم وموسی وعیسی
ابن مریم الخ پیغمبر خدا کو مقدم کیا اسواسطی کہ کنت نبیا وآدم بین الماء والطین یعنی مین
نبی درحالیکہ آدم تہی درمیان پانی اور مٹی کی تکملہ زبر و بینات کو جو مقدم سیاق
شکر قولہ واولوا الارحام تیرہ حرف مین بینات اوسکی سات سو پانچ ہوتی مین نکلی اوس سی
عبارت اولئک اولاد الحسین علیہ وعلیہم السلام
۲۷ ۲۰۱ ۱۱۵ ۱۹۱ ۰ ۱۶۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت خدا کی اوپر اپنے جسوقت کہ آئیں اوپر تمہارے

جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا

فوجین پس بھیجا ہمنے اوپر اونکے ہوا کو اور فوجونکو کہ نہین دیکھتے تم اور ہے

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ إِذْ جَاءُوكُمْ

اور ہے خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم دیکھنے والا جسوقت آئی فوجین تمہارے

مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

اوپر سے تمہارے اور نیچے سے تمہارے اور جسوقت کہ تاریک ہوئین آنکھین اور پہنچے

الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۝ هُنَالِكَ

دل انتہائی حلق کو اور گمان کرتے ہو تم ساتھ خدا کی گمانہائی مختلف اوس جگہ

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝ وَإِذْ يَقُولُ

آزمائے گئے مومنین اور لغزش دئے گئے وہ سب لغزش سخت اور جسوقت کہتے تھے

الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ

منافقین اور وہ لوگ کہ بیچ دلون اونکی کی بیماری ہے نہین وعدہ کیا خدا نے

وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَهْلَ

اور رسول اوسکی نے مگر فریب اور جسوقت کہا ایک گروہ نے منافقین سے اے اہل

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ

مدینہ نہین ہے جگہہ رہنے کی واسطے تمہارے پس پھرو تم اور طلب اذن کرتی تھی ایک گروہ

النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ

پیغمبر سے اور کہتی تھی سبب بدرستیکہ خانہائی ہماری درست نہین ہین حالانکہ وہ درست تھی نہین

يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا

قصد کرتی وہ سب مگر بھاگنی کا اور اگر داخل کیے جائین اوپر اونکی اطراف مدینہ سے

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا

پھر سوال کیے جائین فتنہ سے ہر آئینہ بجالاوینگی اوسکو اور نہین درنگ کرینگی فتنہ سے مگر

يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ

تھوڑا اور ہر آئینہ بدرستیکہ تھے وہ کہ عہد کیا تھا خدا سے پہلی سے کہ نہ پھیرینگی پشتونکو

وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ

اور ہے عہد خدا کا سوال کیا گیا کہہ تو اے محمد نہین فائدہ کریگا تمکو

الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ

بھاگنا اگر بھاگو تم مرگ سے یا قتل سے اور اوس وقت فائدہ دیے جاؤگے

إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ

مگر تھوڑا کہہ تو اے محمد کون ہے وہ شخص کہ بچالی تمکو قضا ہی خدا سے اگر

أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ

قصد کری ساتھ تمہاری بدی کو یا چاہی ساتھ تمہاری بہتری کو اور نہین پاوینگی واسطی اپنی

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ

سوای خدا کی دوست اور نہ یار دہی کرنیوالا بدرستیکہ جانتا ہے خدا

الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا

پہیرنیوالی کو تم مین سی اور کہنی والی واسطی برادران اپنی کی آؤ طرف ہماری

وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا

اور نہین آتی ہین وہ جنگ مین مگر تہوڑا بخیل ہین ساتہہ تمہاری پس جس وقت

جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ

آیا خوف دیکہتا ہی تو انکو نظر کرتی ہین وہ طرف تیری پہرتی ہین آنکہین انکی

كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

مانند اوسکی کہ بیہوشی کی گئی ہو اوپر اوسکی بسبب سکرات موت سی پس جسوقت گیا خوف

سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

زبان آوری کرتی ہین تمہسی ساتہہ زبانہای سخت کی در حالیکہ بخیل ہین اوپر غنیمت …

أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ

یہہ گروہ نہین ایمان لاتی ہین پس باطل کیا خدا نی اعمال اونکو اور ہی یہہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا

اوپر خدا کی آسان گمان کرتی ہین منافقین لشکر کفار کو کہ نہین بہاگی …

وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ

اور اگر آوی لشکر کفار دوست رکہتی ہین وہ اگر بدرستیکہ وہ صحرا نشین ہوتی …

يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا

ع

در حالیکہ سوال کرینگی اخبار تمہاری سی اور اگر ہوتی میان تمہاری نہ لڑتی وہ مگر …

… مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ جانب اعلی سی مراد جانب مشرق کی تہی

ملکان اوسطرف کو تہی و طرف پائین سی جانب مغرب مراد ہی کہ قریش

اس سمت کو تہی قوله وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ بدرستیکہ تہی ایک جماعت

لشکر اسلام سی کہ عہد کیا تہا ساتہہ خدا کی کہ پہلی اس کی جنگ احد مین بہاگی

تہی تو اقرار کیا تہا کہ پہیر نگی ہم پشتہای اپنی کو جنگ کفار سی قوله بَادُونَ

فِي الْأَعْرَابِ حاصل اسکا یہہ ہی کہ منافقین بعد ہزیمت لشکر کفار چاہتی تہی کہ

شہر مدینہ مین داخل ہون اور اہل شہر مین ہون ہر گاہ لشکر کفار مدینہ پر آتا تہا

واسطی جنگ کی اوسوقت چاہتی تہی کہ صحرا مین جا کی سکونت اختیار کرین

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ

البتہ تحقیق ہی واسطی تمہاری بیچ رسول خدا کی پیروی نیک واسطی اوس شخص کی کہ

يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ وَلَمَّا رَأَى

امید رکہتا خدا سی اور ثواب روز قیامت سی اور یاد کیا خدا کو بہت اور جب دیکہا

الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

مومنین نی لشکر کفار کو کہا انہون نی یہہ وہ چیز ہی کہ وعدہ کیا تہا ہمسی خدا نی اور اوسکی پیغمبر نی

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا

اور سچ کہا خدا نی اور رسول اوسکی نی اور نہین زیادہ کیا اونکو مگر ایمان اور انقیاد کو

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ

بعضی مومنین سی کتنی مرد ہین کہ سچ کہا انہون نی جو کچہہ عہد کیا تہا خدا سی اوپر اوسکی

المعوقين منكم والقائلين لاخوانهم هلم الينا
خوب جانتا ہی خدا خبر کرنیوالی کو تم مین سی اور کہنیوالی وہلی برادران اپنی کی آؤ طرف ہماری
ولا يأتون البأس الا قليلا ۝ اشحة عليكم فاذا
اور نہین آتی ہین وہ جنگ مین مگر تہوڑا درحالیکہ بخیل ہین ساتہہ تمہاری پس جس وقت
جاء الخوف رأيتهم ينظرون اليك تدور اعينهم
آیا خوف دیکہتا ہی تو اونکو کہ نظر کرتی ہین وہ طرف تیری پہرتی ہین آنکہین اونکی
كالذي يغشى عليه من الموت فاذا ذهب الخوف
مانند اوسکی کہ بیہوشیدہ کی گئی ہو اوپر اوسکی بسبب سکرات موت سی پس جس وقت گیا خوف
سلقوكم بالسنة حداد اشحة على الخير
زبان آوری کرتی ہین تمسی ساتہہ زبانہای سخت کی درحالیکہ بخیل ہین اوپر غنیمت کی
اولئك لم يؤمنوا فاحبط الله اعمالهم وكان ذلك
یہہ گروہ نہین ایمان لائی ہین پس باطل کیا خدا نی اعمال اونکو اور ہی یہہ
على الله يسيرا ۝ يحسبون الاحزاب لم يذهبوا
اوپر خدا کی آسان گمان کرتی ہین منافقین لشکر کفار کو کہ نہین بہاگی
وان يأت الاحزاب يودوا لو انهم بادون في الاعراب
اور اگر آوی لشکر کفار دوست رکہتی ہین وہ اگر یہ کہ وہ صحرا نشین ہین
يسألون عن انبائكم ولو كانوا فيكم ما قاتلوا الا قليلا ع
درحالیکہ سوال کرینگی اخبار تمہاری سی اور اگر ہوتی درمیان تمہاری نہ لڑتی وہ

من فوقكم ومن اسفل منكم جانب اعلی سی مراد جانب مشرق ہی کہ بنی
غطفان اوسطرف کو تہی اور طرف پائین سی جانب مغرب مراد ہی کہ قریش
اس سمت کو تہی قو ۝ ولقد كانوا عاهدوا الله بدرستیکہ تہی ایک جماعت
لشکر اسلام سی کہ عہد کیا تہا ساتہہ خدا کی کہ پہلی اس کی جنگ احد مین بہاگی
تہی تو اقرار کیا تہا کہ پہیرینگی ہم پشتہای اپنی کو جنگ کفار سی قو ۝ بادون
في الاعراب حاصل اسکا یہہ ہی کہ منافقین بعد ہزیمت لشکر کفار چاہتی تہی کہ
شہر مدینہ مین داخل ہون اور اہل شہر مین ہین اور ہر گاہ لشکر کفار مدینہ پر آتا تہا
وہلی جنگ کی اوسوقت چاہتی تہی کہ صحرا مین جاکی سکونت اختیار کرین
لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لمن كان
البتہ تحقیق ہی واسطی تمہاری بیچ رسول خدا کی پیروی نیک واسطی اوس شخص کی کہ
يرجو الله واليوم الاخر وذكر الله كثيرا ۝ ولما رأى
کہ امیدوار ہی خدا سی اور ثواب روز قیامت سی اور یاد کرتا ہی اوسکو بہت اور جب دیکہا
المؤمنون الاحزاب قالوا هذا ما وعدنا الله ورسوله
مومنین نی لشکر کفار کو کہا اونہون نی یہہ چیز ہی کہ وعدہ کیا تہا ہمسی خدا نی اور اوسکی پیغمبر نی
وصدق الله ورسوله وما زادهم الا ايمانا وتسليما ۝
اور سچ کہا خدا نی اور رسول اوسکی نی اور نہین زیادہ کیا اونکو مگر ایمان اور انقیاد کو
من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه
بعضی مومنین سی کتنی مرد ہین کہ سچ کہا اونہون نی جو کچہہ عہد کیا تہا خدا سی اوپر اوسکی

فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا

پس بعضے اونمین سی وہ شخص ہی کہ قضا کی نذر اپنی کو اور بعضی اونمین سی وہ شخص ہی کہ انتظار کرتا ہی اور نہین

تَبْدِيلًا ۝ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ

تبدیل کرنیکی بدلا دیوی خدا راست گو لوگونکو بسبب راستی اونکی اور عذاب کری

الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

منافقونکو اگر چاہی یا قبول توبہ کری اوپر اونکی بدرستیکہ خدا

غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ

آمرزش کرنیوالا مہربانی کرنیوالا اور پھیر دیا خدا نی اون لوگونکو جو کافر ہوی

لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

درحالیکہ نہین پہنچی وہ نیکی کو اور کفایت کی خدا نی مومنین سی جنگ کی اور ہی خدا

قَوِيًّا عَزِيزًا ۝ وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

زور آور غالب اور نازل کیا خدا نی اون لوگونکو کہ پشتی دی اونکی اہل کتاب

مِن صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ

قلعہ ہای اونکی سی اور ڈالا دلونمین اونکی خوف کو درحالیکہ ایک گروہ کو قتل کرتی تھی

وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۝ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ

اور قید کرتی تہی تم ایک گروہ کو اور میراث دی خدا نی تمکو زمین اونکی اور حویلیان

وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور مالہا اونکی اور وہ زمین کہ نہین گئی اونمین تم اور ہی خدا اوپر ہر چیز کی

ع

قَدِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ

قادر ای پیغمبر کہہ تو واسطی زنان اپنی کی اگر ہو تم کہ چاہو زندگانی

الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا

دنیا کی اور زینت اوسکی پس آؤ تم کہ فائدہ کرین تمکو اور طلاق دین تمکو طلاق دینی

جَمِيلًا ۝ وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ

نیک کی اور اگر ہو تم کہ چاہتی ہو رضامندی خدا اور رسول اوسکی اور نعیم سرای

الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

آخرت کو پس بدرستیکہ خدا نی مہیا کیا ہی واسطی زنان نیکو کار کی تم مین سی ثواب بڑا

يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ

ای زنان پیغمبر جو بجا لاوی تم مین سی معصیت کو کہ ظاہر ہو زیادہ کیا جائیگا

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

واسطی اوسکی عذاب دونا اور ہی یہہ اوپر خدا کی آسان

وَمَن يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور جو کوئی عبادت کری تمسی واسطی خدا کی اور عمل کری نیک

نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝

دیتی ہین ہم اوسکو مزدوری اوسکی دو مرتبہ اور مہیا کیا ہم نی واسطی اوسکی روزی نیک

يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۚ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ

ای زنان پیغمبر نہین ہو تم مانند ایک کی عورات سی اگر پرہیزگاری کرو تم

فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبه مرض
پس فروتنی کرو تم ساتهه بات کهنی کی پس طمع کریگا وه که دل مین اوسکی بیماری هی
وقلن قولا معروفا ○ وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج
اور کهو تم سخن بهتر اور رهو تم بیچ مکانات اپنی کی او ظاهر مت کرو زینت
الجاهلیة الاولی واقمن الصلوٰة واٰتین الزکوٰة واطعن
ایام جاهلیت اولی کی اور برپا رکهو تم نماز کو اور دو تم زکوٰة کو اور اطاعت کرو
الله ورسوله انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت
خدا کی اور رسول اوسکی کی سوا اسکی نهین اراده کرتا خدا مگر یه که لیجاوی تم سی نجاست کو اهل بیت
ویطهرکم تطهیرا ○ واذکرن ما یتلی فی بیوتکن
اور تا که پاک کری تمکو بطهارت کامل اور یاد کرو تم اوس چیز کو که پڑهی جاتی هی
من اٰیات الله والحکمة ان الله کان لطیفا خبیرا ○
آیات خدا سی اور حکمت سی بدرستیکه خدا هی مهربان خبر رکهنی والا
قوله فان الله اعد للمحسنات مروی هی که جناب نبوی صلی الله علیه و آله نی
بعد نزول اس آیت کی سب ازواج کو طلب کیا اور اس آیت کو پڑها اور فرمایا
که تمکو اختیار هی مفارقت کرنی اور جدا ہونی کا مگر نی من جمیع ام سلمه رضی الله
عنها نی عرض کی که مین صاحبت آپ کی اختیار کی اور زخارف دنیا کی
اور بعد اونکی سب ازواج اسی طرح سی کهنی لگین اور بعض اونمین سی که
تهین اس کهنی سی پشیمان هوئین معلوم کیا جاتا هی که خلاف هی درمیان علما کی

بعد تطلیق کی جائز نهین هی ابو حنیفه کا اعتقاد یه هی که بعد اختیار دینی کی اختیار کرنا
عورت کا اپنی رای کو بمنزله طلاق واحد کی هی اور مالک بجای تین طلاق کی
جانتا هی اور شافعی کهتا هی که اگر اختیار دینا بنیت طلاق هی طلاق واقع هوگی او
مذهب ائمه هدی علیهم السلام کا یه هی که بسبب تخییر کی طلاق واقع نهین هوتی
لیکن واقع هونا طلاق کا بسبب تخییر کی جسوقت که عورت جدا ہونی اختیار کری خصائص
پیغمبر صلی الله علیه و آله سی هی مگر دوسری کو جائز نهین هی قوله نؤتها اجرها
مرتین تفصیل مرتین کی یه هی مرتبه اول واسطی اطاعت اونکی کا و مرتبه دوم
واسطی تحصیل رضای پیغمبر صلی الله علیه و آله وسلم کی اور اس قول سی اشاره هی که غیر ازواج
هی کو ایک مرتبه جزای عمل ملتی هی لیکن بنابر اسکی هر گاه که عمل نیک ان سی وقوع مین آوی
هی اهل ازواج کی پس برابر هوگا اور دو اونکی کل کی واسطی غیر ازواج سی جزا ایک
اونکی هی پس سی ازواج نبی کی دو برابر هوگی قوله وقرن فی بیوتکن کتاب
خصال مین پیغمبر صلی الله علیه و آله سی منقول هی که درباب وصایای علیه السلام
کی حضرت نی فرمایا که اگر زن بدون اذن شوهر کی گهر سی باهر جاوی لعنت کرتا هی
اوسکو خدا اور جبرئیل اور میکائیل پس چاهیی که ازواج نبی اپنی گهرو مین استقامت
کرین ورنه باهر جاوین مثل باهر جانی ایام جاهلیت اولی کی کتاب کمال الدین تمام النعمه
مین لکها هی که جاهلیت اولی خروج زن موسی کا که نام اونکا صفیرا هی واسطی محاربه
و جنگ یوشع بن نون کی هی بعد وفات موسی علیه السلام کی اور جاهلیت اخری خروج
عائشه هی واسطی جنگ حضرت امیر المومنین علیه السلام کی بعد انتقال حضرت رسالت ماب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اوسی کتاب مین باسناد خود عبد اللہ بن مسعود سی ایک
حدیث طولانی نقل کی ہی کہ بعض اوسمین سی یہہ ہی کہ یوشع بن نون علیہ السلام وصی
موسی نی بعد وفات موسی کی تیس برس زندگانی کی بعد اسکی صفرا دختر حضرت شعیب
علیہ السلام نی کہ زن موسی تہی خروج کیا اور یوشع سی کہا کہ مین اولی ہون اوس امر
امر وصایت مین تجہسی بنا براسکی مقاتلہ کیا اون سی اور یوشع نی نصرت پائی اور قتل
لشکر اوسکی کی اوسکو اسیر کیا بعد اسکی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ عائشہ دختر ابو بکر قریب ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام پر خروج کریگی
اور حضرت امیر مثل یوشع جنود نامعدود اوسکی کو قتل کرینگی اور اوسکو اسیر کرینگی
پس در حقیقت یہہ آیہ شان عائشہ صدیقہ مین نازل ہوئی ہی اور مراد تبرج جاہلیت
سی تبرج صفرا بنت شعیب علیہ السلام ہی اور ہرگاہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ کو معلوم تہا کہ عائشہ جنگ جمل مین مانند سپاہیونکی آراستہ ہو کر جنگ شیر خدا
علیہ السلام کو جاویگی لہذا اوسکو حمیرا خطاب کیا اسواسطی کہ حمیرا تصغیر حمرا ہی اور حمرا
مونث احمر ہی اور احمر یعنی سپاہی نی صلاح کی ہی اور اشارہ اسکی طرف ہی کہ
ہرگاہ مونہہ اوسکا خون سی آلودہ ہوگا جنگ مین اور سرخ ہوگا قولہ تعالی انما یرید
اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت ثعلبی نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ یہہ آیت نازل ہوئی ہی پانچ شخص کی
حق مین ایک مین اور علی اور حسن اور حسین اور فاطمہ علیہم السلام اور تفسیر بیضاوی
مین بہی اس حدیث کو نقل کیا ہی مگر یہہ کہ قاضی بیضاوی نی لکہا ہی یہہ حدیث دلالت

اونکی ہی اسبات پر کہ علی اور حسنین اور فاطمہ اہلبیت مین لیکن عیب انکا یہی ہی شامل ازواج کی اہل
مین اور بعضی مفسرین اہلسنت نی لکہا ہی کہ اہل بیت سی مخصوص ازواج ہین لیکن
بطلان اسکا ظاہر ہی اسواسطی کہ اس آیت مین جو ضمایر ہین مونث ہونی نہ مذکر اور
مولف کہتا ہی جواب بیضاوی کی یہہ ہی کہ فرمایا جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی
کہ یہہ آیت نازل ہوئی حق مین پانچ شخصونکی تخصیص پنجتن ممدوح کی معلوم ہوتی
ہی یہہ مقام مدح مین ہی اور قطع نظر اسکی صاحب مشکوۃ اور جامع الاصول نی
مسلم سی روایت کی ہی اور اوسنی سعد بن وقاص سی کہ ہرگاہ آیہ مباہلہ نازل
ہوئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی علی اور فاطمہ اور حسنین علیہم السلام کو طلب کیا
اور کہا کہ اللہم ہولاء اہلبیتی اس سی بہی معلوم ہوتا ہی کہ کہنا اہلبیت
کا منحصر ہی علی انہین پنجتن کی ہی اس صورت مین کہنا اس امر کا کہ ازواج اسمین داخل ہین
خالی تعصب سی نہین ہی اور دوسرا جواب یہہ ہی کہ ظاہر اس آیت کا چاہتا ہی
اس امر کو کہ جمیع قبایح سی تطہیر حاصل ہو اور یہہ سوای پنجتن کی کسی کو حاصل نہین ہی
تکملہ برو بینات کو ع غلاصم سیپارہ بست و یکم قولہ تعالی من المومنین رجال صدقوا
ما عاہدوا اللہ علیہ بتیس حرف مین بینات اوسکی اکہتر ہی یہی تہاستی نی مین
کلی درس عبارت اولا علی ولی اللہ وجعفر وحمزۃ وعبیدۃ فمنہم
من قضی نحبہ مجموعہ حروف مین برابر اوسکی اکہتر دوسی آسٹی ہی مین اور بینات اوسکی
جاری ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونو کا اکہتر جو سو ہی مین کلی درس سی عبارت
وہو حمزۃ بن عبد المطلب وجعفر ہو ابن ابی طالب وعبیدۃ فمنہم

من ينقطع بار و حرف بين بينات اوسكي تين سو ... تي مين نكلي اوس سي يهه عبارت عن
الاوصياء الاذكياء فوق القتال چهه حرف بين بينات تين سو ...
يهه عبارت نكلي ولي الله هو ابو الاوصياء ايضا بعلي ابن ابي طالب
وتكمله ركوع اول سيپاره بست و دوم فوق بفاحشة مبينة گياره حرف بين
اوسكي ايكهزار دو سي نوي هوتي هين نكلي اوس سي يهه عبارت العلي ...
الجمل و اولاد اهل الكفار حتما تائيد كرتي هي اسكو وه حديث كه روايت كي هي محمد بن
مسلم ني ابيعبد الله عليه السلام سي كه كها حضرت ني كه آيا جانتا هي كيا هي ...
كها اوسني نهين فرمايا حضرت ني قتال امير المومنين صلوات الله عليه اهل الجمل ...
البيت آٹهه حرف بين نيز اوسكي چارسو ... هين اور بينات اوسكي تين سو ...
مين مجموع انهين دونو كا سات سو چهاسٹهه تي مين نكلي اوس سي يهه عبارت ...

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بيشك مردان مسلم اور زنان مسلمه اور مردان مومن اور زنان مومنه
وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
اور مردان مطيع اور زنان مطيعه اور مردان راست گو اور زنان راست گو
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ
اور مردان صبر كننده اور زنان صبر كننده اور مردان خوف كننده اور زنان خوف كننده
وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ
اور مردان زكوة دهنده اور زنان زكوة دهنده اور مردان روزه دار اور زنان روزه دار

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا
اور مردان نگاه ركهني والي فروج اپني كو حرام سي اور زنان نگاه ركهني واليان اور ياد كرنيوالي خدا كي كثرت سي
وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ
اور زنان ياد كرنيواليان آماده كيا هي خدا ني واسطي اونكي آمرزش كو اور ثواب بزرگ كو اور نهين هي
لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا
واسطي مومن اور نه واسطي مومنه كي جسوقت كه حكم كرے خدا اور رسول اوسكا ايك امر كو
أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ
يهه كه هووے واسطي اونكي اختيار كار اونكي مين اور جو شخص كه مخالفت كرے خدا كي
وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۝ وَإِذْ تَقُولُ
اور رسول اوسكي پس تحقيق گمراه هوا گمراهي ظاهر اور ياد كر اي محمد وقتيكه كهتا تها
لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ
واسطي اوسكي كه انعام كيا تها خدا ني اوپر اوسكي اور انعام كيا تو ني اوپر اوسكي نگاه ركهه واسطي اپني
زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ
زوجه اپني كو اور ڈر خدا سي اور وقتيكه پوشيده كيا تو ني بيچ نفس اپني كي وه چيز كه خدا ظاهر كرنيوالا ...
وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ
اور ڈرتا تها لوگون سي اور حالانكه خدا سزاوارتر هي يهه كه ڈرے تو اوس سي پس جسوقت ... زيد
مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
... حاجت اوسكو تزويج كيا هم ني تيري ساته اوسكي تاكه نهووے اوپر مومنين كي

مِّن يَنتَظِرُ ... درباب مین بینات اوسکی تین سی تی بس تی مین نکلی وس سی یہہ عبارت ...

الْأَوْصِيَاءِ الْأَذْكِيَاءِ فَرْحِ الْقِتَالِ چھہ حرف مین بینات تین سی جو تیس ...

یہہ عبارت دیکھی وَلِيُّ اللَّهِ هُوَ أَبُو الْأَوْصِيَاءِ ايضا بعلي ... أبي طالب ...

وجملہ رکوع اول سپارہ بست و دوم فتح يعا خشية مبينة گیارہ حرف ...

اوسکی ایکہزار دو سی نرانوسی ہوتی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت العلي ...

الحمل ولولاه اهل الكفار حيا تائید کرتی ہی اسکو وہ حدیث کہ روایت کی ہی محمد بن

مسلم نی ابیعبد اللہ علیہ السلام سی کہ کہا حضرت نی کہ آیا جانتا ہی کیا ہی ...

کہا اوسنی نہین فرمایا حضرت نی قتال امیر المومنین صلوات اللہ علیہ ...

البیت آٹھہ حرف ہین نہ اوسکی چار سی دہا سی این اور بینات اوسکی ...

مین مجموع اونہین دو مین لوگا سات کچھ جاتی تی ہی نکلی وس سی یہہ عبارت هم محمد وعلي والأئمة الطاهرين

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

بیشکہ مردمان مسلم اور زنان مسلمہ اور مردمان مومن اور زنان مومنہ

وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ

اور مردمان مطیع اور زنان مطیعہ اور مردمان راست گو اور زنان راست گو

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ

اور مردمان صبر کنندہ اور زنان صبر کنندہ اور مردمان خوف کنندہ اور زنان خوف کنندہ

وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ

اور مردمان زکوۃ دہندہ اور زنان زکوۃ دہندہ اور مردمان روزہ دار اور زنان روزہ دار

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا

اور مردمان نگاہ رکھنی والی فروج اپنی کو حرام سی اور زنان نگاہ رکھنی والیان اور یاد کرنیوالی خدا کی کثرت سی

وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ

اور زنان یاد کرنیوالیان آمادہ کیا ہی خدا نی واسطی ونکی آمرزش کو اور ثواب بزرگ کو اور نہین ہی

لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا

واسطی مومن اور نہ واسطی مومنہ کی جسوقت کہ حکم کرے خدا اور رسول اوسکا ایک امر کو

أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ

یہہ کہ ہو واسطی ونکی اختیار کار اونکی مین اور جو شخص کہ مخالفت کرے خدا کی

وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝ وَإِذْ تَقُولُ

اور رسول اوسکی پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی ظاہر اور یاد کر اے محمد جسوقت کہ کہتا تو

لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ

واسطی اوسکی کہ انعام کیا ہی خدا نی اوپر اوسکی اور انعام کیا تو نی اوپر اوسکی نگاہ رکھہ واسطی اپنی

زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ

زوجہ اپنی کو اور ڈر خدا سی اور جسکہ پوشیدہ کیا تو نی بیچ نفس اپنی کی وہ چیز کہ خدا ظاہر کرنیوالا ...

وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ

اور ... ڈرتا تہا لوگون سی اور حالانکہ خدا سزاوار تر ہی یہہ کہ تو ڈرے اوس سی پس جسوقت کہ پورا کیا زید

مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

زوجہ سی حاجت اوسکو تزویج کیا ہمنی تیری ساتہ اوس کی تاکہ نہووی اوپر مومنین کی

حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

گناہ بیچ نکاح کرنی زنان پسر خواندہ ہای اپنی کی وقتیکہ برلاوین وہ

وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ○ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

حاجت انکی اور ہی فرمان خدا بجا آوردہ شدہ نہین ہی اوپر نبی کی گناہ

فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ

بیچ اوس چیز کی کہ حکم کیا بیچ اوسکی ... طریقہ خدا ہی بیچ اون لوگون کی کہ گذری آگی

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ○ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ

اور ہی امر خدا ایک اندازہ کہ مقدر کیا گیا ہی — وہ جماعت ہین کہ پہنچاتی ہین

رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ

پیغامہای خدا کو اور ڈرتی ہین اوس سی اور نہین ڈرتی کسی سی مگر خدا سی

وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ○ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ

اور بس ہی خدا کفایت کنندہ نہین ہی محمد پدر حقیقی کسی کا مردون تمہاری

وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

اور لیکن فرستادہ خدا ہی اور آخر انبیا ہی اور ہی خدا ساتھہ ہر چیز کی دانا

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ یاد کرای محمد وقتیکہ کہاتو نی واسطی

نعمت دی تہی خدا نی واسطی اوسکی اور نعمت دی تونی اوپر اوسکی مراد اوس

زید بن حارثہ ہی کہ حقتعالی نی نعمت اسلام اوسپر نازل کی اور پیغمبر خدا نی

سی آزاد کیا اور یہہ خلاص ہونا نعمتہای عظیمہ سی ہی ہرگاہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

... زید کو ... اور کہدیا الٰہی اپنی زوجہ زینب بنت جحش کو اور نہ دی طلاق اوسکو اور قصہ اسکی یہہ ہی

کہ ہرگاہ زید کسی امر میں حاضر ہوتی تہی خدمت مین اور غائب کی تو حضرت خود اوسکی گہر تشریف لیجاتی

ہین ایک روز حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ اوسکی گہر گئی اور زینب کو دیکہا کہ بہوی خوش لگا رہی ہین

حسن جمال دیکہی فرمایا کہ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ بعد اسکی جناب اپنی

گہر تشریف لائی ہرگاہ زید نی اس امر کو سنا حضرت کی خدمت مین آیا اور عرض کی کہ زینب کو

طلاق دیکر خدمت مین آپ کی حاضر کرون حضرت نی منع فرمایا کہ تو طلاق نہ دی اوسکو قولہ

وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا اور یاد کر

اس بات کو کہ ڈرتا تہا تو لوگون سی کہ اگر اظہار تزویج زینب الٰہی اپنی کرونگا تو لوگ بہی

بات کرینگی کہ محمد نی زوجہ پسر اپنی کی درخواست کی اور حالانکہ خدا سزاوار تر ہی اسکی کہ تو

ڈری تو اوس سی اور مراد تخشی سی خشیت حقیقی نہین ہی بلکہ بمعنی شرم اور حیا کی ہی پس ہرگاہ

ترک کیا زید نی اور طلاق دیا اپنی زوجہ اپنی کو پس تزویج کیا ہمنی زینب کو ساتہہ تیری

تاکہ نہووی اوپر مومنون کی کچہہ گناہ بیچ نکاح کرنی زنان مطلقہ پسر خواندہ ہای اپنی کی بشرطیکہ

برلاوین حاجت اپنی کی قولہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ ...

... اسلام ... رسول ... اس کا ... وہ فرزند ... ابراہیم ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ

ای وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو یاد کرو خدا کو ذکر بسیار اور پاکیزگی یاد کرو اوسکو

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ○ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ

صبح اور شام وہ خدا ایسا ہی کہ رحمت بہیجتا ہی اوپر تمہاری اور ملائکہ اوسکی

حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

گناہ بیچ نکاح کرنی زنان پسر خواندہا سی اپنی کی وقتیکہ برلاوین وہ

وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ○ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

حاجت انکیکو اور ہی فرمان خدا بجا آوردہ شدہ نہین ہی اوپر نبی کی گناہون

فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ

بیچ اوس چیز کی کہ حکم کیا بیچ اونی واسطی اوسکی بلکہ ہی سنت خدا ہی بیچ اون انبیائی کہ گذری اگلی

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ○ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ

اور ہی امر خدا ایک اندازہ کہ مقدر کیا گیا ہی وہ جو کہ پہنچاتی ہین

رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ

پیغامہای خدا کو اور ڈرتی تھے اوس سی اور نہین ڈرتی کسی سی گر خدا سی

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ○ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ

اور بس ہی خدا کفایت کنندہ نہین ہی محمد پدر حقیقی کسی کا مردون تمہاری

وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ع

اور لیکن فرستادہ خدا ہی اور آخر انبیا ہی اور ہی خدا ساتھ ہر چیز کی دانا

قولہ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ یاد کر ای محمد جبکہ کہتا تو نی واسطی اوس کی

نعمت دی تھی خدا نی واسطی اوسکی اور نعمت دی تو نی اوپر اوسکی مراد اوس شخص سی

زید بن حارثہ ہی کہ حقتعالی نی نعمت اسلام اوسپر نازل کی اور پیغمبر خدا نی اوسکو

سی آزاد کیا اور یہہ غلام تھا نعمتہای عظیمہ سی ہی ہر گاہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

... اور کہتا تھا کہ رکھ واسطی اپنی زوجہ زینب بنت جحش کو اور نہ دی طلاق اوسکو اور تفصیل اسکی یہ ہی

کہ ہرگاہ زید کسی دن حاضر نہوتی تھی خدمت مین اونکی جناب کی تو حضرت خود اوسکی گھر تشریف لیجاتی

پیغمبر ایک روز حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ اوسکی گھر گئی اور زینب کو دیکھا کہ بوئی خوش لگا رہی ہین عادت

حسن جمال دیکھی ہی فرمایا کہ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ بعد اسکی وہ جناب اپنی

گھر تشریف لائی ہرگاہ زید نی اس امر کو سنا حضرت کی خدمت مین آیا اور عرض کی کہ زینب کی

طلاق کو خدمت مین آپ کی حاضر کرون حضرت نی منع فرمایا کہ تو طلاق نہ دی اوسکو قولہ

وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا اور یاد کر

اس بات کو کہ ڈرتا تھا تو لوگون سی کہ اگر اظہار تزویج زینب واسطی اپنی کرونگا تو لوگ عیب

لگاوینگی کہ محمد نی زوجہ پسر اپنی کی درخواست کی اور حالانکہ خدا سزاوار تر ہی واسطی کہ ڈرو

تم اوس سی اور مراد تخشی سی خشیت حقیقی نہین ہی بلکہ بمعنی شرم اور حیا کی ہی پس ہرگاہ

ترک کیا زید نی اوسکو طلاق دی بعد اسکی جناب نی تزویج کیا ساتھ زینب کی ساتھ تیری

تاکہ نہووی اوپر مومنون کی تنگی بیچ نکاح کرنی زنان طلقہ پسر خواندہای اپنی کی جب قضا کرین

حاجت وطر اپنی کی قولہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ الخ ...

اسلام ... رسول ... نکاح ... خدا ... قولہ ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ

ای وہ لوگ کہ ایمان لائی یاد کرو خدا کو ذکر بسیار اور پاکیزگی یاد کرو اوسکو

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ○ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ

صبح اور شام وہ خدا ایسا ہی کہ رحمت بھیجتا ہی اوپر تمہاری اور ملائکہ اوسکی

لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

تاکہ نکالی تمکو اندھیریوں معصیت سی طرف نور طاعت کی اور ہی ساتھ مومنوں کی

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا

اور دعا انکا اوس روز کہ ملاقات کرینگی خدا سی سلام ہی اور مہیا کیا واسطی انکی اجر

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

ای پیغمبر خدا خبر دہندہ بدرستیکہ ہمنی بہیجا تجہکو حالیکہ تو شاہد ہی امت کا اور بشارت

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ وَبَشِّرِ

اور بلانیوالا ہی طرف خدا کی بسبب توفیق اوسکی اور چراغ روشنی دہندہ ہی اور بشارت دی

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝ وَلَا تُطِعِ

مومنونکو ساتہہ اسکی کہ واسطی انکی ہی نزدیک خدا کی بخشش بہت بڑا اور نہ اطاعت کر

الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

کافرونکی اور منافقونکی اور ترک کر ایذا انکی کو اور توکل کر تو اوپر خدا کی

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ

اور کفایت کرتا ہی خدا از روی اعتماد کی ای وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو جبکہ نکاح کرو

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ

زنان مومنہ سی بعد اسکی طلاق دو تم قبل اسکی کہ مساس کیا ہو تمنی اونسی پس نہیں واسطی تمہاری اوپر انکی

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا

عدہ سی کہ شمار کرتی ہو تم اوسکو پس متمتع کرو انکو اور رخصت دو انکو رخصت نیک

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ

ای پیغمبر خبر دہندہ بدرستیکہ ہمنی حلال کیا واسطی تیری زنان تیری کو ایسی کہ دیا ہی تو نی

أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ

مہر ہای انکی کو اور وہ عورت کہ مالک ہوا ہی دست تیرا از انچیز کہ غنیمت دی ہی خدا نی

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ

اور حلال کیا ہی دختران عم کو اور دختران خواہران پدر کو اور دختران خواہران مادر کو اور دختران

خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن

خالہ تیری کو ایسی کہ مہاجرت کی انہوں نی ساتہہ تیری اور جس عورت کو کہ مومنہ ہو اگر

وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا

بخشی ہی نفس اپنی کو واسطی نبی کی اگر ارادہ کری نبی اس امر کا کہ طلب نکاح کری اوس سی

خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا

درحالیکہ مخصوص ہی واسطی تیری ہی ورای مومنین سی بتحقیق جانا ہمنی جو کہ فرض کیا ہی

عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

اوپر انکی درحق زنان انکی اور درحق انکی کہ مالک ہوئی دستہای است انکی تاکہ نہو

عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ تُرْجِي مَن تَشَاءُ

اوپر تیری گناہ سی اور ہی خدا بخشنی والا مہربان ترک کر تو جس کو کہ چاہی تو

مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ

اونسی اور جگہ دی نزدیک اپنی جس کسیکو کہ چاہی تو اور جس کسیکو خواہش کی تونی اونسی کہ علاحدہ کیا

فلا جناح علیک ذلک ادنی ان تقر اعینهن ولا یحزن
پس نهین هی گناه اوپر تیری کچهه اختیار دینا قریب هی اس بات سی کی روشن هون چشمها اونکی اور
ویرضین بما اتیتهن کلهن والله یعلم ما فی قلوبکم
اور راضی هون ساتهه اوس چیز کی که دیا هی تو نی اون سب کو اور الله جانتا هی اوسکو که بیچ دلون تمهاری هی
وکان الله علیما حلیما ○ لا یحل لک النساء من بعد
اور هی خدا دانا محکم کار نهین حلال هی واسطی تیری زنان ـــــ بعد
ولا ان تبدل بهن من ازواج ولو اعجبک حسنهن
اور نهین حلال هی یه که بدل کری تو زن عورات سی زنان دیگر کو اور اگرچه تعجب مین لاوی تجهکو
الا ما ملکت یمینک وکان الله علی کل شیء رقیبا ع
مگر وه جو که مالک هوئی دست راست تیرا اور هی خدا اوپر هر چیز کی نگاه رکهنی والا
فو ذکرا کثیرا کتاب کافی مین حضرت صادق علیه السلام سی منقول هی که تسبیح
سیده نساء عالمیان جو که کثیر سی هی و مجمع البیان مین ائمه هدی علیهم السلام سی مروی
که جو شخص که سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر تیس مرتبه کهی
کا ذکر اوسنی بهت کیا قو من عدة تعتدونها فمتعوهن یعنی پس نهین هی
اوپر اونکی کوئی عدت که تمام کرنا اوسکا ضرور هو بلکه بعد طلاق کی بدون عدت کی شوهر کر سکتی
کسو اهلی که شوهر اول نی مس نهین کیا هی لیکن چاهیی بعد طلاق کی کچهه مال دینکو
عقد نکاح مین ذکر تعیین مهر کا نهوا هو اور اگر مهر ذکر هوا هی تو نصف دین قو
معک مخفی پوشیده نرهی تقید ازواج کی ساتهه دینی مهر کی اور تقید مملوکات کی

هو ... بنات اقربا اونحضرت کی ساتهه هجرت کی یهه قیود و اقیدین که ذکر اون کا
بجهت افضلیت کی هوا هی کسو اهلی که افضل ازواج وه هین که جنکا مهر دیا گیا هو
چنانچه سنت سید پیغمبر اور ائمه الطهار علیهم السلام کی بهی اور افضل کنیزان وه هی
که غنیمت مین اسیر کر لائی هون اور اصحاب اقربا وه شخص هی که حضرت کی ساتهه از
روی دوستی کی هجرت کی هو نه از روی نفاق کی قو وامراة مؤمنة ان
وهبت نفسها للنبی ایک عورت نی قبیله انصار سی زیب اور زینت کر کی
خدمت حضرت رسول خدا صلی الله علیه وآله مین آئی اور کها که یا رسول الله اگر تجهکو
حاجت هو میری طرف تو مینی بخشا اپنی نفس کو تم پر بخشا اور مهر تم سی طلب کرونگی
اوسوقت عائشه غضبناک هوئی اور کها اوس سی که کسقدر تو حریص هی اهلی
مردون کی حضرت نی فرمایا که خاموش ره ای عائشه که اوسی رغبت طرف رسول
خدا کی هی اور بعد اسکی جناب نی اوس عورت انصاری سی کها که رحمت خدا هو
تجهپر مردان تمهاری هماری یاری کرتی هین اور زنان تمهاری هم سی رغبت کرتی هین
اور بعد اوسکی فرمایا که اپنی گهر کو جا که مین اس بات مین منتظر وحی کا هون پس
اوسوقت خدا تعالی نی آیه مذکور وامراة مؤمنة الی آخره کو نازل کیا قو
ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیک من تشاء یعنی تجهی اختیار هی که جس
عورت کو چاهی طلاق دیوی اور جسکو چاهی طرف اپنی جگهه دیوی اور ظاهر ترجی اور تؤوی کا
اگرچه خبر هی لیکن مراد حکم هی یعنی ترک کر اگر چاهی تو اور جگهه دی پاس اپنی اگر چاهی تو قو
لا یحل لک النساء من بعد ولا ان تبدل بهن من ازواج ولو اعجبک

حُسۡنُهُنَّ درمیان علما کی خلاف ہی کہ یہہ آیہ منسوخ ہی یا نہین منقول ہی صحاب

کہ یہہ آیت منسوخ ہوئی ہی ساتھ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ

سی یا ساتھ آیت تُرۡجِىۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ کی و رہیہ دو آیت اگرچہ ظاہر میں

ہین لیکن نزول مین مسبوق ہین اور مدار النسخ تعقیب نزولی پر ہی نہ ترتیب سلاوت

اور بعضون کی نزدیک منسوخ نہین ہی سو ہلی کہ نسخ خلاف اصل ہی تکملہ

قوله صلی علیکم ... عبارت آل النبی هم معاطہ الخ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ

اَی وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو نہ داخل ہو تم گھرہای پیغمبر مین مگر

يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰٮهُ وَلٰـكِنۡ اِذَا

کہ اجازت دیجاوی واسطی تمہاری طرف کھانیکی سوائی اسکی کہ منتظر ہو پکنی کھانی کی ولیکن جس وقت

دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانْتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ

بلائی جاؤ تم پس داخل ہو تم پس جس وقت کھانا کھا چکو پس منتشر ہو اور نہ آرام لیتی ہوئی

لِحَدِيۡثٍ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ

واسطی کلام کرنیکی تحقیق یہہ کہ تمہارا ہی کہ ایذا دیتا ہی نبی کو پس شرم کرتا ہی تم سی

وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا

اور خدا نہین شرم کرتا ہی راست کہنی سی اور جس وقت سوال کرو تم ان بیبیون سی فائدہ کی اسباب

فَسۡـئَلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ

پس سوال کرو تم ان سی پس پردی کی یہہ واسطی تمہاری پاکیزہ تر ہی واسطی دلہای تمہاری کی

وَقُلُوۡبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَـكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ

اور دلہائی ان زنان کی اور نہین درست ہی واسطی تمہاری یہہ کہ ایذا دو تم رسول خدا کو

وَلَاۤ اَنۡ تَـنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمۡ

اور نہ یہہ کہ نکاح کرو تم زنان اوسکی سی بعد وفات اوسکے کی ہمیشہ تحقیق یہہ

كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ۞ اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـئًـا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ

ہی نزدیک خدا کی بزرگ اگر ظاہر کرو تم کسی چیز کو یا چھپاؤ تم اوسکو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ۞ لَا جُنَاحَ

پس تحقیق کہ خدا ہی ساتھ ہر چیز کی دانا نہین ہی گناہ

عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ

اوپر زنان نبی کی بیچ پدران انکی کی اور نہ پسران انکی اور نہ برادران انکی

وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا

اور نہ فرزندان برادران انکی اور نہ فرزندان خواہران اونکی کی اور نہ

نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ

زنان اہل دین اونکی کی اور نہ اوسکی کہ مالک ہین ساتھ اونکی اور بترسو تم اے زنان نبی خدا سی

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ۞ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۤـئِكَتَهٗ

تحقیق کہ خدا ہی اوپر ہر چیز کی گواہ تحقیق کہ خدا اور فرشتگان اوسکی

يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ

درود بھیجتی ہین اوپر نبی کی اے وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو درود بھیجو تم اوپر اوسکی

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
اور اطاعت کرو تم بطاعت کرنیکی جو درستیکہ وہ لوگ کہ ایذا دیتی ہین خدا کو اور اوسکے رسول کو
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
لعنت کرتا ہی خدا اونکو بیچ دنیا اور آخرت کی اور مہیا کیا ہی واسطی اونکے عذاب
مُهِينًا ○ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
خوار کرنی والا اور وہ لوگ کہ ایذا دیتی ہین مومنون کو اور زنان مومنہ کو بغیر ان
مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ○ ع
گناہ کی کہ عمل میں لائی ہون پس تحقیق کہ اوٹھایا اونہون نی بہتان کو اور گناہ ظاہر کو
قوله تعالی أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ معنی اناہ کی پختن طعام
کی ہین چنانچہ صاحب مجمع البحرین نی لکھا ہی کہ یہہ مشتق انا سی ہی ساتھ کسرہ کی اور
قصر کی یعنی الف ممدود نہین ہی معنی اسکی نضج اور بعضون نی معنی وقت کی کہی ہین
مراد یہہ کہ منتظر نہین ہین پخت طعام کی اور علی بن ابراہیم نی لکھا ہی کہ ہرگاہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نی بحکم الٰہی زینب بنت جحش کو حبالۂ نکاح مین لایی تہی اور بہشت
رکہتی تہی طعام ولیمہ کو بجہت اونکی طیار کیا تو لوگ گروہ گروہ حضرت کی گہر مین آتی تہی
باذن خواہ بغیر اذن کی اور بعضی چلی جاتی تہی اور بعضی بعد خوردن طعام کی بہی بیٹھی رہتی
سخنان بیہودہ حضور اوس جناب کی کہتی تہی ہر چند حضرت چاہتی تہی کہ جلدی خلوت ہو لیکن
از شرم کی اونکو اوٹھا نہین دیتی تہی بنا بر اسکی یہہ آیت نازل ہوئی یا ایہا الذین آمنوا
لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ قوله تعالی فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ

کہا ہی کہ سبب نزول آیۂ حجاب یہہ تہا کہ اکثر روز حضرت ہمراہ اصحاب کی طعام تناول فرماتی
تہی اثنا دست درازی مین ہاتہ ایک اصحاب کا دست عائشہ تک پہنچا حضرت کو یہہ
امر مکروہ معلوم ہوا لہذا یہہ آیۂ مذکورہ نازل ہوئی اور مقاتل نی کہا کہ طلحہ ابن عبید نی سنی آیۂ
حجاب کی غضب مین آیا اور بولا کہ محمد ہمکو کلام کرنی دختران عم سی منع کرتا ہی اگر محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ مرجائین تو عائشہ سی مین نکاح کرونگا اوسوقت مین یہہ آیت خدا تعالی
نی نازل کی وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَ
زْوَاجَهُ قوله تعالی لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ مروی
ہی کہ جب آیت حجاب نازل ہوئی اوسوقت پدران اور خویشان ازواج پیغمبر نی کہا
کہ ہم بہی پس پردہ سی گفتگو کرین اوسوقت مین یہہ آیت نازل ہوئی لَا جُنَاحَ اور مراد
نِسَائِهِنَّ سی اس آیت مین زنان مومنہ ہین نہ زنان کافرہ قوله تعالی إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ کتاب ثواب الاعمال مین منقول ہی کہ حمید نی حضرت صادق
علیہ السلام سی پوچہا کہ کیا معنی ہین صلوۃ خدا اور صلوۃ ملائکہ اور صلوۃ مومنین کی حضرت
نی فرمایا کہ صلوۃ خدا کی رحمت ہی اور صلوۃ ملائکہ برکت ہی اور صلوۃ مومنین دعا ہی قوله تعالی
يُؤْذُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ اس آیت سی نکلتا ہی کہ موذیان خدا اور رسول
دنیا اور آخرت مین ملعون ہین اور اونکی واسطی عذاب خوار کنندہ ہی پس ایسی ہی ہین وی
لوگ کہ جنہون نی غصب حق فاطمہ اور علی علیہما السلام کا کیا اسواسطی کہ جناب نبوی
صلوات اللہ علیہ وآلہ نی حق فاطمہ علیہا السلام مین فرمایا کہ مَنْ آذَاهَا فَقَدْ آذَانِي
وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللّٰهَ اور حق حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین فرمایا ہی کہ

من اذى لي شعرة منك فقد اذاني ومن اذاني فقد اذى الله ومن اذى الله

فعليه لعنة الله پس معلوم ہوا کہ ایذا انکی جن جن ایذاى نبوى صلى الله عليه

آلہ ہی اور ایذاى نبوى صلعم کفر ہی پس بنابر اسکی غاصبين حق امیر و حضرت

فاطمہ سيدة النساء عالمیان علیہما السلام ملعون ازل اور ابد ہوى

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ

ای پیغمبر خبر دہندہ کہہ تو واسطی زنان اپنی کی اور دختران اپنی کی اور زنان

الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ

مومنین کی کہ پوشش کریں اوپر اپنی چادر ہای اپنی کو یہہ پوشش نزدیکتر ہی

أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

یہہ کہ پہچانی جائیں وہ پس نہین ایذا دی جائینگی وہ اور ہی خدا آمرزش کرنیوالا مہربان

لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

اگر نہ باز رہیں منافقین اور وہ لوگ کہ بیچ دلون انکی کی ہی بیماری

وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ

اور وہ کہ جھوٹی خبر دیتی ہین بیچ مدینہ کی البتہ مقرر کرینگی ہم تجکو اوپر انکی پس نہ ہمسایگی کرینگی

فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا

مدینہ مین مگر کمتر درحالیکہ لعنت کیی گئی ہین جہان کہین کہ پائی جاوین گرفتار کیی جاوین

وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ

اور قتل کیی جاوین وہ بقتل خوار سنت ہی خدا کی بیچ اون لوگون کی کہ جو گذری آگی سے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ

اور نہیں پاوی گا تو واسطی سنت خدا کی تغیر اور تبدیل سوال کرتی ہین تجسی مرد مان قیامت سی

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

کہہ تو اى محمد سوائی اسکی نہین ہی کہ علم وسکا نزدیک خدا کی ہی اور کس چیز نی دانا کیا تجکو شاید کہ قیامت

تَكُونُ قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا

ہو قریب بیشک خدا نی لعنت کی ہی کافروں کو اور مہیا کیا واسطی انکی آتش ورنج کو

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

درحالیکہ رہنی والی ہین وسمین ہمیشہ نہین پاوینگی وسمین دوست اور نہ مددگار

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا

یاد کر اوس دن کو کہ پہیری جائینگی رو ہا انکی بیچ آتش کی کہین گی وہ ای کاشکی کہ

أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا

فرمانبرداری کرتی ہم خدا کی اور اطاعت کرتی ہم رسول کی اور کہینگی وہ ای پروردگار ہمارى بیشک ہم اطاعت کی ہم نی

سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ

سرداران اپنی کی اور بزرگان اپنی کی پس گمراہ کیا ہمکو انہون نی راہ سی ای پروردگار ہمارى دی انکو

ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا

دو چند عذاب سی اور لعنت کر انکو لعنت بزرگ.

ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ یہہ تمیز درمیان کنیزان اور ازواج کی

ہی کہ کنیزان بی چادر کی اور بغیر جلباب کی باہر پہرتی ہین

يا ايها الذين امنوا لا تكونوا كالذين اذوا موسى

اى وه لوگ كه ايمان لائى هى تم مثل اونكى كه جنهون نى ايذا دى موسى

فبرأه الله مما قالوا وكان عند الله وجيها ○ يا ايها الذين

پس پاک كيا اوسكو خدا نى اوس سى جو كهتى تهى اور تها نزديک خدا كى موسى صاحب جاه اى

امنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا ○ يصلح لكم

ايمان لائى هو ڈرو تم خدا سى اور كهو تم سخن راست كه اصلاح كرى وه اعمال تمهارى

ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد فاز

اور تاكه بخشى واسطى تمهارى گناه تمهارى اور جو اطاعت كرى خدا كى اور رسول اوسكى

فوزا عظيما ○ انا عرضنا الامانة على السموات والارض

پهنچى بزرگى كو بيشك عرض كى همنى امانت كو اوپر آسمانون اور زمين

والجبال فابين ان يحملنها واشفقن منها وحملها

اور پهاڑونكى پس انكار كيا اونهون نى اوٹهانى اوسكى سى خوف كيا اوس سى اور اوٹهايا

الانسان انه كان ظلوما جهولا ○ ليعذب الله

انسان نى بيشک انسان هى بت ظلم كرنيوالا نفس اپنى پر بهت نادان تاكه عذاب كرى خدا

المنافقين والمنافقات والمشركين والمشركات ويتوب

منافقين مردان اور زنان منافقه اور مردان مشرک اور زنان مشركه كو اور قبول توبه كرى

الله على المؤمنين والمؤمنات وكان الله غفورا رحيما

خدا اوپر مردان مومن اور زنان مومنه كى اور هى خدا بهت آمرزنده مهربان

قوله لا تكونوا كالذين اذوا موسى فبرأه الله احاديث اهلبيت

عليهم السلام مين مذكور هى كه معنى اس آيت كى اسطرح سى هين ما كان لكم ان تؤذوا

رسول الله في علي والائمة كالذين اذوا موسى فبرأه الله مما قالوا

يعنى نهين هى لائق تمهارى يهه كه ايذا دو تم رسول الله كو بيچ على اور ائمه عليهم السلام

كى مانند اون لوگون كى كه ايذا دى هى موسى كو پس برى كيا اوسكو خدا نى اوس سى

كه جو وه كهتى تهى اور ايذا موسى عليه السلام كى يهه هى كه كهتى تهى وه جناب مبروص هى

خدا نى اوس قوم كو جسم اونكا دكها ديا كه وه گمان جاتا رها قوله انا عرضنا الامانة

مراد امانت سى امامت اور ولايت ائمه معصومين عليهم السلام هى تكمله روز مينات

ركوع ششم قوله يا ايها الذين امنوا لا تكونوا ... حرف هين او اوسكى

ايكهزار چارسى اكتيس تى هين نكلى اوس سى يهه عبارت لا تؤذوا رسول الله

في علي والائمة حبا عليه وعليهم السلام قوله ومن يطع الله ورسوله

سو له حرف هين بينات اوسكى چارسى بچاسى تى هين نكلى اوس سى يهه عبارت في ولاية

علي ابن ابي طالب والائمة الابناء قوله الامانة ساته حرف هين اوسكى تسعين بينات ... شمار

مجموع اسكا ايكهزار ... نكلى اوس سى يهه عبارت هي الولاية لامير المؤمنين

ايامها كلماتها سورة السبا مكية حروفها ركوعها

سوره سبا كى هين نازل هوئى هى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي له ما في السموات وما في الارض

جميع حمد ثابت هى واسطى خدا كى اليسا كه هى واسطى اوسكى جو كه هى بيچ آسمانون كى اور جو كه هى بيچ زمين كى

وله الحمد في الآخرة وهو الحكيم الخبير ○ يعلم ما يلج

اور واسطی اوسکی ہی ستایش بیچ آخرت کی اور وہ حکمت والا خبردار ہی جانتا ہی جو کچھ جاتا ہی

في الأرض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يعرج

زمین میں اور جو کچھ نکلتی ہی اوس سی اور جو چیز اوترتی ہی آسمان سی اور جو چیز چڑھتی ہی

فيها وهو الرحيم الغفور ○ وقال الذين كفروا لا تأتينا

بیچ اوسکی اور وہ مہربان بخشنی والا ہی اور کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوی نہ آویگی ہم پر

الساعة قل بلى وربي لتأتينكم عالم الغيب لا يعزب

قیامت کہہ تو ہان آویگی قسم ہی رب میری کی البتہ آویگی تمکو قیامت جاننی والا غیب کا نہیں چھپتی

عنه مثقال ذرة في السموات ولا في الأرض ولا أصغر

اوس سی کچھ بھی چیز بقدر ذرہ کی بیچ آسمانون کی اور نہ بیچ زمین کی اور نہین کوچک

من ذلك ولا أكبر إلا في كتاب مبين ○ ليجزي الذين

ذرہ سی اور نہین بزرگتر اوس سی مگر بیچ لوح محفوظ کی تا کہ جزا دی نیک بدلا اون لوگون کو

آمنوا وعملوا الصالحات أولئك لهم مغفرة ورزق كريم

جو ایمان لاتی ہین اور عمل کیی ہین نیک یہ گروہ واسطی اونکی آمرزش ہی اور روزی نیک

والذين سعوا في آياتنا معاجزين أولئك لهم عذاب

اور وہ لوگ کہ کوشش کی اونھون نی بیچ ابطال آیات ہمارے کی حالانکہ گمان کیا تھا کہ ہم عاجز کرینگی واسطی اونکی

من رجز أليم ○ ويرى الذين أوتوا العلم الذي أنزل

بدترین عذاب دردناک سی اور جانتی ہین وہ لوگ کہ دیی گئی علم کہ اوس چیز کو کہ نازل کی گئی

إليك من ربك هو الحق ويهدي إلى صراط العزيز الحميد ○

اوپر تیری پروردگار تیری سی کہ وہ حق ہی ہدایت کرتی ہی طرف راہ غالب اور ستودہ کی

وقال الذين كفروا هل ندلكم على رجل ينبئكم

اور کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوی آیا دلالت کرین ہم واسطی تمہاری اوپر اوس شخص کی کہ خبر دیتا ہی تمکو

إذا مزقتم كل ممزق إنكم لفي خلق جديد ○ أفترى

جس وقت متفرق ہو تم پارہ پارہ متفرق ہونا کر بدرستیکہ تم البتہ بیچ پیدائش نئی کی ہو آیا افترا باندھا

على الله كذبا أم به جنة بل الذين لا يؤمنون بالآخرة

اوپر خدا کی جھوٹ کو یا اوسکو جنون ہی بلکہ وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتی ساتھ قیامت کی

في العذاب والضلال البعيد ○ أفلم يروا إلى ما بين

بیچ عذاب کی ہین اور گمراہی دور کی آیا پس نہین دیکھتی وہ طرف اوسکی کہ جو

أيديهم وما خلفهم من السماء والأرض إن نشأ

آگی اونکی ہی اور وہ چیز کہ پیچھی اونکی ہی آسمان سی اور زمین سی اگر چاہین ہم

نخسف بهم الأرض أو نسقط عليهم كسفا

فرو کر دین اونکو زمین مین یا گرا دین ہم اوپر اونکی پارہ

ع من السماء إن في ذلك لآية لكل عبد منيب ○

آسمان سی بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانی ہی واسطی ہر بندہ رجوع کرنیوالی کی

قوله له الحمد في الآخرة یعنی مخصوص اوسی خدا کی جمیع حمد ہی بیچ آخرت کی یا یہ معنی کہ جو
کہ جزای آخرت مین ہی سب نعمت منعم حقیقی کی ہی تقابل اوس نعمات کی حمد کرنا واجب ہی

اور مقدم کرنا جاوا اور مجرور کا مصدر و اوسکی حسنی ہی قوی ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

یعنی وہ لوگ سعی کی درمیان نفی ونکی باطل کرنی جیتہاسی ہماری کی درحالیکہ سبقت

والی ہی عجز جاری کرو اور گمان عمر کا کہتی ہی إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ یعنی گا

ہر کنی کی حال کے ایسا کہ گر وہ بدن تمہارا بعد گی کی سید اور ریزہ ریزہ ہوگا اور تحقیق

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ

اور ہر آینہ دیا ہمنی داود کو نزدیک اپنی سی فضل کہا ہی کو وہ اشرکت ہو تسبیح کمی

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ۝ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ

اور نرم کیا ہمنی اوسکی واسطی لوہی کو اور امر کیا ہمنی کہ بنا تو زرہ ہائی کشادہ اور اندازہ

وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ

اور عمل کرو نیک بیشک ہم اوس چیز کی عمل کرتی ہو تم دیکھنی والی اور واسطی سلیمان کی

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ

ہوا کو جانا سلیمان کا ساتھ ہوا کی صبح سی تا کمہا اور جانا اوسکا زوال سی تا عصر کمہا اور جاری کیا

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ

اور تابع کیا جن کو جو شخص عمل کرتا تہا نزدیک سلیمان کی ساتھ فرمان رب اوسکی تہا اور جو شخص کہ عدول

مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ

اون میں جن سی درس چیز سی کہ امر کیا تہا ہمنی چکہاوینگی ہم اوسکو عذاب آتش سوختہ سی کرتی تہی

لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

واسطی سلیمان کی جس چیز کو کہ چاہتی تہی قلعہائی محکم سی اور صورتون سی اور کاسہائی بزرگ

وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ

اور دیگہائی کلان کہ حرکت کرنہین سکتی بجا لاؤ تم ای والاد داود شکر کو اور کمتر ہین

عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ

بندگان میری سی شکرگزار پس جس وقت کہ حکم کیا ہمنی موت کا اوپر اوسکی نہ اطلاع دی اون کو

عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ

اوپر موت سلیمان کی مگر کرم زمین نی کہ کہا لیا اوسنی عصای سلیمان کو پس ہر گاہ گر پڑی

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

معلوم ہوا جن کو اگر وہ ہوتی کہ جانتی غیب کو نہ درنگ کرتی وہ بیچ عذاب

الْمُهِينِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

خوار کنندہ کی ہر آینہ تحقیق کہ تہا واسطی اہل سبا کی بیچ ... اونکی کی علامت

جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ

دو باغ کی از طرف راست اور از طرف چپ کہاؤ تم روزی پروردگار اپنی

وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝ فَأَعْرَضُوا

اور شکر کرو واسطی اوسکی جسمین کہ تہی دونو باغ شہر پاکیزہ تہا اور رب تمہارا رب مغفرت کنندہ پس روگردانی کی

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ

پس بہیجا ہمنی اوپر اونکی سیل شدید کو اور بدل کیا ہمنی دونو باغ اونکی کو

جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝

دو باغ کہ خداوند میوہ ہائی تلخ اور درخت جہاؤ کی تہا اور قدری کنار قلیل الثمری

ذلك جزيناهم بما كفروا وهل نجازي إلا الكفور

یہ جزا دی ہمنے انکو بسبب اس چیز کی کہ کافر ہوئے وہ اور نہیں جزا دیتے ہم مگر کفران کرنیوالی کو

وجعلنا بينهم وبين القرى التي باركنا فيها قرى

اور کر دیا ہمنی درمیان انکی اور درمیان دیہات کی بستیوں کہ برکت دی ہمنی بیچ انکی گانو

ظاهرة وقدرنا فيها السير سيروا فيها ليالي

ظاہر متصل کو اور مقدر کیا ہمنی بیچ اونکی آمد رفت کو سیر کرو بیچ اونکی شبہای

وأياما آمنين ○ فقالوا ربنا باعد بين أسفارنا وظلموا

اور روزہا بے خوف در حالت امنیت کی پس کہا اونہون نی اے پروردگار ہمارے دور کر درمیان سفرون ہمارے کو اور ظلم کیا

أنفسهم فجعلناهم أحاديث ومزقناهم كل ممزق

نفسہای اپنی پر پس گردانا ہمنی انکو سخنان تعجب سی اور پراگندہ کیا ہمنی انکو ساتھ پراگندگی کا

إن في ذلك لآيات لكل صبار شكور ○ ولقد صدق

بیشک بیچ اسکی ہر آیند علامات ہین واسطی ہر صبر کنندہ شکر گذار کی اور ہر آیند بتحقیق راست کیا

عليهم إبليس ظنه فاتبعوه إلا فريقا من المؤمنين

اوپر اونکی ابلیس نی گمان اپنی کو پس پیروی کی اوسکی لوگون نی مگر گروہ ایک ایمان لانیوالون سی

وما كان له عليهم من سلطان إلا لنعلم من يؤمن

اور نہیں ہی واسطی اوسکی اوپر اونکی تسلط مگر تا کہ جانین ہم کہ کون ایمان لاتا ہے

بالآخرة ممن هو منها في شك وربك على كل شيء حفيظ ع

ساتھ آخرت کی اوس شخص سی کہ وہ اوس آخرت سی بیچ شک کی ہی اور پروردگار تیرا

ولقد آتينا داود منا فضلا يا جبال أوبي معه والطير وألنا له الحديد

بتحقیق دیا ہمنی داود کو نزدیک اپنی سی نبوت اور معجزات کو اور جملہ معجزات سی ایک یہ ہے

کہ ای کوہہا شریک ہو تم بیچ تسبیح اور تہلیل الٰہی کی ساتھ داود کی اور ممکن ہے کہ کوہ کی آواز

پیدا کی ہو مثل پیدا کرنی کلام کی درخت طور سی اور پرندی بہی اونکی ساتھ تسبیح مین

شریک ہین اور دوسرا معجزہ یہہ ہی کہ نرم کیا ہمنی لوہی کو اور امر کیا ہمنی کہ بنا تو زرہای

فراخ کو اور داود اول ون لوگون کی ہین جنہون نی زرہ بنائی ہی اور امر کیا ہمنی

نگاہ رکہ اندازہ کو بیچ بنانی اوسی زرہ کی اور علی بن ابراہیم علیہ الرحمہ نی لکہا ہی کہ سرد

میخہای چند ہین کہ حلقہای زرہ مین نصب کرتی ہین اور اونچ میخون مین حد وسط اور اندازہ

رعایت کرتی ہین کہ نہ بہت باریک ہو کہ حرکت کی لیی نہ بہت موٹی ہو کر حلقہای زرہ کو شکستہ

کری اور بعضون نی لکہا ہی کہ سرد بوزن زرد مینی زرہ کی ہی حاصل اسکا یہہ ہی کہ بنا زرہ

مین حد اوسط کو رعایت کر اور ہمیشہ مشغول زرہ سازی مین مت ہو واسطی کہ بنانا زرہ کی

بقدر حاجت کی ہووی کہ ہر وقت اوسی مین مصروف نہو ولسليمان

الريح غدوها شهر ورواحها شهر وأسلنا له عين القطر یعنی جانا

سلیمان علیہ السلام کا ساتھ ہوا کی صبح سی تا زوال ایک مہینہ کی راہ تہی اور جانا اونکا وقت

زوال سی تا غروب آفتاب ایک ماہ کی راہ تہی خلاصہ یہہ ہی کہ بحکم سلیمان وسکو

اور اوسکی لشکر کو ایک روز مین دو مہینہ کی راہ لیجاتی تہی اور جاری کیا ہمنی واسطی سلیمان

کی چشمہ مس گداختہ کو معدن اوسکی سی اور علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ قطر بیچ یعنی

پیتل کو کہتی ہین کہ وہ زرد ہوتا ہی اور مطابق اکثر تفاسیر کی مس ہی بہر حال قطر خواہ مس خواہ

برنج ہو معدن اپنی جوش مارتا تہا اور مثل چشمہ کی زمین سی باہر آتا تہا منقول ہی کہ
وہی سے آج تک تمام عالم مین موجود ہی اللہ اعلم قولہ تعالیٰ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد تماثیل سی شکلہای مردان
اور زنان نہین ہی بلکہ تماثیل ورصورتین درختونکی ہین قولہ تعالیٰ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ
الْمَوْتَ روضہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ حقتعالی نی
حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی کی کہ علامت موت تیری کی یہ ہی
ایکدرخت کا ہی بیت المقدس مین کہ اوس درخت کو خرنوبہ کہتی ہین اکروز سلیمان
اتفاقات سی بیت المقدس مین گئی دیکہا کہ وہ درخت وہان پیدا ہوا ہی سلیمان
علیہ السلام نی پوچہا کہ نام تیرا کیا ہی کہا اوسنی کہ خرنوبہ ہی پس سلیمان علیہ السلام
نی پشت اوس سی پہیر کر مونہہ طرف محراب کی کیا اور تکیہ اپنی عصا پر کیا اور قبض
روح مبارک ہوئی اور جن وانس گمان کرتی تہی کہ وہ زندہ ہین اس سبب سی کہ
ور روز اپنی اپنی کامون پر سب سرگرم رہتی تہی مدت ایکسال اسیطرح خدمت مین مصروف
رہی تا اینکہ ارضیہ یعنی دیمک کو خدا تعالی نی پیدا کیا کہ عصا اونکا کہا گیا اور عصا شکستہ
اور وہ جناب برو گری کہ خدا نی کہا ہی فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ یعنی
جسوقت کہ حکم کیا ہمنی اوپر سلیمان کی موت کا نہ رہنما ہوئی جن وانس کو اوپر موت
اونکی کی مگر چوب خوارنی کہ کہا گیا دیمک عصا اوسکو پس ہرگاہ برو گری سلیمان
علیہ السلام ظاہر ہوا جن کو اگر جن غیب دان ہوتی تو نرہتی بیچ عذاب خوار کنندہ
کی ایکسال تک قولہ تعالیٰ رَبٌّ غَفُورٌ خبر مبتدا محذوف ہی یعنی ربکم

رزق کہو وطلب شکر کہو رَبٌّ غَفُورٌ یعنی وہ پروردگار ہی کہ روزی تمکو
دی ہی اور طلب شکر نعمت مستحق کی ہی پروردگار بسیار آمرزندہ ہی قولہ تعالیٰ فَأَعْرَضُوا
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ پس روگردانی کی وہنون نی پس بہیجا ہمنی سیل
شدید کو اور بدل دیا ہمنی اونکی باغ کو درختہای تلخ اور خاردار اور تہوڑی درخت بیری
قولہ تعالیٰ فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا مجمع الجوامع مین لکہا ہی کہ قرات حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام کی بضمہ ربنا کی ہی تا مبتدا واقع ہوا اور باعد کو بلفظ ماضی پڑہا ہی حاصل
معنی یہ ہین کہ وہ لوگ باوجود قرب منازل کی اور راحت سفر کی شکایت کرتی تہی کہ پروردگار نی سفر ہمارا دور
اللہ تعالی نی اونکی سفر کو دور کیا قولہ تعالیٰ إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ علی بن ابراہیم نی
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جسوقت کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
غدیر خم مین ساتہہ تبلیغ امامت اور ولایت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی امت
گئی اکثر شیاطین نزدیک ابلیس لعین کی آئی اور کہا کہ عجب واقعہ رو دیا ہی کہ بعد ازین
بنی آدم پر ہمارا تسلط نہوگا اوسنی جواب مین کہا کہ خاطر جمع رکہو کہ اکثر جماعت اصحاب
پیغمبر نی مجہسی عہد کیا ہی کہ تخلف اوس سی نہوگا چنانچہ بعد انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
کی گمراہ ہوئی اور غصب حق امیر المومنین علیہ السلام کیا بنابر اسکی تعالی نی فرمایا کہ
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ تکملہ زبروبینات
رکوع ششم قولہ تعالیٰ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا وغیرہ حسن بن بنات اوسکی انتہی
ونسخہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت أُولَئِكَ أَئِمَّةُ الطَّاهِرِ قُرًى قولہ تعالیٰ قُرًى
ظَاهِرَةً احمد من بنات اوسکی ایک نسخہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت آل الاحمد الامی

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ

کہہ تو اے محمد بلاؤ فریاد ان لوگوں کو کہ زعم تمہارا ہے یعنی سوای خدا کے ہر حق کی مالک نہیں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

بوزن مور چہ کی بیچ آسمان کی اور نہ بیچ زمین کے اور نہیں ان کو

فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ

بیچ انہیں دونو آسمان اور زمین کی کوئی شرکت اور نہیں واسطے اوسکی انہوں سے کوئی تقویت اور نفع

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فُزِّعَ

شفاعت کسی کی نزدیک اوسکی مگر واسطے اوس شخص کے کہ اذن دیا ہو واسطے شفاعت کے یہانتک کہ

عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ

دلوں سے انکی کہا انہوں نے کیا فرمایا ہی رب تمہارے نے کہا انہوں نے سخن حق کو اور وہی

الْكَبِيرُ ۝ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ

بزرگ ہی کہہ تو اے محمد کون روزی دیتا ہی تمکو آسمانوں سے اور زمین سے کہہ تو خدا ہی

وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ قُلْ

اور بدرستیکہ ہم یا تم ہر آینہ اوپر راہ راست کی یا بیچ گمراہی ظاہر کی کہہ تو اے

لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

نہ سوال کیے جاوگے تم اوس چیز سے کہ گناہ کیے ہمنے اور نہ پوچھے جاوینگے ہم اوس چیز سے کہ

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

کہہ تو جمع کریگا درمیان ہمارے پروردگار ہمارا اور پھر حکم کریگا درمیان ہمارے ساتھ حق کے اور وہی حکم

الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا

دانا ہی کہہ تو اے محمد کہ دکھلاؤ مجھکو جو الحاق کیا تمنے ساتھ خدا کے شریکوں کو ہرگز نہیں

بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً

بلکہ وہی خداوند غالب محکم کار مصالح اور نہیں بھیجا ہمنے تمکو مگر واسطے جمیع

لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

آدمیوں کی در حالیکہ بشارت دینے والا اور دہشت دینے والا ولیکن بہت آدمی نہیں جانتے

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ لَكُمْ

اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ قیامت کا اگر ہو تم راست گو یوں سے کہہ تو اے محمد تمہارے

مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝

وعدہ ایک روز کا ہی کہ نہ طلب درنگ کروگے تم اوس سے ایک ساعت اور نہ طلب پیشی کروگے تم اوس سے

حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ ابو الجارود نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

سے اس آیت کا پوچھا اونحضرت نے فرمایا کہ بدرستیکہ اہل آسمان نے بعد بعثت

عیسی علیہ السلام سے بعثت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وحی کو نہ سنا تھا پس جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی بعثت سات آسمانوں پر ہوئی جبرئیل علیہ السلام بھیجے گئے کہ قرآن کو نزدیک آنحضرت کے پہنچاویں

اہل آسمان نے آواز وحی کی مانند آواز آہن کی سنک پر سنی دستو وقت میں اہل آسمان نے فریاد کی اور خوف

طاری ہوا اور جسوقت جبرئیل تحمل وحی سے فارغ ہوئے اور زمین سے طرف آسمان کے صعود کیا تب ہر

ایک سے خوف اور ہول اہل آسمانکا کشف ہو اور برطرف ہوا امام علیہ السلام نے معنی فزع کی معنی سلب

اور دفع فزع کی کہے ہیں بعد اسکے اہل آسمان کہنے لگے کہ حق سبحانہ وتعالی نے جبرئیل سے

کیا کہا جواب مین انھون نی کہا کہ جو کچہ کہا ہی پوشیدہ رہی گا حتی اذا فزع عن قلوبہم
یعنی اِتنگہ دفع کیا گیا خوف اونسی وکی قلوبہم وہو الفتاح العلیم ابن عباس سی منقول
مدت مدید سی معنی وحی کی نہین جانتا تہا مین تا اینکہ سنا بی ذکر سیف ابن ذی یزن کی
مہر علوا اور او سکی منازعہ واقع تہی کہا او سنی انطلق لیرجع افا عادی القاضی
طرف قاضی کی رجوع کرین جد سکی جانا معنی کہ فتح معنی حکم کی ہی اور فاتح اور فتاح
بمعنی حاکم کی ہے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي
اور کہا اون لوگون نی جو کافر ہوئی ہرگز ایمان نلاوینگی ہم ساتہ اس قرآن کی اور ساتہ اس
بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
جو ہی آگی اس احوال قیامت سی اور اگر دیکہی جس وقت ستمگاران اور کہڑی کئی گئی ہونگی
يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ
رجوع کرینگی بعض اونکی طرف بعض کی گفتگو کو کہین گے وہ لوگ
اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ
کہ ناتوان کئی گئی واسطی اونکی کہ سرکش ہین اگر نہوتی تم ورنہ البتہ ہوتی ہم ایمان والی
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ
کہا اون لوگون نی جو سرکش ہین واسطی اون کی جو ناتوان ہی آیا ہم نے
صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ ۖ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ
باز رکہا تمکو راہ راست سی بعد اسکی کہ آئی تمکو راہ راست بلکہ تہی تم بدکار گنہگار

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ
اور کہا اون ناتوانون نی واسطی اون لوگون کی کہ سرکش اور اونچی ہین بلکہ
مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ
مکر تمہارا ہی تہا بیچ شب و روز کی گمراہ کیا ہمکو جس وقت حکم کیا تمنی ہمکو تاکہ کافر ہوں ساتہ خدا کی اور گردانین واسطی اوسکی
أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا
شریکان اور پوشیدہ رکہتی تہے پشیمانی کو جس وقت کہ دیکہتی تہے عذاب کو اور ڈالین گے ہم
الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ
طوقہای آتشین کو بیچ گردنون اون لوگونکی کہ جو کفر کرتی تہی آیا بدلا دیی جاوینگی وہ جزا
إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۞ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ
مگر جو کہ تہی وہ کہ عمل کرتی تہی اور نہین بہیجا ہمنی کسی ورد دیہہ مین ڈرانی والی
إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۞ وَقَالُوا
مگر کہ کہا سرکشان اوس دیہہ نی ہر رسولسی ہم ساتہ اوسکی بہیجی گئی تم انکار کرنیوالی ہین کہا انہون نی
نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۞
کہ ہم زیادہ ہین دولت اور فرزندان سی تمسی اور نہین ہین ہم کہ عذاب کیی جاوینگی
قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ
کہہ تو ای محمد بدرستیکہ پروردگار میرا کشادہ کرتا ہی رزق کو واسطی جسکی کہ چاہتا ہی اور تنگ کرتا ہی جسکو چاہتا ہی ولیکن
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۞
بہت آدمی نہین جانتی ہین

ع

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ یعنی اگر دیکھی تو ای محمد صلی اللہ علیہ
یعنی تو جسوقت کہ ستمگاران اور مشرکان ٹھہرائی جائینگی نزدیک پروردگار اپنی کی اور
جزا لو کی محذوف ہی ای لو تری لکذا الکذا لرأیت امرا عجیبا یعنی اگر دیکھی تو جس
کو اوس طرح سی واقع ہوگا ہر آئینہ دیکھی گا تو امر سخت اور کار پرہول کو درحالیکہ بعضی انکی
پھیرتی ہین سخن کو طرف بعضی کی یعنی وقت منازعت اور مجادلہ کی سخن کو
رد کرتی تھی اس طرح سی کہتی تھی يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ
اور نہین ہین مال تمہاری اور نہین فرزندان تمہاری ایسی کہ نزدیک کرین تمکو نزدیکی
إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ
مگر جو شخص کہ ایمان لایا اور کام کیا نیک پس یہ گروہ واسطی انکی ثواب دوچند ہی
بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ○ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ
ساتھ اوسکی کہ عمل کیا اونھون نی اور وہ بیچ غرفہائی بہشت کی امن یافتہ ہین وہ لوگ کہ کوشش کرتی ہین
فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ○
بیچ باطل کرنی آیات ہماری کی درحالیکہ عاجز جانتی ہین یہ گروہ بیچ عذاب کی حاضر کیے جائینگے
قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
کہہ تو ای محمد بدرستیکہ پروردگار ہمارا کشادہ کرتا ہی روزی کو جسکو کہ چاہتا ہی بندگان
وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ
اور تنگ کرتا ہی جسکو کہ چاہتا ہی واسطی اوسکی اور جو چیز کہ دیتی ہو تم کچھ

خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ
بہترین روزی دینی والون ہی اور یاد کرو اوس دن کو کہ جمع کرینگی اون سب کو پھر کہینگی واسطی ملائکہ کی
أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ○ قَالُوا سُبْحَانَكَ
آیا یہ گروہ تمکو تمہاری عبادت کرتی تھی کہینگے فرشتے پاک ہی تو
أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ
اور تو ہمارا معبود اور دوست ہی سوای اون سب کی بلکہ تھی وہ کہ عبادت کرتی تھی جن کی
أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ ○ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا
بہت اونکی ساتھ جنون کی ایمان لانی والی ہین پس آج کی دن نہین مالک ہوگا بعض تمہارا واسطی بعض تمہاری کی فائدہ کو
وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ
اور نہ نقصان کو اور کہینگی ہم واسطی اون لوگون کی کہ ستم کیا اونھون نی چکھو تم عذاب دوزخ کو
الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ○ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا
وہ کہ تھی تم اوسکی تکذیب کرنیوالی اور جسوقت کہ تلاوت کیجاتی ہی واسطی اونکی آیات ہماری
بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ
کہ ظاہر ہین کہا اون کافرون نی کہ نہین ہی یہ مگر ایک مرد کہ چاہتا ہی وہ تا کہ باز رکھی تم کو
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ
اوس سی کہ تھی عبادت کرتی پدران تمہاری اونکی اور کہا اونھون نی نہین ہی یہ قرآن مگر دروغ
مُّفْتَرًى وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
افترا بندھا ہوا اور کہا اون لوگون نی کہ انکار کرتی تھی واسطی قرآن کی جسوقت کہ آیا انکو قرآن

إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ○ وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ
نہین ہی یہہ مگر جادو ہی ظاہر اور نہین دی ہمنے کافرونکو کوئی کتاب
يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ○
تاکہ پڑہین اوسکو واسطی کفر کی اور نہین بہیجا ہمنی طرف اون کی آگی سی
وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ
اور تکذیب کی اون لوگون نی کہ پہلی تہی اونسی اور نہین پہنچی یہہ دسوان حصہ
مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○
جو چیز کہ دی ہمنی محمد کو اور آل کو ... پس تکذیب کی اونہون نی رسولان ... کی
فوائد وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ ... حاصل کلام یہہ ہی کہ اموال و اولاد
کسی کی باعث تقرب جناب احدیت نہین ہوتی ہی مگر اوس شخص کی اولاد اور اموال
ایمان لایا ہوا اور عمل نیک کیا ہو فوائد وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنفَقْتُم ...
یہہ آیہ اس کو ع مین مکرر دو جگہہ آئی ہی لیکن در حقیقت تکرار نہین ہی ...
او تنگی رزق کی بلحاظ ایک شخص کی ہی کہ ایک شخص کو کسی وقت مین فراخی ...
اور کسی وقت مین تنگی ... ہی بخلاف آیہ سابق کی کہ دو شخص کی حق مین ہی ...
قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ
کہہ تو ای محمد سوای اسکی نہین ... نصیحت کرتا ہون تمکو ... کہ کہڑی ہو واسطی خدا کی ...
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم
بعد اسکی فکر کرو تم نہین ہی صاحب تمہارا مجنون سی نہین ہی وہ مگر ڈرانیوالا ...

ع

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ○ قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ
پیش از وقوع عذاب سخت کی کہہ تو کہ نہین سوال کرتا مین تمکو مزدوری پس وہ
لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ○
واسطی تمہاری ہی نہین ہی مزدوری میری مگر اوپر خدا کی اور وہ اوپر ہر شی کی گواہ ہی
قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ○ قُلْ جَاءَ
کہہ تو بدرستیکہ پروردگار میرا ڈالتا ہی حق کو دل مین بڑا جاننی والا غیب کا ہی کہہ تو ای محمد کہ آیا
الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ○ قُلْ إِن
حق اور نہین ظاہر ہوتا ہی باطل اور نہین عود کرتا ہی کہہ تو ای محمد اگر
ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا
گمراہ ہوا مین پس سوای اسکی نہین ہی کہ گمراہ ہوا مین بر نفس اپنی کی اور اگر ...
يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ○ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا
... اور اگر دیکہی تو ...
فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ○ وَقَالُوا
... اور پکڑی جاوینگی مکان نزدیک سی اور کہا اونہون نی
آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ○
کہ ایمان لائی ہم ساتہہ قائم آل محمد کی اور کہان ہی واسطی اونکی ایمان لانا مکان دور سی
وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ○
اور تحقیق کافر ہوئی ساتہہ قائم آل محمد کی ... مکان دور سی

ان

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ
اور حائل ہو رہا ہو گیا درمیان اونکی اور درمیان اوس چیز کی کہ خواہش کرتی تہی جیسا کیا گیا
بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ ۝
ساتہہ پیروان اونکی کی آگی سی بیشک وہ تہی بیچ شک اور گمان کی کہ شعور
قولہ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَى وَفُرَادَى یہہ خبر مبتدای محذوف ہی یا تقدیر
ہمکا ہی أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ یعنی وہ صفت احد یہہ ہی کہ اقامت کرو امر خدا تعالی
ور علی ہذا مثنی حق تعالی کی ور دو دو ایک ایک دین کرار وحام
ساطہ خاصان خدا کا ہوتا ہی قولہ وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ
قَرِيبٍ اگر دیکھی تو قوم سفیانی کو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وقتیکہ ترسان ہووین
غرق ہونی مین سی وحضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ فزع اور خوف
انکا ایک آواز مہیب سی تہا کہ انکی کان مین آتی تہی از جانب آسمان
اونکا سبب یہہ تہا کہ بھی یا وہ شخص بلا اختلاف روایات کی
ہو ہندہ اونکی پشت پر گردیدہ ہو گئی تہی ور گرفتار کیی گئی وہ لوگ جائی نزدیک سی یعنی
زیر قدم سی زیر زمین غرق ہوئی تفصیل اس اجمال کی یہہ ہی کہ حذیفہ بن الیمانی
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کیا ہی کہ آنحضرت نی فرمایا ہی کہ آخر زمانی مین ایک
قوم خروج کرینگی کہ اسم اونکا سفیانی ہی ور لشکر بطرف مشرق ور بجانب
کرینگی تا اینکہ گروہ مشرقی زمین بابل کی شہر ملعونہ بغداد وسی ہی وارد ہونگی اور زیادہ
شخص سی مقتول ہونگی اونکی ہاتہہ سی اور سو عورتوں سی زیادہ زنا کرینگی اور

عباس سی قتل کرینگی بعد اسکی کوفہ مین داخل ہونگی اور اطراف اوسکو خراب کرینگی اور ایک جماعت
مومنین کوئی بھی مقابل انکی ہونگی ور وہ سب کی سب قتل ہونگی اور وہ لشکر بجانب مدینہ روانہ
ہوگا اور اوس شہر مین داخل ہو کر سہ شبانہ روز غارت اور اخذ اموال مین لاحق ہونگی اور بعد اسکی
متوجہ مکہ معظمہ ہونگی ور راہ بیابان مکہ کہ اسم اوسکا بیدا ہی پہنچینگی او حقتعالی جبرئیل کو
بواسطہ ہلاک اونکی نازل کریگا اور یکقدم مین جبرئیل سبکی سب وہ قوم اوسی بیابان مین
غرق زمین ہونگی اور عالم کو لوث کثافت اونکی سی پاک کریگا مگر دو شخص قبیلہ جہینہ سی
اوس ہلکہ سی نجات پاوینگی مشغول ہی غرق ہونا زمین بیدا مین لشکر سفیانی کا وقت
ظہور ایا در ابطرف اشارہ ہی قول حقتعالی کا وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا الی آخرہ تکملہ
زبر و بینات رکوع دوازدہم قولہ بِوَاحِدَةٍ یہہ حرف ہین زبر اوسکی چار سی کئیس تی
ہین اور بینات اوسکی ایک سی کا دن ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونوکا ... نتیجہ ہی جس
نکلی اوس سی یہہ عبارت أَيْ بِوَلَاءِ عَلِيٍّ نَائِبِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ بِالنَّصِّ قولہ
مَثْنَى وَفُرَادَى دس حرف ہین زبر اوسکی نو سی ایک ہوئی اور بینات اوسکی دو سی
اونسٹہہ ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونوکا ایک ہزار ایک سی ساٹہہ ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت طَاعَةُ النَّبِيِّ وَعَلِيٍّ هُوَ الْهَادِ وَالْإِمَامُ بَعْدَهُمَا مِنْ أَوْلَادِهِمَا
قولہ قَالُوا آمَنَّا دس حرف ہین بینات اوسکی ... سی چوراسی ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت یعنی بِقِيَامِ الْقَائِمِ مِنْ آلِ حَبِيبِ اللَّهِ قولہ وَقَدْ كَفَرُوا
بہ دس حرف ہین بینات اوس کی تین سی تیس ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت أَيْ بِقِيَامِ الْهَادِي وَهُوَ الْمَهْدِي

اياتها كلماتها سورة الفاطر مكية حروفها ركوعاتها ٥

سورہ فاطر مکہ میں نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

الحمد لله فاطر السموات والارض جاعل الملئكة

جمیع حمد ثابت ہی واسطی خدا کی کہ پیدا کنندہ آسمانہا اور زمین ہی بنانیوالا فرشتون کو

رسلا اولي اجنحة مثنى وثلث وربع يزيد في الخلق

پیغمبران کہ صاحبان بازوہای ہیں دو دو اور تین تین اور چار چار زیادہ کرتا ہی پیدائش میں

ما يشاء ان الله على كل شيء قدير ۝ ما يفتح الله للناس

جس چیز کو کہ چاہتا ہی بدرستیکہ خدا اوپر ہر شی کی قادر ہی جو چیز کہ کھولی خدا واسطی لوگوں کی

من رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده

پس نہیں بند رکھنی والا اسکو اور جس چیز کو بند رکھی پس نہیں ہی چھوڑنیوالا اسکا

وهو العزيز الحكيم ۝ يا ايها الناس اذكروا نعمت الله عليكم

اور وہی ہی غالب ہی حکمت والا ای مردمان یاد کرو تم نعمت خدا کو کہ تم پر

هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والارض لا اله

آیا ہی کوئی خالق سوای خدا کی کہ روزی دیتا ہی تمکو آسمان سی اور زمین سی نہیں کوئی معبود

الا هو فانى تؤفكون ۝ وان يكذبوك فقد كذبت

مگر وہی خدا پس کہان بہکی جاتی ہو تم اور اگر جھٹلاوین تجکو پس تحقیق جھٹلائی گئی

رسل من قبلك والى الله ترجع الامور ۝ يا ايها

پیغمبران کہ قبل از تیری تھی اور طرف خدا کی بازگشت کیجاتی ہی سب چیزون ای گروہ

الناس ان وعد الله حق فلا تغرنكم الحيوة الدنيا

مردمان بدرستیکہ وعدہ کہ خداتعالی کا حشر وغیرہ کا حق ہی پس نہ فریب دی تمکو زندگانی دنیا

ولا يغرنكم بالله الغرور ۝ ان الشيطان لكم عدو

اور نہ فریفتہ کری تمکو ساتھ خدا کی فریب شیطان بدرستیکہ شیطان واسطی تمھاری دشمن ہے

فاتخذوه عدوا انما يدعوا حزبه ليكونوا

پس لو تم اسکو دشمن جز این نیست کہ نہیں بلاتا شیطان گروہ اپنی کو تاکہ ہوویں وہ

من اصحاب السعير ۝ الذين كفروا لهم عذاب شديد

صاحبین آتش دوزخ سی وہ لوگ کہ کافر ہوئی واسطی انکی عذاب سخت ہے

والذين امنوا وعملوا الصلحت لهم مغفرة واجر كبير

اور وہ لوگ کہ ایمان لائی اور عمل نیک کیی واسطی انکی آمرزش اور مزد بزرگ ہی

افمن زين له سوء عمله فراه حسنا فان الله

آیا پس جس شخص کو آراستہ کی گئی واسطی اسکی بدی عمل اسکی پس گمان کیا اسکو نیک پس بدرستیکہ خدا

يضل من يشاء ويهدي من يشاء فلا تذهب نفسك عليهم

گمراہ کرتا ہی جس شخص کو چاہتا ہی اور ہدایت کرتا ہی جس شخص کو چاہتا ہی پس نجاوی جان تیری اوپر گمراہی انکی کی

حسرات ان الله عليم بما يصنعون ۝ والله الذي

واسطی حسرتون کی بدرستیکہ خدا دانا ہی ساتھ اس چیز کی کہ عمل میں لاتی ہیں اور خدا وہ ہے

أرسل الرياح فتثير سحابا فسقناه إلى بلد ميت

بھیجتا ہی ہواؤنکو پس اٹھاتی ہیں بادلونکو پس لیجاتے ہیں ہم اوسکو طرف شہر مردہ کی

فأحيينا به الأرض بعد موتها كذلك النشور من كان

پس زندہ کرتی ہیں ہم بسبب اوسکی زمین کو بعد مردہ ہونی اوسکی اسیطرح زندہ ہونا ہی جو کوئی

يريد العزة فلله العزة جميعا إليه يصعد الكلم

کہ چاہتا ہی عزت بزرگی کو پس واسطی خدا کی ہی عزت بزرگی تمامہ طرف اوسکی بلند ہوتا ہی کلمہ

الطيب والعمل الصالح يرفعه والذين يمكرون

پاکیزہ کا اور عمل نیک بلند کرتا ہی اوس کلمہ کو اور وہ لوگ کہ مکر کرتی ہیں

السيئات لهم عذاب شديد ومكر أولئك

مکر بدیونکا واسطی اونکی عذاب سخت ہی اور مکر اون لوگونکا

هو يبور والله خلقكم من تراب ثم من نطفة

وہ ضائع ہوتا ہی اور خدا نی پیدا کیا تمکو خاک سی بعد اوسکی منی سی

ثم جعلكم أزواجا وما تحمل من أنثى ولا تضع إلا بعلمه وما

بعد اوسکی کردانا تمکو مرد اور عورت اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہیں جنتی مگر ساتھ علم اوسکی کی اور نہیں

يعمر من معمر ولا ينقص من عمره إلا في كتاب إن ذلك على الله يسير

عمر دیا جاتا کوئی عمر دراز اور نہ کم کیا جاتا ہی عمر اوسکی سی مگر بیچ لوح محفوظ کی بیشک یہ اوپر خدا کی آسان ہی

وما يستوي البحران هذا عذب فرات سائغ

اور نہیں برابر ہیں دو دریا یہہ پانی شیرین ہی کہ تسکین دیتا ہی تشنگی کو

شرابه وهذا ملح أجاج ومن كل تأكلون لحما طريا

پیا ہوا اوسکا اور یہہ پانی شور ہی تلخ اور ہر ایک سی کھاتی ہو تم گوشت تازہ

وتستخرجون حلية تلبسونها وترى الفلك

اور نکالتی ہو تم مروارید کو کہ پہنتی ہو تم اوسکو اور دیکھتا ہی تو کشتیون کو

فيه مواخر لتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون

بیچ اوسکی دوڑتی ہیں تاکہ طلب کرو تم فائدہ کو فضل اوسکی سی اور شاید کہ تم شکر کرو

يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل وسخر

داخل کرتا ہی شب کو بیچ روز کی اور داخل کرتا ہی روز کو بیچ شب کی اور تابع کیا ہی

الشمس والقمر كل يجري لأجل مسمى ذلكم الله

آفتاب کو اور مہتاب کو اور ہر ایک جاتا ہی واسطی وقت معلوم کی یہہ ہی خدا

ربكم له الملك والذين تدعون من دونه ما يملكون

پروردگار تمہارا ہی واسطی اوسکی ہی سلطنت اور اون لوگونکو کہ پکارتی ہو تم سوای اوسکی نہیں مالک ہیں

من قطمير إن تدعوهم لا يسمعوا دعاءكم ولو

بقدر پوست تنک کی اگر بلاتی ہو تم اونکو نہیں سنتی ہیں وہ بلانی تمہاری کو اور اگر

سمعوا ما استجابوا لكم ويوم القيامة يكفرون

سنیں وہ نہ جواب دینگی وہ واسطی تمہاری اور روز قیامت میں انکار کرینگی وہ

بشرككم ولا ينبئك مثل خبير

ساتھ شرک کی بلانی تمہاری کی اور نہ آگاہ کریگی وہ تجہکو مثل آگاہ کرنی دانا کی

قوله کذلک النشور الی آخر تفسیر علی بن ابراهیم مین حضرت صادق علیه السلام
سی منقول ہی کہ ہر گاہ حقتعالی چاہتا ہی کہ زندہ کری اموات کو تو برساتا ہی چالیس
روز باران زمین پر تا اینکہ جمع ہوتی ہین پیوند ہای جدا گانہ اموات کی اور روئیدہ
ہوتا ہی گوشت اور مردہ زندہ ہوتا ہی حاصل اسکا یہہ ہی کہ جس طرح سی حقتعالی
بسبب باران کی زمین خشک کو حیات دیتا ہی اسیطرح سی مردونکو بسبب
باران کی خلعت حیات پہناتا ہی قوله الیه یصعد الکلم الطیب والعمل الصالح
یرفعه جناب صادق علیه السلام سی منقول ہی کہ کلمہ طیب کہنا مومن کا ہی
لا اله الا الله محمد رسول الله وعلی ولی الله وخلیفة رسول الله
اور مراد عمل صالح سی اعتقاد قلبی ہی ساتھہ امور مذکورہ کی اور مراد رفع سی یہہ
ہی کہ اعتقاد قلبی ان امور کو بدرجہ قبول پہنچاتا ہی کسواسطی کہ فقط اقرار لسانی کام
نہین آتا ہی بغیر اعتقاد قلبی کی قوله ما یملکون من قطمیر قطمیر پوست باریک
کو کہتی ہین کہ پیچیدہ ہوتا ہی استخوان خرما پر یعنی خدایان باطلہ کسی چیز کی نہین
ہین اور مالک کسی چیز کی نہین ہین تکملہ بر وجنیات کو مع سیزدہم قوله عمل
گیارہ حرف ہین جنیات اسکی ... ولایة علی و اولاد
یا ایها الناس انتم الفقراء الی الله والله هو الغنی الحمید
ای گروہ مردمان تم محتاج ہو طرف خدا کی اور خدا وہی ہی بے نیاز ستودہ
ان یشأ یذهبکم ویأت بخلق جدید وما ذلک
اگر چاہی لیجاتی تمکو اور لاوی خلق نو دیگر کو اور نہین ہی یہہ ...

بعزیز ولا تزر وازرة وزر اخری وان تدع مثقلة
دشوار اور نہین اوٹھاتا گناہ کرنیوالا بار گناہ دوسری کا اور اگر بلاوی گنہگار
الی حملها لا یحمل منه شیء ولو کان ذا قربی
طرف بار گناہ اپنی کی نہین اوٹھائی جاویگی اوس کی کوئی شی گناہ سی اور اگرچہ ہووی اہل قرابت سی
انما تنذر الذین یخشون ربهم بالغیب واقاموا
سوا اسکی نہین ہی کہ ڈراتا ہی تو انکو کہ ڈرتی ہین پروردگار اپنی سی حال غیب اور برپا کرتی ہین
الصلوة ومن تزکی فانما یتزکی لنفسه والی الله
نماز کو اور جو شخص کہ پاک ہوا گناہ سی سوا اسکی نہین ہی کہ پاک ہوا واسطی ذات اپنی کی اور طرف خدا کی
المصیر ○ وما یستوی الاعمی والبصیر ولا الظلمت
بازگشت ہی سبکی اور نہین برابر ہی اندہا اور دیکہنی والا اور نہین تاریکی
ولا النور ○ ولا الظل ولا الحرور ○ وما یستوی الاحیاء
اور نہین روشنی اور نہین سایہ اور نہین دہوپ اور نہین برابر ہین زندگان
ولا الاموات ان الله یسمع من یشاء وما انت
اور مردگان بدرستیکہ خدا سناتا ہی جسکو چاہتا ہی اور نہین ہی تو
بمسمع من فی القبور ○ ان انت الا نذیر ○ انا ارسلنک
سنانیوالا اونکا جو قبر مین ہین نہین ہی تو ای محمد مگر ڈرانیوالا بدرستیکہ بہیجا ہمنی تجکو
بالحق بشیرا ونذیرا وان من امة الا خلا فیها
ساتھہ حق کی کہ بشارت دینی والا ہی اور دہشت دینی والا اور نہین کوئی امت مگر گذری اونمین

نذیرا ○ وان یکذبوک فقد کذب الذین من قبلهم

دہشت دینی والا اور اگر تکذیب کریں کفار تیری پس بتحقیق تکذیب کی پیغمبروں کی ان لوگوں نے جو پہلے [illegible]

جاءتهم رسلهم بالبینات وبالزبر وبالکتاب

آئے پاس اونکے پیغمبر اونکے ساتھ معجزات کے اور ساتھ صحف کے مثل ابراہیم کے [illegible]

المنیر ○ ثم اخذت الذین کفروا فکیف کان نکیر

کہ روشن ہے پس بعد اسکے لیا میں نے عذاب میں اونکو جو کافر ہوئے تھے پس کیونکر تھا انکار [illegible]

قوله ولا الظل ولا الحرور مراد ظل اور حرور سے ثواب و عقاب ہے [illegible]

علی بن ابراہیم ظل سے مراد انسان ہے اور حرور سے مراد حیوان ہے اسیطرح مراد [illegible]

سے کافر ہے اور بصیر سے مومن اور مراد ظلمات سے امور باطلہ ہیں اور نور سے مراد [illegible]

قوله بالزبر وبالکتاب المنیر مجمع البیان میں لکھا ہے کہ زبور اور کتاب [illegible]

ہے لیکن زبور لکھنا بطور کندہ کرنیکے ہے اور کتاب لکھنا تعلیم ہے اس جگہ سے [illegible]

ہوتا ہے کہ بعضی کتب آسمانی کندہ کی ہوئی تھیں اور بعضی لکھی ہوئی تکملہ زبر و بینات [illegible]

چہاردہم قوله الاعمی چہہ حرف ہیں بینات اوسکے تین سے ہزار ہوتے ہیں نکلی [illegible]

سے یہہ عبارت یعنی یہہ ہو علی جہل ابا جہل قوله البصیر چہہ حرف ہیں

بینات اوسکے ایک سے [illegible] ہوتے ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت علی الهادی [illegible]

قوله الظلمات سات حرف ہیں بینات اوسکے تین سے جو ہیں نکلی اوس سے

یہہ عبارت یعنی ہا ابا جہل عدو الاحمد قوله النور پانچ حرف ہیں بینات [illegible]

اوسکی [illegible] پندرہ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت علی ہو التائب [illegible]

الظل چار حرف ہیں بر اوسکی نوسے گنستہ ہوتی ہیں اور بینات اوسکی ایک سے نوے

ہوتی ہیں مجموع اونہیں دونوں کا ایکہزار ایکسے جو ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ

عبارت ای ظل ربیع ام ابیها بالجنان قوله الحرور چھہ حرف ہیں بینات

اوسکی ایک سے گنستہ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت هو جحیم جل لابی

جهل قوله ما یستوی الاحیاء چودہ حرف ہیں بینات اوسکی چہہ سے [illegible]

ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت هی ام ابیها وزوجها وامها وولدها واسد الله

والطیار قوله الاموات سات حرف ہیں بر اوسکی [illegible] ہیں اور بینات اوسکی

چار سے [illegible] ہیں مجموع اونکا [illegible] ہوتی نکلی اوس سے یہہ عبارت وهولاء کفار کعبة

الم تر ان الله انزل من السماء ماء فاخرجنا به ثمرات

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ بیشک خدا نے نازل کیا آسمان سے [illegible] پس نکالا ہم نے [illegible]

مختلفا الوانها ومن الجبال جدد بیض وحمر مختلف

کہ مختلف ہیں رنگ اونکے اور بعضی پہاڑوں سے [illegible] صاحبان راہ ہیں [illegible] سفید ہیں اور سرخ ہیں ایسے کہ گونا گون ہیں

الوانها وغرابیب سود ○ ومن الناس والدواب

رنگ اونکے اور بعضی [illegible] سیاہ اور بعضی آدمیوں سے اور چلنے والوں سے

والانعام مختلف الوانه کذلک انما یخشی الله من عباده

اور چارپایوں سے کہ [illegible] ہیں رنگ [illegible] اونکی مثل [illegible]

العلماء ان الله عزیز غفور ○ ان الذین یتلون کتاب الله

علما ہیں بتحقیق خدا غالب ہے آمرزگار ہے [illegible] وہ لوگ کہ پڑھتے ہیں کتاب خدا کو

وأقاموا الصلوة وأنفقوا مما رزقناهم سرا وعلانية

اور برپا رکہتی ہین نماز کو اور نفقہ کرتی ہین اوس چیز مین سی کہ جو روزی دی ہمنی اونکو پوشیدہ اور ظاہر

يرجون تجارة لن تبور ۝ ليوفيهم أجورهم ويزيدهم

امید رکہتی ہین اوس تجارت مین کہ نہین ہی نقصان تاکہ تمام کریگا اونکو مزدوری اونکی اور زیادہ دیگا اونکو

من فضله إنه غفور شكور ۝ والذي أوحينا إليك

فضل اپنی سی بدرستیکہ وہ آمرزندہ ہی قبول کرنیوالا ہی اور وہ چیز کہ وحی کی ہمنی طرف تیری

من الكتاب هو الحق مصدقا لما بين يديه إن الله

قرآن سی وہ حق ہی تصدیق کرنیوالا اوس چیز کا کہ پہلی اوسکی تہی بدرستیکہ خدا

بعباده لخبير بصير ۝ ثم أورثنا الكتاب الذين اصطفينا

ساتہہ بندگان اپنی کی ہرآینہ دانا ہی دیکہنیوالا ہی بعد اوسکی میراث دیا ہمنی کتاب کو اونکو کہ برگزیدہ کیا

من عبادنا فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم

بندگان اپنی سی پس بعضی اونمین سی ستمگار ہین اوپر نفس اپنی کی اور بعضی اونمین سی میانہ رو ہین

سابق بالخيرات بإذن الله ذلك هو الفضل الكبير

سبقت کرنیوالی ہین ساتہہ خیرات کی ساتہہ حکم خدا کی یہہ برگزیدہ کرنا اور بخشش بزرگ ہی

جنات عدن يدخلونها يحلون فيها من أساور

کہ وہ بہشت تہا ہی ہمیشگی کی ہین داخل ہوتی ہین اونمین آراستہ کئی جاوینگی اونمین کنگنون سی

من ذهب ولؤلؤا ولباسهم فيها حرير

سونی سی اور موتی سی اور پوشش اونکی اونمین ابریشم

وقالوا الحمد لله الذي أذهب عنا الحزن إن ربنا

اور کہینگی وہ جمیع حمد ثابت ہی واسطی خدا کی ایسا وہ کہ لیگیا ہمسی غم کو بدرستیکہ پروردگار ہمارا

لغفور شكور ۝ الذي أحلنا دار المقامة من فضله

آمرزندہ ہی قبول کرنیوالا ایسا وہ کہ داخل کیا ہمکو خانہ ہمیشگی جای اقامت مین فضل اپنی سی

لا يمسنا فيها نصب ولا يمسنا فيها لغوب ۝

نہین پہنچتا ہمکو جنت مین رنج اور نہین پہنچتا ہمکو بیچ اوسکی ملال اور ماندگی

والذين كفروا لهم نار جهنم لا يقضى عليهم

اور وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہین واسطی اونکی ہی آتش دوزخ اور نہین حکم کیا جاتا ہی اون پر

فيموتوا ولا يخفف عنهم من عذابها كذلك

پس وہ مرجاوین اور نہین کم کیا جاویگا اونسی عذاب دوزخ سی اسی طرح

نجزي كل كفور ۝ وهم يصطرخون فيها ربنا أخرجنا

بدلا دیتی ہین ہم ہر کفار کو اور وہ فریاد کرینگی کہ ای پروردگار ہمارے نکال ہمکو

نعمل صالحا غير الذي كنا نعمل أولم نعمركم

عمل کرین ہم نیک سوائی اوسکی کہ تہی ہم کہ عمل کرتی تہی آیا نہین عمر کافی دی تہی ہمنی تمکو

ما يتذكر فيه من تذكر وجاءكم النذير ۝

مقدار کی کہ پند لی بیچ اوسکی وہ شخص کہ جو پند لیتی والا ہی اور آئی تمہارے پاس

ع فذوقوا فما للظالمين من نصير ۝

پس چکہو تم عذاب کو پس نہین واسطی ظالمون کی کوئی مددگار

قوله تعالیٰ ثم اورثنا الکتاب الخ احادیث اہلبیت علیہم السلام مین مکرر وارد ہوی کہ یہ
آیہ حق مین ذریت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی چنانچہ کتاب خرائج الجرائح مین لکہا ہی
کہ حسن بن راشد نی نقل کی ہی کہ ایک روز حضرت صادق علیہ السلام نی پوچہا مجھ
اور فرمایا کہ ای حسن ہر آئینہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی عظمت اور شان
نزدیک خدا کی بہت تہی اسواسطی آتش دوزخ اونکی ذریت پر حرام ہوی بعد اسکی یہہ باب ذریت
اونکی نازل ہوا تہا اورثنا الکتاب اونکی حق مین نازل ہوی ہی اور مراد ظالم لنفسہ
سی وہ ذریت ہی کہ عارف بامام زمان نہوا اور مقتصد سی وہ مراد ہی کہ عارف بامام
ہوا اور سابق بالخیرات سی ایمہ معصومین علیہم السلام مراد ہین اور مجمع البیان مین لکہا ہی
کہ اصحاب ہماری نی میسر بن عبد العزیز سی روایت کی ہی کہ حضرت امام جعفر
علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ ظالم لنفسہ سی وہ ذریت ہماری مراد ہی کہ حق امام کو
نشناسا نہوا اور مراد مقتصد سی وہ ہی کہ عارف بحق امام ہوا اور سابق بالخیرات سی امام
ہین اور بعضی احادیث سی مستفاد ہوتا ہی کہ مراد اس سی مطلق ذریت نہین ہے بلکہ
مراد یہی لوگ ہین کہ بخلاف حق صورت نکی ہوا اسواسطی کہ جس ذریت نی ایسی حرکت کی ہو
اس آیت کی سی خارج ہی یقینا چنانچہ اصول کافی مین بروایت سلیمان بن خالد مروی ہی
کہ حضرت صادق علیہ السلام نی تفسیر اس آیت مین پوچہا کہ اس آیت مین تمہارا کیا گمان
اوسنی کہا کہ یہہ آیت حق فاطمہ علیہا السلام مین نازل ہوئی ہی حضرت نی فرمایا کہ
ہی بلکہ وہ جماعت مراد ہی کہ آدمیونکو گمراہی مین نہ ڈالا ہوا اور ظالم لنفسہ سی
مراد ہی کہ معرفت امام کی حاصل نکی ہو اور مقتصد سی وہ مراد ہی کہ عارف بامام ہو

سی ایمہ علیہم السلام مراد ہین کہ مثل اس حدیث کی پہلی بہی آیت مذکور ہوی ہی تکملہ
بینات رکوع یازدہم قوله تعالیٰ العلماء سات حرف ہین اور اوسکی اکسٹھ عدد ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت علی وهو الهادی اور بینات اوسکی چارسو سترہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت علی بن ابیطالب ابو النقباء حقا قوله تعالیٰ سابق بالخیرات باذن الله
۱۰۲
بیس حرف ہین بینات اوسکی نوسو ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اہل البیت المعصومون
الهادون قوله تعالیٰ اخرجنا نعمل صالحا پندرہ حرف ہین بینات اوسکی آٹہ سو
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت فی ولایة علی نائب محمد قوله تعالیٰ غیر الذی کنا
۱۵۵ ۱۱ ۵۲۷
نعمل نو حرف ہین بینات اوسکی چہ سو ستانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
فی عداوة زوج ام ابیها هو الهاد قوله تعالیٰ النذیر چہہ حرف ہین بینات اوسکی
۵۲
دوسو چالیس تی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهو احمد سید الانبیاء قوله تعالیٰ ما
۹۲ ۵۴
للظالمین گیارہ حرف ہین بینات اوسکی پانسو دہ ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت لال احمد المصطفی نبی الله
ان الله عالم غیب السموات والارض انه علیم بذات
بدرستیکہ خدا دانا ہی پوشیدہ آسمانون اور زمین کا بدرستیکہ وہ دانا ہی ساتہ بہید سینونکی
الصدور ○ هو الذی جعلکم خلائف فی الارض فمن کفر فعلیه
سینون ہی وہ خدا ایسا ہی کیا ہی تمکو جانشین سابقونکا بیچ زمین کی پس جس شخص نی کفر کیا پس اوسپر وبال
کفره ولا یزید الکافرین کفرهم عند ربهم
کفر اوسکا اور نہین زیادہ کرتا ہی کافرون کو کفر اونکا نزدیک پروردگار اونکی

إلا مقتا ولا يزيد الكافرين كفرهم الا خسارا ۝ قل ارءيتم

مگر دشمنی کو اور نہیں زیادہ کرتا ہی کافروں کو کفر انکا مگر نقصان کو کہہ دیجیو بھلا دیکھو تم

شركاءكم الذين تدعون من دون الله اروني

اصنام اپنی کو جنہیں کہ بلاتی اور عبادت کرتی تھی تم وراسی خدا سی آیا خبر دو تم مجھی

ماذا خلقوا من الارض ام لهم شرك في السموات ام اتينهم

کسی چیز سی کہ پیدا کیا بتوں نی زمین سی آیا واسطی انکی شرکت ہی بیچ پیدا کرنی آسمانوں کی یا دی ہم نی انکو

كتابا فهم على بينت منه بل ان يعد الظلمون

کوئی کتاب پس وہ اوپر حجت روشن کی اوسی کتاب سی بلکہ نہیں وعدہ کرتی ستمگار ان

بعضهم بعضا الا غرورا ۝ ان الله يمسك السموت

بعضی انکی بعضی کو مگر فریب بدرستیکہ خدا بازرکھتا ہی آسمانوں کو

والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسكهما

اور زمین کو اس سی کہ زائل ہوں اپنی جگہہ سی اور اگر زائل ہو جاویں نہیں نگاہ رکھتا انکو

من احد من بعده انه كان حليما غفورا ۝ واقسموا

کوئی شخص بعد اوسکی بدرستیکہ وہ ہی بردبار آمرزندہ اور قسم کہائی کافروں نی

بالله جهد ايمانهم لئن جاءهم نذير ليكونن اهدى

ساتھ خدا کی بسخت ترین قسمہا اپنی کی اگر آوی ساتھ انکی کوئی ڈرانی والا البتہ ہونگی زیادہ راہ پانی والی

من احدى الامم فلما جاءهم نذير ما زادهم الا نفورا

ایک امتوں سی سابقہ سی پس ہرگاہ آیا انکو ڈرانی والا نہیں زیادہ کیا انکو مگر نفرت کو

استكبارا في الارض ومكر السيئ ولا يحيق المكر السيئ

واسطی تکبر کی بیچ زمین کی اور واسطی مکر کرنی بد کی اور نہیں احاطہ کرتا مکر بد

الا باهله فهل ينظرون الا سنت الاولين

مگر ساتھ اہل اوسکی پس نہیں انتظار کرتی وہ مگر طریقہ پہلوں کو

فلن تجد لسنت الله تبديلا ولن تجد لسنت الله تحويلا ۝ اولم

پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطی طریقہ خدا کی بدلنا اور ہرگز نہ پاویگا واسطی طریقہ خدا کی پھرنا آیا نہیں

يسيروا في الارض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم وكانوا اشد منهم

سیر کرتی بیچ زمین کی پس نادیکھیں کہ کیونکر ہوئی عاقبت ان لوگوں کی کہ آگی انکی تھی اور تھی وہ سخت تر انسی

قوة وما كان الله ليعجزه من شيء في السموت ولا في

قوت میں اور نہیں ہی خدا تاکہ عاجز کری اوسی کوئی چیز بیچ آسمانوں کی اور نہ بیچ

الارض انه كان عليما قديرا ۝ ولو يؤاخذ الله الناس بما كسبوا

زمین کی بدرستیکہ وہ ہی دانا قدرت رکھنی والا اور اگر مواخذہ کری خدا لوگوں سی ساتھ اوسکی کہ کمایا انہوں نی

ما ترك على ظهرها من دابة ولكن يؤخرهم الى اجل مسمى

نہ چھوڑتا اوپر پشت اوسکی کسی جاندار سی ولیکن مہلت دیتا ہی انکو اجل معین تک

ع فاذا جاء اجلهم فان الله كان بعباده بصيرا ۝

پس جس وقت آیا وقت انکا پس بدرستیکہ خدا ہی ساتھ بندوں اپنی کی دیکھنی والا

فهل ينظرون الا سنت الاولين حکمہ بل اس جگہہ ... کاری

کی بیچ ... سابقین ... جس طرح ...

تھا حق سابقین مین کہ بسبب مکر اور فریب اونکی کی عذاب اون پر
کرتا تھا اسی طرح سی یہہ بھی انتظار کرتی ہین تا کہ گرفتار عذاب ہوویں

سُورَةُ يسٓ مَكِّيَّةٌ

سورہ یس مکی مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں مین ساتھ نام خدا کی [illegible]

يسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ

ای شخص والی کی قسم القرآن الحق بحکمت بدرستیکہ تو ہر آئینہ اون میں سولونکی ہی اوپر

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

راست کی تھی یعنی بھیجا ہوا خدای غالب مہربان کا ہی تا کہ ڈراوی تو قوم کو مثل [illegible]

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

پس وی بیخبر ہین ہر آئینہ تحقیق واجب ہوا عذاب اوپر بہت اونکی پس وی نہین ایمان لاتی ہین

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

بدرستیکہ ڈالا ہمنی بیچ گردنون اونکی طوق کو پس وی طوق ٹھوڑی تک ہی پس وی

مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

سر بردشتہ رہین گی اور گردانا ہمنی آگی اونکی ایک پردہ کو اور پیچھی اونکی

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

ایک پردہ کو پس ڈھانکا ہمنی اونکو پس وہ نہین دیکھین گی اور برابر ہی اوپر اونکی

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ

کیا ڈراوی تو اونکو یا نہ ڈراوی تو اونکو نہ ایمان لاوینگی وی سوای اسکی نہین کہ ڈراتا ہی تو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اوس شخص کو کہ پیروی کرتا ہی ذکر کی اور ڈرتا ہی بخشندہ [illegible] بشارت دی [illegible] مغفرت کی

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ

اور مزدور بزرگ کی بدرستیکہ ہم زندہ کرتی ہین مردونکو اور لکھتی ہین ہم [illegible] اور نشانی [illegible]

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ

اور ہر چیز کو کہ گھیرا ہمنی اوسکو بیچ کتاب ظاہر کے

قولہ يسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اکثر احادیث سی معلوم ہوتا ہی کہ یس نام ہی حضرت
سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ کا ہی و معنی [illegible] یا اَيُّهَا السَّامِعُ الْوَحْيَ من یعنی
ای سننی والی وحی کی اور واو والقران کا واو قسم کی ہی یعنی قسم ساتھ قرآن کی کہ ناطق
حکمت ہی یا محکم کنندہ حق ہی قولہ فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ حضرت صادق
علیہ السلام سی منقول ہی کہ حق تعالیٰ نی یہہ آیہ جو فرمایا ہی جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا آخر عقوبت ہی جانب سی اسی اہلی اون لوگونکی کہ منکر ولایت حضرت امیر المومنین
علیہ السلام ہین اور یہہ عذاب وار دنیا کا ہی اور عذاب آخرت کا یہہ ہی کہ حق تعالیٰ
نی مثل اسکی فرمایا ہی فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
قولہ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ مراد آثار سی یہہ ہی کہ مثل اوس علم کی ہی
کہ تعلیم کیا ہو کسیکو یا کتاب ہی کہ علم دین مین تصنیف کی ہو یا وہ مسجد ہو کہ [illegible]

بنتا ہی ہو تو ان کا آثار او نشان کو آثار حسنہ صالحہ کہتی ہین اور آثار طالحہ سی عمل مرادہی
مسلمانوں کو اوس بہی ضرر پہنچا ہو او ر زہر سبیل او ر آلات لہو و لعب کی ہین وکل شیء احصیناہ
شیء سی مراد امام مبین سی لوح محفوظ ہی او ر معانی الاخبار مین حضرت امام حسین علیہ
السلام سی نقل کی ہی کہ جس وقت یہہ آیت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوئی
ابو بکر او ر عمر مجلس سی کہڑی ہو کر حضرت سی سوال کرنی لگی کہ امام مبین توریت ہی حضرت
نی فرمایا کہ نہین پہر اونہوں نی کہا کہ انجیل ہی حضرت صلعم نی فرمایا کہ نہین پہر اونہوں نی
کہا کہ قرآن ہی حضرت نی فرمایا نہین کہ اس اثنا مین امیر المومنین علیہ السلام تشریف لائی
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نی فرمایا کہ یہہ امام مبین ہین کہ جنکی طرف حقتعالی نی اشارہ
فرمایا ہی وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۞ تکملہ [illegible] بینات کی جمع [illegible]
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ [illegible] حرف ہین [illegible]
ایکہزار چہہ سی تین ہوتی ہین اور بینات اوسکی ایکہزار دو سی اکتالیس تی ہین مجموع اوس
دونوں کا دو ہزار آٹہہ سی چوالیس تی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هو [illegible]
امیر المؤمنین ولی الله والائمة الاوصياء واماميهم من بعده [illegible]
الاکبر پانچ حرف ہین بینات اوسکی وہی تسشہہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
وهو علي الوصي قلع في امام مبين وس حرف ہین بینات اوسکی
چار سی بیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت فی علی ابن ابی طالب [illegible]
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ
اور بیان کر واسطی انکی تمثیل کو اصحاب قریہ انطاکیہ کو کہ جس وقت آئی اوس قریہ مین [illegible]

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
جب وقت کہ بہیجا ہمنی طرف انکی دو شخص کو پس تکذیب کی اون دونوں کی پس قوت دی ہمنی تیسری کی
فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۞ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ
پس کہا اونہوں نی بدرستیکہ ہم طرف تمہاری بہیجی گئی ہین کہا اونہوں نی کہ نہین ہو تم مگر آدمی
مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ
مانند ہماری اور نہین نازل کی خدا نی واسطی تصدیق تمہاری کی کوئی چیز نہین ہو تم
إِلَّا تَكْذِبُونَ ۞ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۞ وَمَا
مگر جہوٹہ کہتی ہو کہا اونہوں نی پروردگار ہمارا جانتا ہی بدرستیکہ ہم طرف تمہاری بہیجی گئی ہین اور نہین
عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۞ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ
اوپر ہماری مگر پہنچا دینا ظاہر کا کہا اونہوں نی بدرستیکہ ہمنی فال لی تم سی اور اگر
لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۞
باز نہ ہو گی تم ہر اینہ سنگسار کرینگی ہم تمکو اور ہر اینہ پہنچیگا تمکو ہم سی عذاب دردناک
قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ۞
کہا اونہوں نی کہ فال بد تمہاری ساتہہ تمہاری ہی اگر پند دیے جاو تم بلکہ ہو تم گروہ نقصان کرنیوالی
وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا
اور آیا دور تر شہر انطاکیہ سی مرد ایک شتابی کرتا کہا اوسنی ای قوم میری پیروی کرو تم
الْمُرْسَلِينَ ۞ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۞
رسولون کی اور پیروی کرو تم اوس شخص کی کہ نہین سوال کرتا ہی تمسی مزدوری کا اور وہ راہ پانیوالی ہین

وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ
اور کیا ہی واسطی میری کہ نہ عبادت کرون اوسکی کہ پیدا کیا مجھی اور طرف اوسکی رجوع کیجاؤگی تم
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
آیا لون مین سوائی اوسکی خدایان دیگر باطل کو اگر ارادہ کری میرا خدای بخشندہ ساتھہ ضرر کی
لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ۝
نہین دفع کرتا مجھسی شفاعت خدایان باطلہ کی کسی چیز کو اور نہین خلاصی دلاتی مجھکو
اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
بدرستیکہ مین بیچ اسوقت کی گمراہی ظاہر ہون بدرستیکہ مین ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہاری
فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ
پس سنو نصیحت میری کہا گیا کہ داخل ہو بہشت مین کہا ایکاش کہ قوم میری جانتی
بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ
ساتھہ اوس چیز کی کہ بخشا مجھی واسطی میری پروردگار میری اور گردانا مجھی گرامیون مین اور نہین نازل کیا ہمنی اوپر قوم اوسکی
مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ۝
بعد قتل کی کوئی لشکر آسمان سی اور نہ تھی ہم نازل کرنی والے
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝
نہین تہا عذاب مگر آواز مہیب ایک جبرئیل کی پس ناگاہ وہ ہلاک ہوئی مانند آتش
یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
ای افسوس اوپر بندون کی قیامت کو نہین آیا ساتھہ اونکی کوئی رسول مگر کہ تہی ساتھہ اوسکی

یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
ہنسی کرتی آیا نہین دیکہا کافرونی کہ بہت ہلاک کیا ہمنی پہلی اونکی اہل قرنون سی
اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ
ع بدرستیکہ وہ طرف اونکی رجوع نہ کرینگی اور نہین ہین سب اونکی مگر جمع کئی گئی پاس ہماری حاضر کئی گئی
۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ یعنی ہرگاہ بہیجا ہمنی طرف انطاکیہ کی دو شخصونکو
تکذیب کی اون دونونکی اہل اوس قریہ نی بعد اسکی بہیجا ہمنی تیسری شخص کو واسطی تقویت
اون دونونکی اور بعضی روایات سی معلوم ہوتا ہی کہ وہ تیسری شمعون الصفا تہی علی بن ابرہیم
نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حقتعالی نی دو شخص کو انطاکیہ
مین بہیجا وہ قید ہوئی دعوت کرنیکی سبب دین خدا کی بعد اوسکی اونکی تقویت کو
شمعون الصفا بہیجی پس جسوقت کہ شمعون داخل شہر انطاکیہ ہوئی لوگون سی کہا
کہ دروازہ بادشاہ کا بتلاؤ کہ مین مدت سی صحرا مین عبادت کرتا ہون اب چاہتا
ہون مین کہ بادشاہ کی معبود کی عبادت کرون لوگون نی یہ احوال بادشاہ تک
پہنچایا بادشاہ نی حکم کیا کہ خانہ آلہہ یعنی معبدگاہ شاہی مین داخل کرو جب اوس مکان مین
گئی اپنی یارونسی کہ اسنی پہلی آئی تہی ملاقات کی اور کہا کہ خبردار میرا حال کسی سی
ظاہر نکرو پس ایک سن تک وہان رہی بعد اوسکی اکروز خدمت بادشاہ مین گئی بادشاہ
نی کہا سنا ہی مینی کہ تو مدت ایکسال سی میری معبود کی عبادت کرتا ہی اس سبب سی
تو میرا برادر دینی ہی شمعون الصفانی کہا کہ تمہاری قید خانہ مین دو شخص مقید ہین کہ جلی
بادشاہ نی کہا کہ وہ چاہتی ہین کہ مجھکو میری دین سی پہیرین شمعون نی کہا کہ اونکو طلب کر

کہ مین اوس سی مناظرہ کرون اگر حجت اونکی حق ہوگی تو تابع اونکی دین کی ہوونگا مین بادشاہ نی
کہا مین بہی تمہاری ساتہہ اس مین موافق ہون پس شمعون نی دونو کو بلایا اور پوچہا کہ تمکو کیا
دلیل ہی اپنی دین پر کہا اونہون نی کہ ہم اندہی کو بینا کرتی ہین اوسوقت ایک اندہی
کو لائی اونکی دعا سی آنکہین اوسکی روشن ہوگئین شمعون نی کہا کہ مین بہی ایسا کر سکتا ہون
چنانچہ ایک اور اندہی کو بلایا اور دعا سی شمعون کی وہہ بہی بینا ہوگیا جب پہر اون دونو نی
کہا کہ ہم زمین گیر کو شفا دیتی ہین پس ایک زمین گیر کو بلایا اور اونکی دعا سی شفا پائی شمعون نی
کہا کہ یہہ مجہسی بہی ہوسکتا ہی اور پہر ایک زمین گیر کو بلایا اور دعا سی شمعون کی شفا پائی
شمعون نی کہا کہ اگر یہہ دونو مردہ کو زندہ کردین تو البتہ انکی دین مین در آونگا
مین ای بادشاہ مینی سنا ہی کہ درینولا تیری بیٹی نی وفات پائی ہی اگر انکی دعا سی
زندہ ہو تو دین انکا حق ہی بادشاہ نی کہا کہ مین بہی اس صورت مین انکا اعتبار کرونگا
پس اون دونو نی یہہ بات قبول کی اور سجدہ مین جا کر دعا کی بفضلہ تعالی بیٹا بادشاہ کا
زندہ ہوا اور بادشاہ سی کہا کہ کسی کو قبر پر اپنی بیٹی کی بہیج کہ وہ زندہ ہوا ہی لوگ
قبر پر گئی دیکہا کہ وہ قبر سی باہر آکر خاک سر اور مونہہ کی جہاڑتا ہی اوسوقت بادشاہ
نی بہی بیٹی کو اپنی پہچانا اور پوچہا کہ کیا حال گذرا ہی بیٹی نی کہا کہ مین مردہ تہا دیکہا
مینی کہ دو مرد نزدیک خدا کی سجدہ مین ہین اور واسطی حیات میری کی دعا کرتی ہین کہ مین
پہر زندہ ہوا بادشاہ نی کہا کہ اگر اون دونو کو دیکہی تو پہچانیگا تو کہا البتہ پہچانونگا
پس صحرا مین ایک آدمی کو اوسکو دکہلایا جب کہ اون دونو مین سی ایک کو دیکہا
پہچانا کہ یہہ شخص اون مین وسی ہی اور جب کہ دوسری کو دیکہا کہا کہ یہہ بہی ہی وہ شخص ہی

پس شمعون الصفا نی اون دونو سی کہا کہ دین تمہارا حق ہی اور بادشاہ نی بہی دین اون کا
قبول کیا اور آخر اس روایت مین یہہ ہی کہ آمن مع الملک کلھم یعنی ایمان لائی
تمام لوگ اوس بادشاہت کی اور مجمع البیان مین لکہا ہی کہ بعد زندہ ہونی پسر
بادشاہ کی سب ایمان لائی اور بعضی اونکی امر الکفر پر رہی تہی آیات مابعد سی احوال
اونکا منکشف ہی قولہ وما کنا منزلین یعنی نہین ہم نازل کرنیوالی آسمان
سی لشکر ملائکہ کو تفصیل اسکی یہہ ہی کہ حکمت اور مصلحت ہماری مقتضی اسبات کی نہین ہی
کہ واسطی ہلاک کرنی اہل شرک کی لشکر ملائکہ زمین پر نازل کرین اسواسطی کہ کفار نہایت
حقیر اور ذلیل ہین واسطی دفع اونکی کی لشکر ملائکہ بہیجنا مناسب نہین ہی اور بعضی
غزوات مین کہ لشکر ملائکہ واسطی تائید سید کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ کی نازل ہوا ہی
محض واسطی اظہار تعظیم آنحضرت صلوات اللہ علیہ کی تہا بنا بر اسکی کلمہ ما نافیہ ہی اور
ممکن ہی کہ بمعنی الذی ہو اور معطوف بر کلمہ جند ہو باین تقدیر کہ وما انزلنا علی
قومہ من بعدہ من الذی کنا منزلین یعنی نہین نازل کیا ہمنی اوپر قوم اوسکی
کی بعد قتل اوسکی اوس عذاب سی کہ تہی ہم نازل کرنیوالی اوپر امم سالفہ پر مثل ہوا تند اور
سنگ نازل کرنیکی بلکہ ایک صیحہ انکی دفع کیلئی کفایت کرتی تہی چنانچہ ان کانت الا صیحة واحدة ہمی
وآیة لھم الارض المیتة احییناھا واخرجنا منھا حبا
اور دلیل روشن واسطی اونکی زمین مردہ ہی کہ زندہ کیا ہمنی اوسکو اور نکالا ہمنی زمین سی جنس دانہ کو
فمنہ یاکلون ○ وجعلنا فیھا جنٰت من نخیل واعناب
پس اوس سی کہاتی ہین اور گردانا ہمنی بیچ زمین کی باغات درخت خرما اور انگور کی

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

اور جاری کیا ہمنی بیچ اوسکی چشمونکو تاکہ کھاوین میوہ اوسکی سی اور نہین بنایا اوسکو ہاتھون انکی نی

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

کیا پس نہین شکر کرتی ہین ۔ پاک ہی او ذات کہ جسنی پیدا کیا اقسام اشیا کو سب کو

مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ

اوس چیز سی کہ اوگاتی ہی زمین اور اونسی جنسی انکی اور اونچیزونسی کہ نہین جانتی ہین اور علامت

لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ

واسطی اونکی شب ہی علاحدہ کرتی ہین ہم اوس سی روز کو پس ناگاہ وہ داخل ہونگی تاریکی مین اور آفتاب

تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ

کو حرکت کرتا ہی واسطی قرارگاہ اپنی کی یہہ ہی صنعت خدای غالب دانا کی اور ماہتاب کو

قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ

معین کین ہمنی منزلین تا اینکہ ہوتا ہی مثل چوب خشک کہنہ خوشہ خرما کی نہین ہی آفتاب

يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ

سزاوار ہی واسطی اوسکی کہ پہنچی ماہتاب کو اور نہین شب پیشی جانیوالی دن کی اور ہر ایک

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

بیچ آسمان کی حرکت کرتی ہین اور علامت ہی واسطی انکی یہہ کہ سوار کیا ہمنی ابا و اجداد انکی کو بیچ کشتی

الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ

بھری ہوئی کی اسباب سی اور پیدا کیا ہمنی واسطی انکی مثل کشتی کی اوس چیز کو کہ سوار ہوتی ہین اور اگر چاہین ہم غرق کرین انکو

فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

پس نہین ہی فریادرس واسطی انکی اور نہ وہ خلاصی دیئی جاوینگی مگر رحمت سی ہماری اور فائدہ دینا

إِلَى حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

تا وقت معین کی اور جسوقت کہ کہا گیا واسطی انکی ڈرو تم اوس چیز سی کہ نزدیک ہی تمہاری اور اوس چیز سی کہ پیچھی ہی تمہاری

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

شاید کہ تم رحم کیی جاو اور نہین آتی انکو کوئی علامت علامات پروردگار انکی سی مگر ہین وے کہ

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

اوس سی روگردانی کرنیوالی اور جسوقت کہ کہا گیا واسطی انکی کہ انفاق کرو تم اوس چیز سی کہ روزی دی ہی تمکو اللہ نی

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ

کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی واسطی اون لوگون کی کہ ایمان لائی ہین کیا طعام دین ہم اوس شخص کو

لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

کہ اگر چاہتا خدا طعام دیتا اوسکو نہین ہو تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کی

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہتی ہین وے کہ کب ہوگا یہہ وعدہ قیامت کا اگر ہو تم راست گو

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝

نہین انتظار کھینچتی مگر ایک آواز جبرئیل کو کہ لی رہی اونکو درحالیکہ بکدیگر خصومت کرینگی

ع فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

پس نہ طاقت رکھینگی وصیت کرنیکی اور نہ طرف اہل اپنی کی پھیری جاوینگی

قولہ وان کل لما جمیع لدینا محضرون کلمہ ان نافیہ ہی یعنی نہی اور تنوین کل کا
مضاف الیہ ہی اور لما بمعنی الا ہی اور جمیع بمعنی مجموعون ہی کہ خبر کلہم کی ہی یعنی کلہم الا مجموعون لدینا
یعنی نہیں ہیں سب کی مگر جمع کیئے جاوینگی نزدیک ہمارے وقف حساب میں اور لفظ محضرون خبر دوسری
کی ہی یعنی نہیں ہیں سب انکی مگر حاضر کئے گئی واسطی حساب کی قولہ لیاکلوا من ثمرہ یعنی تاکہ کہاویں میوے
اور جس سی کہ وہ کیا ہی یعنی جنات سی اور اسکی ثمرہ کی [illegible]
کہ ضمیر من ثمرہ کی راجع بجانب اللہ تعالی ہی یعنی پیدا کیا ہمنی جنات کو کہاویں [illegible]
گیا ہی ان جنات سی [illegible] سابق کی [illegible] قولہ وما عملتہ ایدیہم [illegible]
اور ممکن ہی کہ ما بمعنی الذی کی ہو [illegible]
[illegible] قولہ والشمس تجری لمستقر لہا اور دلیل دوسری [illegible]
آفتاب بہی حرکت کرتا ہی [illegible]
السلام من [illegible] لمستقر لہا [illegible]
اور کتاب [illegible] میں ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
لیکن [illegible] جاتا تہا اور نظر آفتاب [illegible]
جاتا ہی حضرت نی فرمایا کہ ایک آسمان کی طرف آسمان [illegible]
اور فرشتی [illegible]
[illegible] والشمس تجری لمستقر لہا ذلک تقدیر العزیز العلیم [illegible]
[illegible]
نور [illegible]

[illegible] کہ بار یک [illegible] کی [illegible] علی بن ابراہیم نی [illegible]
نقل کی ہی [illegible] حضرت علی بن موسی الرضا [illegible] اور انکا کہا کہ [illegible]
[illegible] حضرت نی [illegible] اور فرمایا کہ انا من ابی و ابی
منی وانا و ابی شی واحد یعنی [illegible]
[illegible] ہون [illegible] فرمایا کہ سوال کر [illegible]
[illegible] شخص کی کہ وقت مرگ کی کہا ہو [illegible] غلام [illegible] قدیم [illegible]
حضرت نی فرمایا کہ جو غلام [illegible] قدیم [illegible] صحبت کی [illegible] غلام آزاد [illegible]
[illegible] کتنی [illegible] فرمایا کہ
[illegible] حقتعالی [illegible] حقتعالی کا [illegible] والقمر قدرناہ منازل حتی عاد کا
لعرجون القدیم [illegible]
[illegible] حضرت کی [illegible] ہو گیا اور [illegible]
وکل فی فلک یسبحون [illegible] جامع الجوامع میں [illegible] آئی [illegible]
[illegible] آسمان میں حرکت کرتی [illegible]
[illegible] قولہ ومتاعا الی حین لفظ متاعا [illegible]
جاوینگی عذاب سی مگر بسبب رحمت کی اور از جہت فائدہ مند کرنی کے
ساتہہ عبادت دنیا کی اجل مقدر تک

ونفخ فی الصور فاذا ہم من الاجداث الی ربہم ینسلون

[illegible] صور کی [illegible] کی بس [illegible] بجانب پروردگار اپنی کی دوڑتی والی [illegible]

قالوا يا ويلنا من بعثنا من مرقدنا هذا ما وعد الرحمن

کہا انہوں نے اے خرابی ہے ہماری کس نے پیدا کیا ہمکو خوابگاہ ہماری سے یہہ وہ چیز ہے کہ وعدہ کیا تھا رحمن نے

وصدق المرسلون ۝ إن كانت إلا صيحة واحدة فإذا هم جميع

اور سچ کہا پیغمبران نے نہیں تھی یہہ مدت مگر مدت ایک فریاد کی پس وہ ناگاہ سب

لدينا محضرون ۝ فاليوم لا تظلم نفس شيئا ولا

نزدیک ہمارے حاضر کیے جاوینگے پس آج کے دن نہیں ظلم کیا جاویگا کسی نفس پر اور نہ

تجزون إلا ما كنتم تعملون ۝ إن أصحاب الجنة اليوم

جزا دی جاوگے تم مگر اوس چیز کی کہ تم عمل کرتے تھے بیشک اہل بہشت آج کے دن

في شغل فاكهون ۝ هم وأزواجهم في ظلال على الأرائك متكئون

بیچ شغل کے ہیں بازی کرنیوالے وہ اور زنان انکی بیچ سایہ کے اوپر تختون کے تکیہ لگائے ہونگے

لهم فيها فاكهة ولهم ما يدعون ۝ سلام قولا من رب رحيم

واسطے انکی بیچ اوسکے میوہ اور واسطے انکی وہ چیز ہے کہ خواہش کرتے ہیں [illegible]

وامتازوا اليوم أيها المجرمون ۝ ألم أعهد إليكم يا بني آدم أن

اور جدا ہو آج کے دن اے گنہگاران آیا عہد کیا نہیں میں نے تمسے اے فرزندان آدم

لا تعبدوا الشيطان إنه لكم عدو مبين ۝ وأن اعبدوني

یہہ کہ نہ عبادت کرو تم شیطان کی بیشک وہ واسطے تمہارے دشمن ظاہر ہے اور یہہ کہ عبادت کرو میری

هذا صراط مستقيم ۝ ولقد أضل منكم جبلا كثيرا أفلم تكونوا تعقلون

یہہ عبادت راہ راست ہے اور البتہ تحقیق گمراہ کیا شیطان نے تمسے بسیار گروہ کو [illegible]

وقف لازم
وقف غفران

وقف غفران

هذه جهنم التي كنتم توعدون ۝ اصلوها اليوم بما كنتم تكفرون

یہی جہنم ہے جسکا کہ تمہین وعدہ کیا جاتا تھا داخل ہو اوس میں آج کے دن بسبب اوس چیز کے کہ تم انکار کرتے تھے

اليوم نختم على أفواههم وتكلمنا أيديهم وتشهد أرجلهم

آج کے دن مہر کرینگے ہم اوپر منہ انکے کے اور کلام کرینگے ساتھ ہمارے ہاتھ انکے اور گواہی دینگے پاؤں انکے

بما كانوا يكسبون ۝ ولو نشاء لطمسنا على أعينهم فاستبقوا الصراط فأنى

ساتھ اوس چیز کے کہ تھے وہ کسب کرنیوالے اور اگر چاہتے ہم البتہ اندھا کر دیتے آنکھون انکی کو پس سبقت کرتے راہ کی پس کہان

يبصرون ۝ ولو نشاء لمسخناهم على مكانتهم فما استطاعوا مضيا ولا يرجعون

دیکھینگے اور اگر چاہتے ہم البتہ مسخ کرتے ہم انکو اوپر جگہ انکی کے پس نہ طاقت رکھتے چلنے کی اور نہ پھرتے

ع

قالوا یا ویلنا حضرت امیر المومنین سے مروی ہے کہ آنحضرت نے [illegible]

من بعثنا یا ویل [illegible] قرارت کی ہے یعنی کہا اون لوگون نے [illegible] ہماری پیدا کی [illegible]

سلام قولا من رب رحیم ای یقال لہم قولا من جہت رب رحیم حاصل کلام یہہ ہے کہ

[illegible] اہل بہشت [illegible] سلامتی [illegible] اور علی بن ابراہیم [illegible]

[illegible] سلام جانب خدا کی [illegible] بہشت [illegible] مفسرین نے سلام کو مبتدا ٹھہرایا ہے

اور قولا منصوب بالقول [illegible] خافض خبر مبتدا کی جانی ہے [illegible] کہ سلام

[illegible] جانب پروردگار سے [illegible] مومنین کو سلام علیکم اور منقول

ہے کہ اہل بہشت [illegible] بہشت ہونگی کفار بھی ہمراہ انکی [illegible] ہونگی اوس وقت

خطاب پہنچایا جاویگا جانب پروردگار کی دور ہو اے گروہ عاصیان [illegible] انہ لکم عدو

مبین [illegible] ہے کہ من اطاع رجلا فی معصیة الخالق فقد عبده یعنی

شیطان کی اطاعت کرے کسی مرد کی معصیت خالق میں پس تحقیق کہ عبادت کی اوس شخص کی
پس درحقیقت عبادت شیطان کی قبیل سے ہے مگر ... بروفیات کو سوم ...
الرحمن الرحیم کیارہ حرف میں جیات اوسکی اون سے شروع ہوتی ہیں نکلی ...

بشارت ہی قیام المہدی الہدی من الجمعی

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ○
اور جس شخص کی کہ دراز کی ہمنی عمر اوسکی تدریج پیرانی میں اوسکو پیچ خلق کی ...
وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
اور نہیں تعلیم کیا ہمنی پیغمبر کو شعر کہنا اور نہیں سزاوار ہی واسطی اوسکی نہیں ہی مگر ...
وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ○ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ
اور قرآن ظاہر تاکہ ڈراوی وس شخص کو کہ زندہ ہی اور تاکہ واجب ہو کلمہ عذاب
عَلَى الْكَافِرِينَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا
اوپر کافروں کی آیا نہیں دیکھتی وہ یہ کہ تحقیق پیدا کیا ہمنی واسطی اونکی ...
عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ○ وَذَلَّلْنَاهَا
کہ عمل میں لائی ہیں ہاتھ ہمارے چارپایوں کی پس وہ واسطی اونکی مالک ہیں ...
لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ○ وَلَهُمْ فِيهَا
واسطی اونکی انعام کو پس بعضی اونمیں سی سواری اونکی ہیں اور بعضی اونکو کہاتی ہیں اور واسطی اونکی بیچ اونکی
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ وَاتَّخَذُوا
منفعتیں ہیں اور پینی کی چیزیں آیا پس نہیں شکر کرتی وہ اور لیا اونہوں نے

مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ○ لَا يَسْتَطِيعُونَ
ورای خدا کی خدایان باطلہ کو شاید کہ وہ مدد کریں نہیں قدرت رکھتی وہ
نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ○ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ
نصرت اونکی اور وہی کافر واسطی اونکی یعنی واسطی خدایان باطلہ کی لشکر حاضر کردہ شدہ ہیں پس غمگین نہ کری تجھکو کہنا اونکا
إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا
بہ تحقیق کہ ہم جانتی ہیں اوس چیز کو کہ چھپاتی ہیں اور جس چیز کو ظاہر کرتی ہیں وہ آیا نہیں دیکھتا انسان یہ کہ
خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ○ وَضَرَبَ
پیدا کیا ہمنی اوسکو آب منی سی پس اوسوقت وہ دشمن ظاہر ہی اور بیان کی
لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ
واسطی ہمارے ایک مثل اور فراموش کیا خلقت اپنی کہا کون شخص ہے وہ کہ زندہ کری ہڈیوں کو درحالیکہ وہ
رَمِيمٌ ○ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ
پوسیدہ ہوے کہہ تو اونکو زندہ کریگا وہ شخص کہ جسنی پیدا کیا ہی اوسکو پہلی مرتبہ اور وہ اوپر ہر
خَلْقٍ عَلِيمٌ ○ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا
پیدایش کی دانا ہی ایسا وہ خدا ہی کہ کر دیا واسطی تمہارے درخت سبز سے آتش کو
فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ○ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
پس اسوقت تم اوسی درخت سے روشنی کرتی ہو آیا نہیں ہی وہ شخص کہ پیدا کیا آسمانوں کو
وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَى وَهُوَ
اور زمین کو قادر ہی اوپر اسبات کی کہ پیدا کری مثل اونکی آری وہ ہے